Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یاشکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
نیک بات زبان سے نکالنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بُری بات زبان سے نکالنے سے بہتر ہے۔ (حاکم۔بیہقی فی شعب الایمان)

Pages-12 ● 280:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Sunday, 19th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۲۶ ربیع الآخر ● اتوار ،۱۹/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

ریاست سے مشورہ کئے بغیر پنکج کمار ثالثی کیسے بنایا؟

ممتا بنرجی نے سخت لفظوں میں پی ایم مودی کو خط لکھا

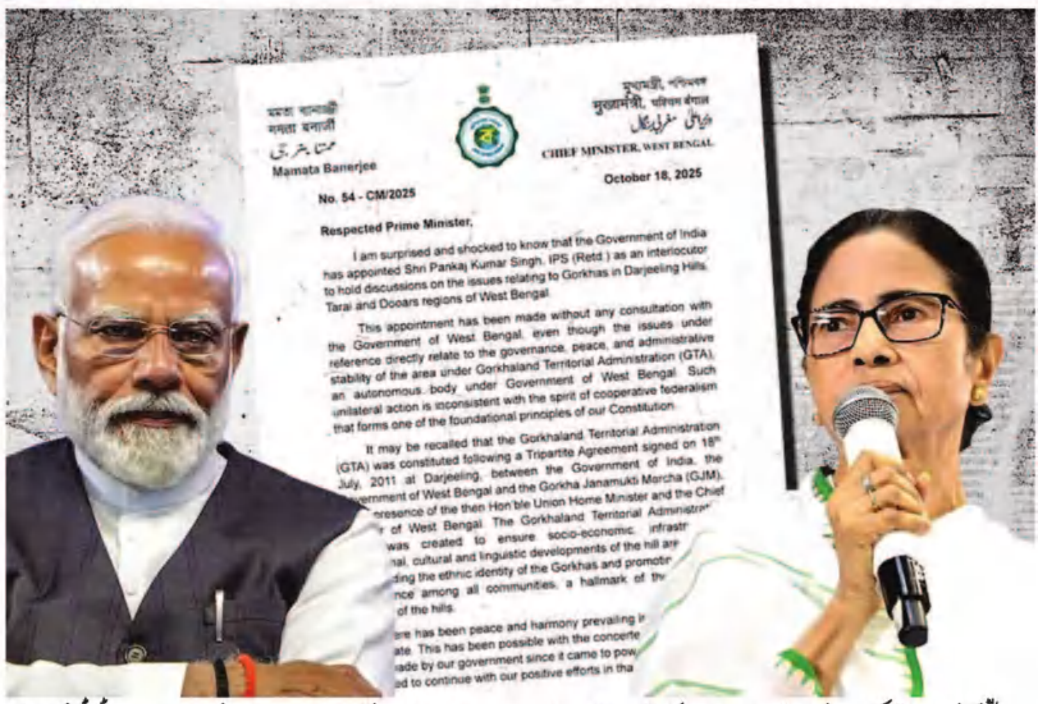

ملی کنڈو: ریاستی حکومت کے ساتھ بات چیت کیے بغیر پہاڑیوں میں مستقل حل کا مقصد مرکزی نمائندے اور ثالث کی تقرری سے متعلق تنازعہ۔ انہوں نے اعتراض اٹھایا اور احتجاج کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط بھیجا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خط میں انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ ریاست کو اندھیرے میں رکھ کر مرکز کے اس اقدام کے بارے میں جاننے کے بعد وہ حیران اور رنجیدہ ہیں۔ جے ٹی ٹی کے دائرہ اختیار میں دارجلنگ پہاڑیوں، ترائی اور ڈورز کے علاقوں میں امن وامان اور امن کو برقرار رکھنا۔ ریاستی حکومت کی ذمہ داری۔ وہاں کا مستقل حل تین جہتی مسئلہ ہے۔ اس لیے ریاستی انتظامیہ کو بتائے بغیر ثالث یا بات چیت کرنے والا کیوں مقرر کیا جائے؟ حال؟ یہ سوال نے اٹھایا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم کو ایسا خط کیوں بھیجا؟ آیئے اس کے سیاق و سباق کو سمجھیں۔ بھارت کے سابق نائب قومی سلامتی کے مشیر اور ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر پنکج۔ کمار سنگھ کو دارجلنگ کے انٹرلوکیوٹر یا ثالث کے طور پر جانا جاتا ہے اور ترائی ڈورز (سمبوی) پروٹیکٹر) کو ذمہ داری دی گئی ہے۔ جمعہ کو وزارت داخلہ سے معلوم ہوا کہ یہ تمام علاقے طویل عرصے سے گورکھوں کے محاصرے میں ہیں۔ راجستھان کیڈر کا تقرر دعویٰ پر بحث جاری رکھنے کے لیے یہ ریٹائرڈ پولیس افسر۔ وہ قومی سلامتی کے تجربہ کار ماہر ہیں۔ انہیں سرحدی سلامتی اور سفارتی معاملات کا طویل تجربہ ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ اس تقرری سے پہلے نئی دہلی میں عنا کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی۔ بتایا۔ اسے لگتا ہے کہ یہ قدم ملک کے وفاقی ڈھانچے پر حملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی خدشہ ظاہر کیا کہ اس کی وجہ سے پہاڑیوں میں امن خراب ہوگا۔ ان کی وزیر اعظم سے درخواست ہے کہ وہ پنکج کمار سنگھ کی تقرری پر دوبارہ غور کریں۔ واپس لیا جائے۔

دراصل گورکھا ایک طویل عرصے سے الگ گورکھا لینڈ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لیکن گورکھا لینڈ کو پہاڑیوں، میدانوں اور اتر پردیش کے دیگر حصوں کے ساتھ الگ کرنا ہندوستانی آئین کے مطابق عملی طور پر ناممکن ہے۔ گورکھا اس علاقے میں چھٹے شیڈول کے تحت مزید خودمختاری کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بی جے پی کئی سالوں سے گورکھوں کے اس دعوے کی حمایت کر رہی ہے اور انہیں یقین دلاتی رہی ہے۔ الیکشن سے پہلے۔ اس یقین دہانی سے بی جے پی کے ممبران اسمبلی 2009 کے بعد سے ہر الیکشن جیتیں گے۔ پہاڑی والے آئے ہیں۔ لیکن نتائج توقع کے مطابق نہیں تھے۔ اس کی ایک وجہ یقیناً پہاڑی ڈھلوان کی ترقی ہے اور قبائلیوں کے لیے الگ بورڈ بنا کر ان کے مطالبات کو پورا کرنا ہے۔ اس صورتحال (باقی صفحہ 4 پر)

ڈھاکہ واقع حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈہ پر لگی خوفناک آگ، سبھی پروازیں منسوخ

ڈھاکہ، 18 اکتوبر: بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ میں موجود حضرت شاہ جلال بین الاقوامی ہوائی اڈہ پر ہفتہ کی دوپہر خوفناک آگ لگ گئی، جس کے بعد وہاں سے سبھی پروازوں کو منسوخ کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ سبھی پروازوں کو عارضی طور پر روک دیا گیا تاکہ مزید کوئی بڑا حادثہ سرزد نہ ہو جائے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ایئرپورٹ پر آگ لگنے کا واقعہ تقریباً 2.15 بجے کارگو ٹرمینل میں پیش آیا، جس کے بعد وہاں افراتفری مچ گئی۔ آگ لگنے کے بعد 4 پروازوں کو چٹگاؤں کے شاہ امانت بین الاقوامی ہوائی اڈہ کی طرف موڑ دیا گیا۔

'بمان بنگلہ دیش ایئرلائنز' کے ترجمان کوثر محمود نے بتایا کہ آگ لگتے ہی ہوائی اڈہ کی فائر بریگیڈ ٹیم، فضائیہ کی فائر یونٹ اور دیگر ایجنسیوں کی (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیل کا غزہ میں فضائی حملہ، ایک ہی خاندان کے 11 شہید

غزہ، 18 اکتوبر (یواین آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے، گاڑی پر فضائی حملے کے باعث ایک ہی خاندان کے 11 افراد شہید ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گاڑی میں سوار افراد غزہ شہر کے علاقے الزیتون لوٹ رہے تھے (باقی صفحہ 4 پر)

قندھار میں پاکستانی فضائیہ کے حملے میں 40 افراد ہلاک، 170 زخمی

کابل، 18 اکتوبر (یواین آئی) افغانستان کے قندھار کے ضلع اسپن بولڈک میں رہائشی علاقوں پر پاکستانی فضائیہ کے حالیہ حملوں میں کم از کم 40 افراد ہلاک اور 170 دیگر زخمی ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ افغانستان کے ٹولو نیوز کے مطابق، مقامی افسران نے کہا کہ حملوں میں براہ راست شہریوں کے گھروں کو نشانہ بنایا گیا، جس سے بڑا جان ومال اور معاشی نقصان ہوا۔ اسپن بولڈک کے پبلک ہیلتھ کے (باقی صفحہ 4 پر)

بیمار بیٹی کو کندھوں پر اٹھا کر لے گئی بوڑھی ماں، مدد نہ ملنے پر راستے میں ہوگئی موت

18 اکتوبر: اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر ضلع کے کچھا سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں ایک ماں نے اپنی شادی شدہ بیٹی کو بچانے کی جدوجہد میں اسے کندھے تک لادا لیکن بچا نہیں سکی۔ بوڑھی ماں ہیرا کلی اپنی بیٹی رجنی کو اس کے سسرال سے کندھے پر لاد کر لے جانے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے جس نے سبھی کو (باقی صفحہ 4 پر)

HOTEL IVORY INN
A UNIT OF GOODWILL PROJECTS

HOTEL IVORY INN
Rooms & Banquets

Whether you need a cozy retreat or a grand celebration, Hotel Ivory Inn has you covered. Choose from a variety of comfortable rooms and stunning banquet halls (Mandap & Mehfil) to create your ideal experience.

Introductory offers available
For Details Contact 8910813821 / 9903991072
80B, Shakespeare Sarani, Kolkata - 700017, Near Park Circus 7 point

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے

ZAFRANI TEL
زعفرانی تیل ®
قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

The Calcutta Unani Medical College & Hospital
8/1, ABDUL HALIM LANE, KOLKATA - 700 016
FACULTY REQUIREMENT NOTICE
Applications are invited from eligible Candidates for the following posts

S.NO.	DEPARTMENT	ASSISTANT PROFESSOR
1	Niswan Wa Qabalat	1
2	Ilaj Bit Tadbeer	1
3	Moalajat	1
4	Amraze Jild wa Tazeeniyat	1
5	Tashreeh-ul-Badan	1
6	Amraze Atfal	1
7	Ilmul Jarahat	1

S.NO.	DEPARTMENT	PROFESSOR/ ASSOCIATE PROFESSOR
1	Ain Uzn Anf Halaque wa Asnan	1

Note: Candidates should submit their Applications along with copies of required Documents in support of Qualification and Experience to the President, Governing Body UP TO 15th of November 2025
Qualification and Experience as per NCISM Norms

Calcutta Unani Medical College and Hospital
8/1,Abdul Halim Lane,Kolkata-700016
Contact WhatsApp 9836849152
calcutta.umch@gmail.com
www.calumch.org

صلی اللہ علیہ وسلم (I Love Mohammad) کہنا کافی نہیں بلکہ محبت رسول کے تقاضوں کی تکمیل بھی ضروری ہے:

اللہ رب العالمین نے مسلمانوں پر سب سے بڑا احسان یہ فرمایا کہ ان کے درمیان انہیں میں کا ایک رسول بھیجا جو اس کے احکامات پڑھ کر سناتا ہے اور رب کائنات نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ یہ نبی اتنا شفیق و مہربان تھا کہ مضرت کی کوئی بات اسے انتہائی ناگوار گزرتی تھی اور مسلمانوں کی بھلائی کا حریص تھا اور مومنوں کے لئے شفیق و مہربان تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی نبی کی اتباع پر اپنی محبت کے پیمانہ کو موقوف کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگوں اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو نبی کی پیروری کرو تو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہاری خطاؤں کو معاف فرمادے گا (سورہ آل عمران: 3:31) یہی وجہ ہے کہ اللہ رب العزت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت اور آپ کے طریقہ سے سرکشی کو فتنہ اور عذاب کا باعث قرار دیا۔ محبت رسول کا تقاضہ ہے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول کی محبت کو اپنے آباء و اجداد، آل اولاد، بھائی بہنوں، بیویوں، قرابت داروں، مال و دولت اور تجارت نیز مکانات اور آرام گاہوں پر ترجیح دیتے ہیں۔

محبت رسول کے بہت سے تقاضے ہیں اور ان کی تکمیل ہر مسلمان پر واجب ہے؛ ایک تقاضہ یہ ہے کہ آپ کی اتباع کو لازم کیا جائے اسی طرح آپ کا کثرت کے ساتھ ذکر اور آپ پر درود کو یقینی بنایا جائے، آپ پر جو کتاب نازل کی گئی اس سے محبت رکھی جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ آپ کی سیرت کا مطالعہ کیا جائے، ہم جس نبی سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں ان کے لائے ہوئے دین، امن، سکون اور بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بار ہا یہ حکم دیا گیا ہے کہ زمین پر فساد نہ پھیلاؤ اور لوگوں کے جان و مال کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ فتنہ و فساد اور توڑ پھوڑ ایسے اعمال ہیں جو نہ صرف فرد کے ایمان کو کمزور کرتے ہیں بلکہ معاشرتی امن و امان کو بھی برباد کردیتے ہیں۔ محبت رسول کے اظہار کے لئے سڑکوں کو جام کرنا، مظاہرے کرنا اور نعرہ لگانا، توڑ پھوڑ کرنا اور اظہار محبت کے باوجود اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے دور رہنا قطعاً جائز نہیں ہے کیونکہ اسلام ان چیزوں کی اجازت نہیں دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا: واللہ لا یحب الفساد (البقرہ: 205) یعنی اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح دوسری جگہ ارشاد ہوا "ولا تفسدو فی الا رض بعداص لاحھا" (الاعراف: 56) یعنی زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔

اسلام میں کسی کا کامل ضائع کرنا، سرکاری یا عوامی املاک کو نقصان پہنچانا، دکانیں جلانا یا سڑکوں پر توڑ پھوڑ کرنا سخت حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں" (بخاری: 11) یہ واضح تعلیم ہے کہ کوئی بھی ایسا عمل جس سے دوسروں کو خوف، نقصان یا تکلیف پہنچے، اسلام میں ممنوع ہے۔ اسی وجہ سے ہمارے لئے اسلام نے حدود معین کئے ہیں اور محبت رسول کے اظہار کے جو تقاضے ہیں ان کی تکمیل کا ہمیں پابند بنایا ہے۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور وصیتوں کا مکمل خیال رکھیں، آج المیہ یہ ہے کہ ہم آپ کی آخری وقت کی تعلیمات کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور اس کے باوجود محبت کا دعویٰ کرتے ہیں ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجتہ الوداع کے خطبہ اور مرض الموت کی وصیتوں کا مکمل پاس و لحاظ رکھنا چاہئے۔ بدعات اور قبر پرستی کی مختلف شکلوں سے مکمل اجتناب کرنا چاہئے اور حقیقی اسلام کی جانب رجوع کر کے سچائی کے ساتھ زندگی گزارنی چاہئے۔ کانپور کے واقعہ کے نتیجہ میں پورے ملک کے مسلمانوں کا اپنے جذبات کا اظہار کرنا اور محبت رسول سے اپنی گہری وابستگی کا ثبوت دینا یقیناً خوش آئند ہے لیکن اس کے اظہار کے لئے جو وسائل اور طریقے اختیار کئے گئے ہیں وہ درست نہیں ہیں، اس کے لئے اسلامی حدود کا لحاظ رکھنا بھی محبت رسول کے تقاضوں میں سے ایک ہے لہذا ہمیں حدود پھلانگ کر کوئی عمل نہیں کرنا چاہئے۔ چنانچہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اظہار کے لئے اسلامی حدود کی پاسداری اور اسلامی تعلیمات کی مخالفت سے اجتناب بھی لازمی ہے۔

بنگال میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے نام پر الیکشن کمیشن کی من مانی نہیں چلنے دیں گے: سبھانکر سرکار

ایس آئی آر دراصل منصوبہ بند سازش، ہدف اقلیتی اور مزدور طبقہ / غلام احمد میر

کولکاتا، 18 اکتوبر (اشفاق احمد ثمر): مغربی بنگال میں دو نومبر سے الیکشن کمیشن کی جانب سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (Special Intensive Revision - SIR) مہم کے ممکنہ آغاز کو لے کر سیاسی ہلچل تیز ہو گئی ہے۔ جہاں ترنمول کانگریس نے عوامی سطح پر اس کے خلاف مظاہروں کا اعلان کیا ہے، وہیں بنگال کانگریس نے بھی اس معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ریاستی الیکشن کمیشن کو ایک میمورنڈم سونپا ہے۔ کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ ایس آئی آر کے نفاذ سے قبل ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے تاکہ بہار جیسی غلطیاں بنگال میں نہ دہرائی جائیں۔

ریاستی کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے عوامی نیوز سے خصوصی بات چیت میں کہا کہ "ہم نے بخوبی دیکھا کہ بہار میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن کے دوران الیکشن کمیشن نے کیا کردار ادا کیا، اور کس طرح 65 لاکھ افراد کا نام ووٹر لسٹ سے ہٹ گیا۔ اگر راہول گاندھی متاثرین کے ساتھ کھڑے نہ ہوتے تو سچائی سامنے ہی نہ آتی۔ سپریم کورٹ نے بھی کمیشن کے رویے پر سوال اٹھائے اور آج وہاں 20 لاکھ سے زائد افراد کو راحت ملی ہے۔"

انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نے ریاستی الیکشن کمیشن سے ملاقات کر مطالبہ رکھا ہے کہ بنگال میں ایس آئی آر سے پہلے آل پارٹی میٹنگ بلائی جائے۔ مگر اب تک کمیشن کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا۔ سال 2014 کے بعد سے الیکشن کمیشن کا جو کردار رہا ہے وہ خود ایک بڑا سوال بن گیا ہے۔ مودی حکومت نے کمیشن کے سربراہ کے انتخاب کا طریقہ بدل کر اسے آزاد ادارہ نہیں رہنے دیا۔ اب کمیشن صرف حکومت کے اشارے پر چل رہا ہے، جس کا نقصان عوام کو ہو رہا ہے اور فائدہ بی جے پی کو مل رہا ہے۔" سبھانکر سرکار نے واضح کیا کہ "اگر ریاستی الیکشن سے قبل ایس آئی آر کی مہم شروع کی گئی تو یہ بالکل غلط وقت ہوگا۔ اگر اس کا مقصد بہار کی طرح بنگال کے ووٹروں کو خوفزدہ کرنا ہوا تو کانگریس سخت احتجاج کرے گی۔ کانگریس کرسی کے لیے نہیں بلکہ عوام کے حق کے لیے لڑتی ہے، اور یہی ہمارا مشن ہے۔" بنگال کانگریس کے ابزرور غلام احمد میر نے عوامی نیوز سے گفتگو میں کہا کہ "دو نومبر سے نافذ کیے جانے والے اسپیشل انٹینسیو ریویژن کا اعلان دراصل ایک منصوبہ بند سازش ہے، جس کا ہدف اقلیتی طبقہ اور وہ مزدور طبقہ ہے جن کے پاس تعلیمی اسناد یا مکمل دستاویزات نہیں۔ یہ بڑی ووٹنگ آبادی کو نشانہ بنا کر کمیشن اپنے ایجنڈے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "اگرچہ کمیشن اسے قومی سطح پر عمل میں لانے کی بات کر رہا ہے، مگر بہار میں جو دھاندلی ہوئی وہ اس پورے عمل پر سوال کھڑے کرتی ہے۔ ہر دس یا پندرہ سال میں ووٹر لسٹ کا جائزہ (ریویژن) ہونا کوئی نئی بات نہیں، لیکن ریاستی انتخابات سے عین پہلے اس کی شروعات ظاہر کرتی ہے کہ اس کے پیچھے سیاسی مقصد چھپا ہوا ہے۔ مودی حکومت نے ووٹ چوری کے ذریعے اقتدار حاصل کیا ہے، اور اب وہ نئے طریقوں سے ووٹروں کے حقوق چھیننے پر تلی ہوئی ہے۔" غلام احمد میر نے مزید کہا کہ "کانگریس نے پورے ملک میں 'ووٹ چور گدی چھوڑو' مہم شروع کی ہے، اور ہم عوامی سطح پر تحریک چھیڑنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔ عوام سے ہماری اپیل ہے کہ وہ کانگریس پر بھروسہ رکھیں، کیونکہ ہماری سیاست ہمیشہ عام لوگوں کے مفاد پر مبنی رہی ہے۔" قابلِ ذکر ہے کہ یہ گفتگو ساؤتھ چوبیس پرگنہ ضلع کانگریس کے صدر محمد مختار کی رہائش گاہ پر منعقد ایک خصوصی دعوت کے موقع پر ہوئی، جہاں ریاستی صدر سبھانکر سرکار اور ابزرور غلام احمد میر سمیت کانگریس کے کئی اہم لیڈران مدعو تھے۔ اس موقع پر تنظیمی حکمت عملی، ریاستی سیاسی صورتحال اور ایس آئی آر کے مسئلے پر آئندہ لائحہ عمل پر بھی تفصیلی تبادلہ؟ خیال ہوا۔

حی علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
19/اکتوبر 2025

فجر	4 بج/14 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج/34 منٹ
ظہر	11 بج/21 منٹ
عصر	3 بج/31 منٹ
مغرب	5 بج/13 منٹ
عشاء	6 بج/23 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

پروگریسو ڈے اسکول کا 43واں سالانہ اسکالرشپ پروگرام بے حد کامیاب رہا

طلباء اپنے قلم کی اہمیت کو پہچانیں: نثار احمد، بچوں کو موبائل میں اپنا وقت برباد نہیں کرنا چاہئے: محسن امام

کولکاتا، 18/اکتوبر: انڈین میوزیم آسوتوش برتھ سینٹینری ہال میں پروگریسو ڈے اسکول (مسلم پروگریسو سوسائٹی) کی جانب سے 43واں سالانہ اسکالرشپ تقریب کا انعقاد ہوا جو بہت ہی کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ اس تقریب میں رانی راش منی ہائی اسکول (ایچ ایس) کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر سید محسن امام مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ صدر سوسائٹی محمد یٰسین رضا، اعزازی سکریٹری ایم جی جامی اور اعزازی سوشل سکریٹری محمد شاہد رشید نے بہت ہی اچھی تقریر کی اور بچوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنا قیمتی وقت موبائل دیکھنے میں برباد نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ موبائل صرف خراب عادتوں کو ترجیح دیتی ہے، موبائل میں بہت کچھ فائدہ مند بھی ہے لیکن کمسن طلباء جو گھنٹوں اپنا وقت موبائل دیکھنے میں صرف کرتے ہیں وہ بہت ہی غلط ہے۔ صدر سوسائٹی یٰسین رضا نے بھی تحریری تقریر میں اسکول کی ترقی کی ایک مختصر تاریخ بتائی۔ اعزازی سکریٹری جامی نے بھی اپنی باتیں رکھیں۔ البتہ نثار احمد نے بہت ہی جذباتی تقریر میں بتایا کہ سوسائٹی کے آغاز میں شام کے وقت یہاں فری کوچنگ کلاسیز چلتے تھے اور بہت سارے طلباء جو ٹیوشن فیس ادا کرنے سے معذور تھے وہ مسلم پروگریسو سوسائٹی میں آتے تھے جہاں وہ بھی باقاعدگی سے کلاسیز لیتے تھے اور چند سال بعد جب وہ کلکتہ پولس سے منسلک ہوئے اور اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے پر پہنچے تو ان کے لئے وقت نکالنا مشکل ہو چلا تھا۔ انہوں نے بچوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے قلم کی اہمیت کو پہچانیں کیونکہ ان کا قلم ہی انہیں مستقبل میں اعلیٰ انسان بنائے گا۔ اپنے ایک قلم کے ذریعہ طلبا اپنے آپ کو ملک کی نامور شخصیت بنا سکتے ہیں۔ اعزازی سوشل سکریٹری جناب محمد شاہد رشید سوسائٹی کے پروگراموں اور منصوبوں کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں کارہائے نمایاں انجام دیتے رہے ہیں۔ آخر میں بچوں نے بہترین پروگرام پیش کئے اور زیادہ تر پروگرام حب الوطنی پر تھا۔ اقبال کی نظم "لب پہ آتی ہے" کو بہترین انداز میں پیش کیا گیا۔ پروگریسیو ڈے اسکول اپنے 58 سالہ کیریئر کے 43ویں سالانہ جلسے میں اس پروگرام کو کرتے ہوئے فخریہ انداز میں کہا کہ یہ اسکول اب ایک تاریخی حیثیت کی حامل ہو چکی ہے۔

کلیان کا چیلنج قبول کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر سکانت کی جوابی دھمکی

ہگلی/ 18 اکتوبر (محمد شبیب عالم) بنگال بی جے پی کے سابق ریاستی صدر سکانت مجمدار کلیان کے چیلنج کو مسترد کرتے ہوئے شیرام پور چلے گئے۔ وہ بیدیا باٹی میں کارکنوں کی میٹنگ میں شامل ہوئے اور وہیں انہوں نے شیرام پور سے ترنمول ایم پی کے خلاف ایک کے بعد ایک زبانی توپ چلاتے نظر آئے۔ انہوں نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا کہ اگر کلیان دا ہمیں کھیلنے کے لئے بلائے تو میں کارکنوں سے کہتا ہوں کہ ہم اچھے سے کھیلیں۔ "اگر ہمیں کھیلنے کے لیے بلایا گیا تو ہم کھیلیں گے۔ مجھے کھیلنا بہت پسند ہے۔ " کلیان دا جو بھی کھیلنا چاہے گا میں کھیلوں گا میں نے پہلے ہی چیلنج قبول کر لیا ہے۔ میں شیرام پور میں ہی ابھی کھڑا ہوں آپکے چیلنج کا کیا ہوا؟ کت کت کر کے چھو ہوگیا "۔ اس تقریب کے دوران شکانت مجمدار ایک کیلومیٹر راستے خود موٹر سائیکل کی سواری کر کے طئے کیا اور کہا کہ آئندہ کل کہیں کلیان دادا یہ کہہ کر کوئی بہانہ نہ کریں کہ " شکانت یہاں آیا تھا اور گاڑی کے اندر چھپ کر واپس چلا گیا "۔ اسی وجہ سے موٹر سائیکل کی سواری کیا ہوں اور دیکھا ہوں کہ یہاں کی ہوا کیا ہے اور پتہ چلا کہ کلیان دا کا" کلیان" ہوگیا ہے۔ اتنا ہی نہیں شکانت نے عملی طور پر حکمراں جماعت کے خلاف چیلنج کیا اور کہا کہ میں آگ سے نہیں ڈرتا، اگر پولس نہیں رہے تو ترنمول کے تمام دفاتر 15 منٹ میں بند کر دیئے جائیں گے اگر ہمت ہے تو پولیس کو ہٹا کر دیکھائیں۔ دیکھتے ہیں کہ کس میں کتنی طاقت ہے۔ بی جے پی 2026 میں اقتدار میں آئے گی یہ باتیں شکانت آج بار بار بولتے نظر آئے۔ وزیر اعظم کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ "اس بار نریندر مودی نے بھی درگا پوجا کے دوران دہلی میں ماں درگا کی پوجا کی۔ میرا ماننا ہے کہ جس طرح رام چندر نے درگا کی پوجا کی اور راون کو مارا اسی طرح" ترنمول راون کو نریندر مودی کی تیر سے مارا جائے گا۔ بنگال میں کسی بھی صورت میں 2026 میں بی جے پی کی حکومت بنے گی۔"

تاہم ان کے جواب میں کلیان بنرجی نے بی جے پی کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا "ہاف پینٹ والا وزیر مہیشسور (راون) کو دوبارہ مارنے جائے گا۔ اسے تو بی جے پی والوں نے پہلے ہی مار دیا ہے اسے صدر کے عہدے سے ہٹا کر۔

مگر مرشد آباد میں گنگا کے کٹائو کی وجہ سے علاقہ زیر آب ہیں تو کوئی پوچھتا تک نہیں

بھرت پور، 18/اکتوبر: بھرت پور کے ترنمول ایم ایل اے ہمایوں کبیر ایک بار پھر اپنے اشتعال انگیز تبصروں سے سرخیوں میں آگئے ہیں۔ اس بار انہوں نے براہ راست پارٹی لیڈر اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر طنز کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ وزیر اعلیٰ اور اپوزیشن لیڈر دونوں پر طنز کرتے نظر آئے۔ اس بار ایم ایل اے ہمایوں کبیر نے شمالی بنگال میں سیلاب کے موضوع پر دھماکہ خیز تبصرہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ شمالی بنگال میں سیلاب کی وجہ سے ہر کوئی وہاں جا رہا ہے۔ تاہم مرشد آباد کے مکانات برسوں سے گنگا کے کٹاؤ کی وجہ سے زیر آب ہیں۔ بہت سے لوگ بے گھر ہو گئے ہیں۔ لیکن ہمایوں کبیر کو شکایت ہے کہ اس کٹاؤ کے حوالے سے کوئی ایکشن نہیں لیا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ جب شمالی بنگال میں قدرتی آفات اور سیلاب ہوتی ہے تو وزیر اعلیٰ وہاں جا کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک بار پھر، اپوزیشن لیڈر بھی پارٹی کی بنیاد پر راحت اور دیگر بہت سی چیزوں کے ساتھ کود رہے ہیں۔ ادھر لال گولا کا تارا نگر تین ماہ سے نظر انداز ہو رہا ہے لیکن کیا کسی نے اس کا نوٹس لیا ہے؟ مرشد آباد کے لوگ آواز اٹھائیں گے تو سب بھاگیں گے۔ ہمایوں کبیر نے بغیر رکے یہ بھی کہا کہ عام لوگ بیوقوف ہیں اور آپس میں لڑ رہے ہیں۔ اس لیے مرکز اس صورتحال سے لاپرواہی برت رہی ہے اور ہمارے کچھ عوامی نمائندے الزام تراشی کی باتیں کر رہے ہیں۔ وقت آنے پر عوام اس کا جواب دیں گے۔ اس دوران بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر مملکت سکانتا مجمدار نے واضح طور پر کہا کہ وہ اپوزیشن لیڈر کے حوالے سے ہمایوں کبیر کے بیان کو کوئی اہمیت نہیں دیتے ہیں۔ سکانتا مجمدار نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ وہ ترنمول کانگریس میں کیوں ہیں۔ دوسری طرف ترنمول کے ترجمان اروپ چکرورتی نے طنز کیا کہ ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ ترنمول راجیہ سبھا کے ممبران پارلیمنٹ نے بھٹنی سے لال گولا تک گنگا کٹاؤ کا مسئلہ پارلیمنٹ میں اٹھایا ہے۔ ریاست کے لیے اکیلے کٹاؤ کو روکنا ممکن نہیں ہے۔ اگر مرکزی وزارت کی جانب سے مدد نہ کی جائے لیکن افسوس مرکزی حکومت بے کار ہے۔ ترنمول کے ترجمان نے تبصرہ کیا کہ ہمایوں وضاحت کریں گے کہ انہوں نے جانے بغیر اس طرح کے تبصرے کیوں کئے۔

مگرمچھ سے ایک گھنٹے لڑائی کے بعد خاتون زخمی حالت میں زندہ بچ گئی

ڈائمنڈ ہاربر، 18/اکتوبر: پاتھیر پرتیما کی پرناتھی پرمانک کی زندگی میں ایک واقعہ رونما ہو گیا جو کوئی بھی نہیں سوچ سکتا ہے۔ وہ غربت سے لڑتے ہوئے سندربن ندی میں کیکڑے اور مچھلیاں پکڑتی تھیں۔ سنیچر کی صبح، جب وہ ندی میں گئی تو وہ یہی کام کر رہی تھی۔ اس وقت ایک بڑے مگرمچھ نے پیچھے سے اس پر حملہ کر دیا۔ پرناتھی مگرمچھ سے لڑنے کے بعد زخمی حالت میں زندہ بچ گئی۔ وہ اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے۔ اس کے جسم پر کئی جگہ زخم ہیں۔ مقامی لوگ اس کی لامحدود بہادری کی تعریف کر رہے ہیں۔ یہ واقعہ سنیچرہ کی صبح جنوبی 24 پرگنہ کے پاتھیر پرتیما کے بشیام نگر گرام پنچایت میں اشونی میتی کے کھیا گھاٹ سے متصل علاقے میں پیش آیا ہے۔ 37 سالہ پرناتھی پرمانک اسی علاقے کی رہنے والی ہے۔ اس کے شوہر گوتم پرمانک ایک مہاجر مزدور ہیں۔ پرناتھی اپنی دو بیٹیوں کے ساتھ اپنے گاؤں کے گھر میں رہتی ہے۔ یہ خاندان کافی عرصے سے معاشی تنگدستی کا شکار ہے۔ دونوں بیٹیاں 11 اور 12 ویں کلاس میں پڑھتی ہیں۔ اس جوڑے کو لڑکیوں کی تعلیم کے اخراجات کے ساتھ خاندان کی کفالت کے لیے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اسی لیے پرناتھی ہر روز کیکڑے اور مچھلیاں پکڑنے دریا پر جاتی ہے۔ آج صبح بھی خاتون خانہ اشونی میتی کے کھیا گھاٹ سے متصل جنگل میں کیکڑے پکڑنے گئی تھی۔ پتلے دھاگے پر تناؤ کی وجہ سے وہ سٹر یز نیٹ کے ساتھ دریا میں جا چکی تھی۔ اس نے اس خطرے کو محسوس نہیں کیا جو خاموشی سے اس کے پیچھے آ گیا تھا۔ ایک بڑے مگرمچھ نے پرناتھی پر پیچھے سے حملہ کر دیا۔ یہ اسے گہرے پانی میں گھسیٹنا چاہتا تھا۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ اگر وہ نہ لڑی تو زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا۔ جس کے نتیجے میں پرناتھی نے دریا کے کنارے جانے کی کوشش کی۔ اس دوران مگرمچھ بھی اسے کاٹ کر مزید کھینچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس وقت پرناتھی نے دریا کے کنارے پر ایک درخت کو دیکھا۔ اس نے اس درخت کو نہیں چھوڑا۔ اس نے اپنے کپڑے درخت کے گرد لپیٹ لیے۔ اس دوران مگرمچھ بھی خاتون کو پانی میں گھسیٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ وہ اپنے منہ میں شکار کو چھوڑنے کے موڈ نہیں تھا۔ یہ پرناتھی کو کئی جگہ پر کاٹنے اور دم کی ضربوں سے زخمی کرتا رہا۔ مگرمچھ کے ساتھ لڑائی تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ اس دوران پرناتھی زندہ رہنے کے لیے چیخ رہی تھی۔ اس کی چیخیں بالآخر مقامی لوگوں کے کانوں تک پہنچیں۔ مقامی لوگ گروہوں میں جمع ہوئے اور لاٹھیوں کے ساتھ ندی کے کنارے نمودار ہوئے۔ انہوں نے مگرمچھ کو بھگانے کی کوشش کی۔ آخر کوئی راستہ نہ دیکھ کر مگرمچھ اپنا شکار چھوڑ کر دریا کے پانی میں نیچے چلا گیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر خاتون کو بچایا اور پاتھیر پرتیما دیہی اسپتال لے گئے۔ جہاں اس کا فوری علاج کیا گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس کے جسم پر کئی مقامات پر زخم تھے۔ علاقے کے لوگ پرناتھی کی لامحدود ہمت کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ سب نے اس کی بہادری کی تعریف کی۔ اسپتال ذرائع کے مطابق خطرہ کافی حد تک ٹل چکا ہے۔ تاہم خاتون کو پورے طور پر فٹ ہونے میں وقت لگے گا۔

☆☆

پانچ دوست دارجلنگ کی سفر پر گاڑی سے نکلے تھے

ان کی گاڑی کھائی میں گرنے سے 2 کی موت

دارجلنگ، 18/اکتوبر: دارجلنگ کے پہاڑوں میں قدرتی آفات کے بعد حالات اب معمول پر لوٹنے لگے ہیں۔ اب لوگ ایک بار پھر دارجلنگ کے سفر کے لئے پہنچ رہے ہیں۔ اسی دوران دارجلنگ میں ایک خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ ایک سیاح کی گاڑی سڑک سے اتر کر پہاڑی کھائی میں جا گری ہے اس واقعے میں دو سیاح ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ افسوسناک واقعہ دارجلنگ میں پنکھ باری کے سکھمٹی علاقے میں پیش آیا ہے۔ یہ سیاح مبینہ طور پر نکسل باڑی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پانچ دوست نکسل باڑی سے کار میں کرسیانگ گئے تھے۔ یہ حادثہ وہاں سے واپسی پر پیش آیا ہے۔ پہاڑی تباہی کے بعد حالات معمول پر آنا شروع ہو گئے ہیں۔ سیاحتی مراکز بھی کھل گئے ہیں۔ سیاح سیاحت کے لیے کئی مقامات پر ٹھہرے ہوئے ہیں۔ سیاحوں کو لے جانے والی کار آج کھائی میں گر گئی۔ پولس ذرائع کے مطابق پانچوں دوست سلی گوڑی کے نکسل باڑی کے رہنے والے ہیں۔ وہ کل جمعہ کو اپنی کار میں چھٹیاں گزارنے دارجلنگ کے کرسیانگ گئے تھے۔ آج سنیچر کی صبح وہ اپنی گاڑی میں گھر واپس آ رہے تھے کہ یہ حادثہ صبح 8 بجے کے قریب پیش آ گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ پنکھا باری کے سکھمٹی علاقے سے گزرتے ہوئے کار سڑک کے ایک موڑ پر بے قابو ہو گئی۔ کار سڑک سے اتر کر سیاحوں کے ساتھ کھائی میں جا گری۔ حادثے کے بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور پولس کو اطلاع دی۔ سیاحوں کو حادثے کا شکار ہونے والی کار سے بچا کر اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ جہاں دو لوگوں کو مردہ قرار دیا گیا۔ مرنے والوں کے نام راجیش پاسوان اور سمیت سنگھ ہیں۔ باقی تین بھی شدید زخمی ہیں اور اسپتال میں داخل ہیں۔ پولس تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا ہے۔

کانتھی سب ڈویژن اسپتال کے ڈاکٹر کی پراسرار موت

ہاتھ میں سلائن کا چینل، تملوک میں کرایے کے مکان میں موت

تملوک، 18/اکتوبر: کرائے کے مکان میں ایک خاتون ڈاکٹر کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ اگرچہ وہ کانتھی کے سرکاری اسپتال میں ڈاکٹر تھیں، لیکن وہ تملوک میں رہتی تھیں۔ اور وہاں کے ایک نرسنگ ہوم سے بھی وابستہ تھی۔ وہ کرایے کا مکان چھوڑ کر کام کے لیے تملوک کے ایک نرسنگ ہوم میں چلی گئی۔ خاتون ڈاکٹر کی وہاں سے واپسی پر پراسرار طور پر موت ہو گئی۔ یہ واقعہ جمعہ کی دوپہر تملوک کے شالگاچیا علاقے میں پیش آیا ہے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق متوفی انستھیسیالوجسٹ ڈاکٹر شالنی داس (32) ہے۔ اگرچہ وہ دم دم علاقے کی رہنے والی تھی، لیکن وہ کئی سالوں سے مشرقی مدنی پور ضلع کے صدر مقام تملوک میں رہ رہی تھی۔ وہ پچھلے تین ماہ سے کانتھی سب ڈویژن اسپتال میں کام کر رہی تھی۔ تاہم، اس سے پہلے، ایم بی بی ایس پاس کرنے کے بعد، وہ تقریباً دو سال تک تملوک ڈسٹرکٹ اسپتال میں بطور انٹرن خدمات انجام دے چکی تھیں۔ وہ تملوک اور مہیشادل کے کئی نرسنگ ہومز سے بھی ایک اینستھیزیا ماہر کے طور پر منسلک تھیں۔ اس کی وجہ سے، وہ اپنی ماں کے ساتھ تملوک سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر سے متصل کرائے کے مکان میں رہتی تھی، جو اسپتال چوراہے سے کچھ ہی فاصلے پر تھا۔ ایسے میں انہیں مہیشادل اور تملوک قصبے کے ایک نرسنگ ہوم میں ایک مریض کے آپریشن کے لیے اینستھیزیا کے ماہر کے طور پر بلایا گیا۔ وہ صبح 7 بجے اس نرسنگ ہوم کے لیے روانہ ہوئی، وہ سب سے پہلے مہیشادل گئی۔ وہاں سے واپس آنے کے بعد وہ تملوک کے ایک اور نرسنگ ہوم میں گئی اور آپریشن تھیٹر میں کام کرنے لگی۔ اس وقت وہ خود کو کافی بیمار محسوس کر رہی تھی۔ اور پھر وہاں موجود ڈاکٹروں کے مشورے پر اس نے ہاتھ جوڑ کر ایک انجکشن لگایا تو تھوڑا بہتر محسوس کرتے ہوئے، اس نے نرسنگ ہوم سے نکل گئی اور دوپہر 12 بجے تملوک میں اپنے کرایے کے مکان میں واپس آ گئی۔ گھر واپس آنے کے بعد وہ سیدھا باتھ روم چلی گئی۔ اور کچھ ہی لمحے بعد گھر کے ملازم نے دیکھا کہ اس کی لاش باتھ روم کے باہر خون آلود حالت میں پڑی ہے۔ بعد میں اس کی ماں کویتا داس چیختے ہوئے اس کے پاس بھاگی۔ ڈاکٹر کو تشویشناک حالت میں تمرلپتا میڈیکل کالج اور اسپتال لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ڈاکٹر کی ماں کویتا دیوی روتے ہوئے بولی، "میری بیٹی جب گھر سے نکلی تو صحت مند تھی، لیکن جب میں نے باتھ روم کے سامنے اس کی خون آلود لاش دیکھی تو اس کے ہاتھ میں ایک چینل تھا۔" دریں اثنا، تملوک میں نرسنگ ہوم کے مالک رادھاناتھ پال نے کہا ابتدائی طور پر ڈاکٹر نارمل لگ رہی تھیں، تاہم، وہ اسپتال میں تھوڑی بے چینی محسوس کر رہی تھی، اس لیے اس نے کچھ علاج کروایا تھا۔ اور بہت مصروف ہونے کے باوجود ڈاکٹر اسے بار بار فون کرتے رہے۔ ہم میں سے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کے گھر واپسی پر ایسا واقعہ ہو جائے گا۔

کولکاتا ٹریفک کی کالی پوجا اور دیوالی کیلئے ایڈوائزری جاری

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ٹریفک پولس نے 20 اکتوبر کو کالی پوجا سے پہلے ایک وسیع ٹریفک ایڈوائزری جاری کی ہے، جو دیوالی کے تہوار کے دورانیے کے ساتھ موافق ہے۔ تقریبات کے دوران نقل وحرکت اور عوامی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے، شہر کی کئی سڑکیں سنیچر کی صبح سے اتوار کی صبح تک گاڑیوں کی نقل و حرکت کے لیے یا تو بند یا ریگولیٹ کر دی جائیں گی۔ واضح ہو کہ کالی پوجا بہت مذہبی اہمیت رکھتی ہے اور دیوالی کی مدت کے دوران دو بار منائی جاتی ہے۔ عقیدت مندوں کا ماننا ہے کہ دیوی کالی کی پوجا کرنے سے خوف، تکلیف اور منفی اثرات کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ خیال رہے کہ 20 اکتوبر کی صبح 6 بجے سے 21 اکتوبر کی صبح 4 بجے تک، تمام سامان کی گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندی ہوگی۔ تاہم ضروری اور خراب ہونے والی اشیاء جیسے ایل پی جی سلنڈر، پی او ایل (پیٹرولیم، تیل وغیرہ)، آکسیجن، دودھ، ادویات، سبزیاں اور پھل لے جانے والی گاڑیوں کو چھوٹ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، بندرگاہ سے پیدا ہونے والی، بندرگاہ سے متعلق یا بندرگاہ سے چلنے والی سامان کی گاڑیاں اور 1,600 کلوگرام تک وزنی ہلکی گاڑیاں بشمول ٹاٹا ACE، مہندرا Jeeto اور سوزوکیسوپر کیری کو اس دوران چلنے کی اجازت ہوگی۔ ذہن نشیں رہے کہ 20 اکتوبر کی شام 4 بجے سے 21 اکتوبر کی صبح 6 بجے تک، کولکاتا کی کئی بڑی سڑکیں تمام گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند رہیں گی، سوائے پراپرٹی لائن گاڑیوں کے یا جب ضروری ہو، جیسا کہ آن ڈیوٹی پولیس اہلکاروں نے فیصلہ کیا ہے۔ بند ہونے والی سڑکوں میں شامل دربھکت چٹرجی اسٹریٹ، بنسیا چرن اسٹریٹ، سوریا سنیاسی ڈے اسٹریٹ، ایس این بنرجی روڈ (رانی راشمنی روڈ اور آر اے کے خان روڈ کے درمیان)، آر بی ایونیو اور چتر سینٹرل فوڈ (سداشیو روڈ اور پیری موہن رائے روڈ کے درمیان)، راجہ رام موہن رائے سرانی (وینکٹیشور روڈ اور ایم جی روڈ کے درمیان)، راجہ رام موہن رائے سرانی (ایم جی روڈ اور بی ڈی ایم ساہا روڈ کے درمیان)، ہریش چندر لین (بچن سرانی اور ہری گھوش اسٹریٹ کے درمیان)، موہون چوہدری .n سین سٹریٹ (اے پی سی رائے روڈ اور بچن سرانی کے درمیان)، کیشب چندر اسٹریٹ (انومیا ایر روڈ اور کرمیت مجمدار کے درمیان)۔ کالج اسٹریٹ / بینٹک اسٹریٹ (جی پی روڈ سے وویکانند روڈ تک)، مہاتما گاندھی روڈ (پتھر پور روڈ اور گارڈن ریچ روڈ کے درمیان)، پاتھر پور روڈ (چاندنی مونڈل لین اور راحت خانہ ایونیو کے درمیان) ہیں۔ خیال رہے کہ پولس نے کئی دیگر سڑکوں پر بھی ٹریفک کا رخ موڑنے کا اعلان کیا ہے جہاں کالی پوجا کے تہواروں کے دوران گاڑیوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کیا جائے گا۔ ان راستوں پر ڈائیورشن کا اعلان کیا گیا ہے ان میں جدولال مترا روڈ اور بھوپندر سیٹھ اسٹریٹ (شمال سے جنوب کی سمت)، کیلاش بوس اسٹریٹ (مشرق سے مغرب کی سمت)، ساہا/ سروجنی روڈ (پرتاپادتیہ روڈ اور ٹولی گنج روڈ کے درمیان)، وویکانند روڈ/ ٹولی گنج روڈ (پرتاپادتیہ روڈ سے گوپی باگری لین تک - گاڑیاں دائیں طرف ٹولی گنج ریلوے روڈ کی طرف مڑ سکتی ہیں)، روسل اسٹریٹ (آشیس گھوش ایونیو- ایس پی مکھرجی روڈ کے ذریعے رات 12 بجے سے موڑ)، بسوں کے موڑ کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ان میں کالج اسٹریٹ/ ایم جی سے بسیں روڈ یا راجہ رام موہن رائے سرانی / جی پی سڑک کو جی پی میں موڑ دیا جائے گا۔ روڈ/ اے پی سی رائے روڈ - وویکانند روڈ اور ہدایت کے مطابق موڑ کے ذریعے ساہا/ مکھرجی روڈ کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اسٹریٹ، جادولال مترا مارگ، بینٹک اسٹریٹ، یا B.D.M سے ہوتے ہوئے ٹالی گنج روڈ کی طرف جانے والی تمام بسیں ساہا روڈ کو بینٹنک اسٹریٹ، اے پی سی کے راستے تبدیل کیا جائے گا۔ رائے روڈ، اور وویکانند روڈ، اور بائیں مڑیں راجہ رام موہن رائے سرانی/ جی پی شامل ہیں۔

ایس ایس کے ایم: جدیدترین نیو ووڈ برن 2 کیلئے اعلامیہ جاری

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) 18 جنوری کو ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایس ایس کے ایم اسپتال میں دوسرے ووڈ برن بلاک کا افتتاح کیا۔ اس کا نام عنایہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ 131 بستروں کی اس نئی عمارت میں جدید ترین طبی سہولیات ہوں گی۔ جو پرائیویٹ اسپتال کے میڈیکل انفراسٹرکچر کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ اب ریاستی محکمہ صحت نے ریٹ چارٹ کے ساتھ ایک باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا ہے کہ ووڈ برن-2 انیا بلڈنگ میں علاج پر کتنا خرچ ہوسکتا ہے۔۔ 1 ایک کیبن کا یومیہ کرایہ 5000 روپئے ہے۔۔ 2 ایک ڈیلکس سوٹ کا روزانہ کرایہ 8000 روپئے ہے۔۔ 3 بغیر وینٹیلیشن کے ہائی ڈیفیشن یونٹ کی یومیہ قیمت 12 ہزار روپئے ہے۔۔ 4 انتہائی نگہداشت کے یونٹ کا یومیہ کرایہ 15000 روپئے ہے۔ اس کے علاوہ او پی ڈی کلینک کی سہولیات روزانہ سہ پہر 3 بجے سے نجی کیون بلڈنگ میں دستیاب ہوں گی جو کہ منفرد ہے۔ آپ کو ڈاکٹر سے ملنے کے لیے 350 روپے خرچ کرنے ہوں گے۔ ایس ایس کے ایم کو مزید جدید بنانے کے لیے طلبہ کے لیے ایک ہاسٹل، پولس کیلئے ایک کریٹیکل کیئر یونٹ ہوگا۔ آپریشن تھیٹر کی تزئین وآرائش کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل میموگرافی سسٹم کا آغاز ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے پہلے کہا تھا کہ ار بن کو نئی عمارت مل رہی ہے۔ جس کا مقابلہ اچھے پرائیویٹ نرسنگ ہومز سے ہوگا۔ لیکن یہاں کوئی فرق نہیں ہے۔ جو رقم میں ادا کرتا ہوں اگر میں داخلہ لے لیتا ہوں، چاہے کوئی اور داخلہ لے تو بھی وہی رقم درکار ہوگی۔ یہاں کے ڈاکٹر ہوں گے، یہاں کی نرسیں ہوں گی۔ تو ان کا خرچہ تو اٹھانا ہی پڑے گا، کہاں سے لائیں گے؟ نرسنگ ہوم میں سب کو موقع ملتا ہے، کیونکہ ہمارے پاس ہیلتھ اسکیم ہے، صحت کے ساتھی ہیں۔ آپ کو صحت کے ساتھیوں کے فوائد ضرور ملیں گے۔ رقم کے حساب سے جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کے مطابق وزٹ کرنے والے ڈاکٹروں کو بھی ترغیب ملے گی۔ ان کا تعلق پی جی اسپتال سے ہے۔

ای ڈی کا جیون کرشنا کے خلاف 60 دن بعد چارج شیٹ داخل

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی بھرتی بدعنوانی معاملے میں ای ڈی نے جیون کرشنا ساہا کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے ایس ایس سی 9ویں، 10ویں، 11ویں اور 12ویں کے اساتذہ کی بھرتی بدعنوانی کیس میں ان کی گرفتاری کے 60 دن بعد چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ جیون کرشنا نے 1.5 کروڑ روپے سے زیادہ کی بدعنوانی کی ہے۔ کرپشن کی رقم سے 12 سے زائد جائیدادیں خریدی گئیں جن کا چارج شیٹ میں ذکر ہے۔ بینک شال کورٹ میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ حالانکہ جیون کرشنا شروع سے ہی بدعنوانی کے الزامات سے انکار کرتے رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان کا خاندانی کاروبار ہے۔ تفتیش کاروں نے اس کاروبار سے رقم ان کے اکاؤنٹ میں حاصل کی۔ انہوں نے اس رقم سے جائیداد خریدی۔ تاہم، ای ڈی کے تفتیش کار سخت تحقیقات کر رہے تھے۔ آخر کار 60 دن کے بعد انہوں نے تفتیش مکمل کر کے چارج شیٹ پیش کر دی۔ تاہم یہ معلوم ہوا ہے کہ اس چارج شیٹ میں کئی دیگر اہم معلومات شامل ہیں۔ جیون کرشنا ساہا کو پیسے دینے والے تمام امیدواروں کا بیان چارج شیٹ میں ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریباً 12 لوگوں کے بیانات ہیں۔ دوسری طرف سی بی آئی کی چارج شیٹ میں بھی ایسے ہی الزامات ہیں۔ اس میں تفصیلی ذکر تھا کہ ساری کرپشن کیسے ہو رہی ہے۔ بعد میں ای ڈی نے جیون کرشنا کے گھر پر چھاپہ مارا۔ لیکن ان کے خلاف تحقیقات میں عدم تعاون کے الزامات بھی ہیں۔ یہ معلومات چارج شیٹ میں سامنے آئی ہیں۔ موبائل پھینکنے کا الزام تھا۔ اس کے ساتھ ہی ای ڈی نے گھر کی دیوار توڑ کر فرار ہونے کی کوشش کا الزام بھی سامنے لایا ہے۔ دریں اثنا، چونکہ جیون کرشنا ایم ایل اے ہیں، اس لیے ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے لیے منظوری درکار ہے۔ ای ڈی نے اس کی منظوری کے لیے اسپیکر کو خط لکھا ہے۔ چارج شیٹ میں بھی اس کا واضح ذکر ہے۔

4 ہزار سے زائد بی ایل اوز کی تقرری میں بے ضابطگی کا الزام، کمیشن کی رپورٹ طلب

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن اب بی ایل اوز کی تقرری کو دیکھ رہا ہے۔ چار ہزار سے زائد بی ایل اوز کی تقرری میں بے ضابطگیوں کے الزامات ہیں۔ سی ای او کے دفتر نے اب ضلع مجسٹریٹس سے رپورٹ طلب کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی 24 پرگنہ اور مشرقی مدنی پور میں بی ایل او کی تقرری کو لے کر اس طرح کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ اسی لیے دفتر نے چیف الیکٹورل آفیسر کو متعلقہ ضلع مجسٹریٹس سے تحقیقات کر کے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹس کو اگلے ہفتے کے وسط تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بی جے پی نے سب سے زیادہ شکایات بوتھ لیول افسروں کی تقرری کو لے کر کی تھیں۔ سی پی آئی (ایم) نے بھی کمیشن سے شکایت کی تھی۔ حال ہی میں پرولیا سے ایسے الزامات سامنے آئے ہیں۔ پرولیا کے بلرام پور اسمبلی حلقہ کے تحت پرولیا بلاک نمبر 1 سے سنگین الزامات سامنے آئے ہیں۔ ایسے الزامات ہیں کہ بی ایل اوز کی جانب سے خواتین اساتذہ کو اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر کام پر بھیجا جا رہا ہے۔ تمام اساتذہ نے اس کا اعتراف کیا ہے۔ تاہم پرولیا بلاک نمبر 1 کے بی ڈی او منوج میتی نے کہا کہ ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلرام پور اسمبلی حلقہ میں ہمارے بوتھ لیول پر بی ایل او کی تقرری الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق کی گئی ہے، بے قاعدگیوں کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آج لابھپور سے ترنمول ایم ایل اے ابھجیت سنہا نے پھر کہا ہے کہ بی ایل او کی نقل وحرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ترنمول کے ایجنٹ بی ایل او کے ساتھ ہوں گے۔ ابھجیت نے کہا کہ ایس آئی آر کا کام کالی پوجا کے بعد شروع ہوگا۔ اس میں کوئی الجھن یا اختلاف نہیں ہے۔ آپ کو یہاں کی قیادت سے پیشگی اطلاع مل جائے گی کہ بی ایل او کس بوتھ پر کب جائیں گے۔ یہ ہمارے بوتھ لیول ایجنٹ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بوتھ لیول آفیسر کے ساتھ بوتھ کے ہر گھر میں جائے۔ آپ کو یہ حق حاصل ہے۔

کالی پوجا کے دن اضافی میٹرو چلانے کا فیصلہ

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میٹرو ریل اتھارٹی نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اضافی اقدامات کیے ہیں کہ کالی پوجا کے دوران مسافروں کی نقل وحرکت میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ دور دراز سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے فلیٹ سروس کو یقینی بنانے کے لیے ٹائم ٹیبل میں کئی سطروں پر تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اگرچہ سوموار کو کالی پوجا ہونے کی وجہ سے زیادہ تر دفاتر بند رہیں گے، لیکن حکام کا اندازہ ہے کہ شام کے بعد شہر کی سڑکوں اور میٹرو اسٹیشنوں پر مسافروں کا دباؤ بڑھ جائے گا۔ اس لیے انہوں نے اضافی میٹرو چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ بلیو لائن پر سروس کے شروع اور ختم ہونے کے اوقات میں قدرے ایڈوانس اور تاخیر ہوئی ہے۔ دن کی پہلی میٹرو نواپاڑہ سے شہید کھودی رام تک صبح 7.بجکر 54 پر چلے گی۔ دوسری طرف شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 54 پر دستیاب ہوگی۔ مہانائک اتم کمار سے دکھنیشو راور دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک سروس جو کہ عام طور پر صبح 6.بجکر 55 پر شروع ہوتی ہے، کالی پوجا کے دن صبح 8 بجے شروع ہوگی۔ نائٹ سروس میں بھی بڑی تبدیلیاں کی جائیں گی۔ دکھنیشور سے شہید کھودی رام تک آخری میٹرو رات 10.بجکر 51 پر چلے گی، جبکہ دوسرے دنوں میں یہ ٹرین رات 9.بجکر 28 پر روانہ ہوگی۔ شہید کھودی رام سے دکھنیشور تک آخری میٹرو رات 11 بجے دستیاب ہوگی، جو سروس کو معمول کے وقت سے زیادہ دیر تک چلائے گی۔ وہیں ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر 5 روٹ تک گرین لائن پر میٹرو ٹرینوں کی تعداد کم کردی گئی ہے۔ عام 226 ٹرینوں کے بجائے پیر کو صرف 124 میٹرو ٹرینیں چلیں گی۔ تاہم دن کی پہلی اور آخری میٹرو ٹرینوں کے اوقات میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ پہلی میٹرو صبح 6.بجکر 30 پر چلے گی، اور آخری میٹرو ٹرین ہوڑہ میدان سے رات 9.بجکر 45 پر چلے گی۔ سالٹ لیک سیکٹر 5 سے ہوڑہ میدان تک آخری میٹرو ٹرین رات 9.بجکر 47 پر دستیاب ہوگی۔ سروس میں کمی یلو لائن پر بھی دیکھی گئی ہے۔ نواپاڑہ سے جئے ہند ہوائی اڈے تک صرف 52 میٹرو ٹرینیں چلیں گی، جہاں عام طور پر 120 ٹرینیں چلتی ہیں۔ پہلی میٹرو ٹرین صبح 10 بجے چلے گی جو عام طور پر صبح 7.بجکر 55 پر شروع ہوتی ہے۔ دوسری جانب ہوائی اڈے سے نواپاڑہ کیلئے خدمات صبح 10.بجکر 22 پر دستیاب ہوں گی جو معمول کے وقت سے تقریباً دو گھنٹے بعد ہے۔ میٹرو ریل نے بتایا ہے کہ شیڈول میں یہ عارضی تبدیلی کالی پوجا کے دن ہی لاگو ہوگی۔ یہ فیصلہ زائرین کی سہولت اور حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ اضافی عملہ اور سیکورٹی فورسز مسافروں کے زیادہ رش سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔

☆

دو سرکاری اسکول تعلیمی عالمی درجہ بندی کے ٹاپ 30 میں شامل، جادب پور ودیا پیٹھ 12، جودھ پور بوائز 23 ویں مقام پر

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں دو سرکاری اسکولوں نے کامیابی کا نیا تاج پہنا ہے۔ 'ایجوکیشن ورلڈ میگزین' کی درجہ بندی میں ریاستی حکومت کے زیر انتظام ڈے اسکولوں کی فہرست میں جادب پور ودیا پیٹھ ملک میں 12ویں نمبر پر ہے۔ جنوبی کولکاتا کا ایک اور اسکول جودھ پور پارک بوائز اس فہرست میں 23 ویں نمبر پر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ریاست کے دو اسکول اس طرح کے اعلیٰ درجے کی درجہ بندی میں ٹاپ 30 میں شامل ہیں۔ اپنے سرٹیفکیٹ کے ساتھ دہلی سے واپسی پر، جادب پور ودیا پیٹھ کے پرنسپل پارتھو پرتیم ویدیا نے کہا کہ مقابلہ دن بہ دن سخت ہوتا جا رہا ہے۔ نئی دہلی، چنڈی گڑھ یا اڈیشہ کے اسکول آگے ہیں۔ اس کے باوجود، ہم محدود انفراسٹرکچر کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس فہرست میں سب سے اوپر دس اسکولوں میں چنڈی گڑھ کے تین، دہلی کے چار اور اڈیشہ سے ایک اسکول شامل ہے۔ پارتھو پرتیم بابو نے کہا کہ 'لمبی چھٹیاں ایک بڑا عنصر بن رہی ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم دیگر ریاستوں اور نجی اسکولوں سے پیچھے ہیں۔ یہاں تک کہ جب تعطیلات کے دوران آن لائن کلاسز کا ذکر ہوتا ہے تو اساتذہ اس سے اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے الفاظ پرائیویٹ اسکولوں کی فہرست میں ریاست کی نمائندگی سے جھلکتے ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ ماضی میں ونیج یا قدیم لڑکوں کے دن کے اسکول کی درجہ بندی میں کولکاتا کے پانچ اسکول ہیں۔ وہ سینٹ زیویئرز (چوتھے)، لا مارٹینیر فار بوائز (پانچویں)، کلکتہ بوائز (ساتویں)، سینٹ جیمز اور سینٹ لارنس اسکول (دونوں 11ویں نمبر پر) ہیں۔ لاریٹو ہاؤس مڈلٹن اور لا مارٹینیر فار گرلس، ونیج گرلز ڈے اسکول کی درجہ بندی میں بالترتیب ملک میں دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے ہیں۔ دارجلنگ کے لوریٹو کانونٹ (13ویں) اور گوکھلے میموریل (17ویں) کو درجہ دیا گیا ہے۔ کلکتہ گرلز (21 ویں) اور بوبازار لوریٹو (24ویں) کچھ دیر کے لئے ٹاپ 20 میں نہیں ہیں۔ بوائز ڈے اسکول رینکنگ میں ہوڑہ کے ایم سی کیجریوال ودیا پیٹھ اور ڈان باسکو پارک سرکس بالترتیب تیسرے اور چوتھے مقام پر ہیں۔ اس کے علاوہ اگرا سن بوائز اسکول آف ہوڑہ (9ویں) اور سینٹ آگسٹین آف کالیمپونگ (16ویں) شامل ہیں۔ کولکاتا کے لکشمی پت سنگھانیہ کو ایڈ ڈے اسکول کے طور پر نویں نمبر پر ہے۔ کولکاتا کا ماڈرن ہائی اسکول گرلز اسکول کی مجموعی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر ہے۔

☆

گارڈن ریچ میں گاڑی کی ٹکر سے خاتون کی موت، ڈرائیور گرفتار

کولکاتا 18 اکتوبر عوامی نیوز سروس۔ گارڈن ریچ روڈ پر ہفتے کی صبح ایک افسوسناک سڑک حادثے میں ایک خاتون کی جان چلی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق شکایت گزار محمد اظہر الدین (33) ولد مرحوم محمد ہاشم، ساکن جی-232، بتی کل سیکنڈ لین نے بتایا کہ ان کی اہلیہ تاشو خاتون حادثے کا شکار ہوئیں۔ زخمی حالت میں انہیں ایس ایس کے ایم اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ حادثے میں ملوث گاڑی ٹاٹا ایس (ACETATA) نمبر WB09C2343 کی شناخت کی گئی ہے جسے برجیش کمار سنگھ (27) ولد رام سنگھ، ساکن 42 گارڈن ریچ روڈ، تھانہ مٹیابرج چلا رہا تھا۔ پولیس نے ڈرائیور کو موقع سے گرفتار کر لیا ہے۔ یہ حادثہ صبح تقریباً 7:30 بجے بورہ نمبر 15 کے سامنے گارڈن ریچ روڈ پر پیش آیا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

دیوالی کے بازار کو خوبصورتی سے سجایا گیا ہے، جس میں بڑی تعداد میں لوگوں کا ہجوم نظر آرہا ہے کیونکہ لوگ سنیچر کے روز کولکاتا کے چاندنی چوک مارکیٹ میں تہوار کی لائٹس خریدنے کے لیے دکانوں پر ہجوم۔

جنوبی بنگال میں پھر سے طوفان اور بارش کا امکان

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات کے مطابق سنیچر اور اتوار کو جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں طوفان اور بارش کا امکان ہے۔ شمالی بنگال کے اضلاع بھی بھیگ جائیں گے۔ درجہ حرارت میں بھی قدرے اضافہ ہوگا۔ ہیمنتا میں ایک بار پھر بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے سردیوں کا ہلکا مزاج ختم ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شمالی ہندستان سے آنے والی خشک، نسبتاً سرد ہوا اور جنوب سے آنے والی گرم اور آبی بخارات سے بھرپور ہوا، یعنی خلیج بنگال کے درمیان تصادم کے نتیجے میں مقامی طور پر گرج چمک کے بادل بنیں گے۔ اس سے جنوبی بنگال میں بارش ہوگی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ سنیچر کو جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ مشرقی مدنا پور، جنوبی 24 پرگنہ اور شمالی 24 پرگنہ میں بارش کا امکان ہے۔ ان تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ فی الحال تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ان تمام اضلاع میں سنیچر اور اتوار کے بعد ہلکی سے درمیانی بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ کولکاتا سمیت گنگا جنوبی بنگال کے 5 اضلاع میں ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ساحلی علاقوں میں تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ مقامی طور پر 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل سکتی ہیں۔ سوموار کو کالی پوجا اور بدھ کو بھائی فونٹا ہے۔ ان دو دنوں میں بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ موسم خشک رہے گا۔ صاف آسمان ہوگا۔ تاہم ہوا میں آبی بخارات کی موجودگی کی وجہ سے درجہ حرارت قدرے زیادہ ہوگا۔ اگلے ہفتے کے آخر سے درجہ حرارت میں بتدریج کمی آئے گی۔ شمالی بنگال میں بارش کے امکان کے ساتھ ساتھ دھند بھی رہے گی۔ دارجلنگ، کالیمپونگ اور جلپائی گوڑی میں آج اور کل گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ باقی اضلاع میں بارش نہیں ہوگی۔ مجموعی طور پر موسم خشک رہے گا۔ اس دوران درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں آئے گی۔

کولکاتا میں جعلی پاسپورٹ اور حوالا ریکیٹ کا پردہ فاش: ای ڈی

کولکاتا، 18/ اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا میں جعلی پاسپورٹ اور غیر قانونی امیگریشن کے ایک بین الاقوامی ریکیٹ کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ ای ڈی نے پاکستانی شہری آزاد حسین عرف آزاد ملک عرف احمد حسین آزاد کے اہم ساتھی اندو بھوشن ہلدار عرف دولال کو گرفتار کیا ہے۔ ہلدار کو کولکاتا کی بیچار بھون خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے گہرائی سے پوچھ تاچھ اور مزید تفتیش کرنے کے لیے ای ڈی کو پانچ دن کی ریمانڈ کی تحویل میں دے دیا۔ ای ڈی کی یہ کارروائی مغربی بنگال پولس کی جانب سے فارنرز ایکٹ 1946 کے سیکشن 14 اور 14 اے کے تحت درج ایف آئی آر سے ہوئی ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ آزاد حسین، ایک پاکستانی شہری، آزاد ملک کے نام سے جعلی شناختی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے ہندستان میں رہ رہا تھا۔ ای ڈی کے مطابق وہ رقم کے عوض بنگلہ دیش سے غیر قانونی تارکین وطن کے ہندستانی شناختی کارڈ اور پاسپورٹ تیار کرنے کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث تھا۔ اس کے علاوہ وہ کولکاتا میں ایک حوالا نیٹ ورک بھی چلا رہا تھا۔ ای ڈی نے کہا کہ آزاد حسین کو 15 اپریل 2025 کو گرفتار کیا گیا تھا اور وہ فی الحال عدالتی حراست میں ہیں۔ مزید تفتیش سے پتہ چلا کہ اس نے ندیا ضلع کے چکداہا کے رہنے والے اندو بھوشن ہلدار سے رابطہ کیا تھا جو اس ریکیٹ کا اہم رکن تھا۔ ہلدار نے جعلی دستاویزات تیار کیں اور پاسپورٹ کی درخواستوں پر کارروائی کی، کافی رقم وصول کی۔ ای ڈی کی تحقیقات میں اب تک تقریباً 250 فرضی پاسپورٹ کیسوں کا پردہ فاش ہوا ہے جس میں ہلدار براہ راست ملوث تھا۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے ہلدار نے پہلے کولکاتا کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی، لیکن وہاں بھی انہیں کوئی راحت نہیں ملی۔ قبل ازیں، ای ڈی نے 13 جون 2025 کو منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت آزاد حسین کے خلاف استغاثہ کی شکایت درج کی تھی، جس پر عدالت نے 19 جون، 2025 کو نوٹس لیا تھا۔ ای ڈی نے واضح کیا ہے کہ اس نیٹ ورک کے دیگر ارکان کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہے۔ توقع ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں ہو سکتی ہیں۔ ایجنسی حوالات کے لین دین، دہشت گردوں کی مالی معاونت اور غیر ملکی زرمبادلہ کی خلاف ورزیوں کے پہلوؤں پر بھی توجہ دے رہی ہے۔

☆

کولکاتا میں سنیچر کو دیوالی کے موقع پر خواتین روشنی کے ساتھ رنگولی بنانے میں مصروف۔

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! میرا مشاہدہ ہے کہ کلکتہ، دہلی، ممبئی اور ملک کے دیگر شہروں سے منظر عام پر آنے والے اردو اخبارات میں کسی بھی معالج کا کالم مستقل نہیں چھپتا، آپ اس سے قبل کلکتہ کے دیگر اردو اخبارات میں بھی ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیں لے کر حاضر ہوتے تھے۔ اب عوامی نیوز میں یہ کالم جلوہ گر ہوتا ہے۔ چند دواؤں کے نام رٹ کر اور مختصر علامات یاد کر کے لوگ نامور معالج بننے کا ڈنکا پیٹ رہے ہیں مگر آپ نے ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوام الناس کو طبی سہولیات دستیاب کرانے کا جو بیڑہ اٹھایا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ خدمت عالی میں گزارش ہے کہ پھیپھڑوں کا کینسر کی دوا تجویز فرمائیں۔ اہرام نیازی، پنجابی پاڑہ، پارک سرکس۔

جواب: عالمی سطح پر 84 لاکھ انواع کرۂ ارض و کُ پریشان کر رہی ہیں جن میں انسان کا درجہ سب سے بلند ہے۔ کیوں کہ خالق کائنات سے اسے ہائی ٹیک ذہانت کی صورت میں ایک انمول دیا ہے۔ جسے ہم ارتکاز کے ساتھ اپنا طرز زندگی گزارنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس ارتکاز کو صحت کے تحفظ کے لئے استعمال کرنا بھی ضروری ہے کیوں کہ موجودہ دور میں ڈیجیٹل اسکوپ کے بڑھتے ہوئے موجودہ دور میں جہاں طبی سہولت میں اضافہ ہو رہا ہے وہیں بہت سی بیماریوں میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ہمیں ان بیماریوں سے بچنے کے لئے اپنے طرز زندگی میں بدلاؤ لانا بے حد ضروری ہے چونکہ ہر سال کی طرح امسال بھی یکم اگست کو پھیپھڑوں کے کینسر کا عالم دن منایا گیا۔ چونکہ ان بیماری کے بارے میں ہمیں تقریباً آخری مرحلے میں پتہ چلتا ہے لہٰذا ہمیں اپنے طرز زندگی کو اس طرح ڈھالنا ہوگا کہ ایسی بیماری سے ہم بچ سکیں اور اس بیماری کی علامات کو قبل از وقت سمجھ سکیں، اس کا علاج و معالجہ مقرر ہوقت پر ہو سکے۔ اس وقت ہمارے پاس تکنیکی علم کے وسائل موجود ہیں اس لئے کینسر سے لڑنے کے لئے حکومتی نظام، طبی نظام اور عام شہریوں کی قوت ارادی کی اشد ضرورت ہے۔ یکم اگست کو پھیپھڑوں کے کینسر کا عالمی دن منانے کا مقصد بھی اس مہلک بیماری میں لوگوں میں شعور اجاگر کرنا اور اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے متحد ہونا ہے۔ ظاہر ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ انسانی اموات کی وجہ پھپھڑوں کا کینسر ہے۔ اور ہندستان میں بھی اس کی شرح تشویش ناک ہے۔ صحت کے اس سنگین چیلنج کے بارے میں پھیپھڑوں کے کینسر سے متعلق ایسی بہت سی افواہیں اور غلط فہمیاں اب بھی معاشرے میں رائج ہیں جو اس کی روک تھام جلد تشخیص اور موثر علاج میں رکاوٹ بنتی ہیں۔ ان خرافات کو توڑنا اور سائنسی حقائق کو جاننا بہت ضروری ہے تاکہ اس بیماری کو بہتر طریقے سے سمجھا جاسکے۔ پھیپھڑوں کے کینسر کی ابتدائی تشخیص اور علاج میں عدم مساوات کو ختم کرنے پر بھی توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے اور اس بیماری سے بچاؤ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا ہے۔ جلد تشخیص اور علاج کی اہمیت پر زور دینا ہے۔ پھیپھڑوں کے کینسر کے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کے لئے ضرری وسائل فراہم کرنا ہے۔ اگر ہم پھیپھڑوں کے کینسر میں اضافے کی وجوہات کے بارے میں بات کریں تو ماہرین کے مطابق پھیپھڑوں کے کینسر میں اضافہ کی وجوہات بہت ہیں۔ جب کہ علامات کے بارے میں آگاہی کا فقدان ہے۔ اکثر لوگوں کو مسلسل کھانسی، سینے میں درد اور سانس کی تکلیف جیسے مسائل ہیں جو کہ اس بیماری کی ابتدائی علامات میں سے ایک ہیں۔ اکثر لوگ یہ نہیں محسوس کرتے کہ یہ علامات پھیپھڑوں کے کینسر کے انفیکشن کی نشانی ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بیماری کا علاج ممکن نہیں ہو پاتا اور نتائج مہلک ثابت ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ہندستان کی کئی ریاستوں میں بیڑی، حقہ اور گٹکے جیسی چیزوں کا استعمال عام طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ جہاں گھروں میں بوڑھے بزرگ حقہ کا استعمال عام ہے وہیں نوجوانوں میں سگریٹ اور جدید حقہ پینے کا رواج بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ نوجوان انہیں دکھاوے کے طور پر کرتے ہیں۔ فی الوقت نوجوان لڑکے اور لڑکیوں میں یہ خیال عام ہے کہ سگریٹ نوشی اور حقہ کا استعمال فیشن ہے جس سے اسے آزاد خاندان سے تعلق رکھنے کا تصور جھلکتا لیکن اس سے پھیپھڑوں کے کینسر سمیت کئی خطرناک بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندستانی اسپتالوں میں کینسر کی اسکریننگ کی جارہی ہے لیکن پھیپھڑوں کے کینسر کے لئے باقاعدہ اسکریننگ پروگرام منعقد نہیں کئے جاتے ایسی حالت میں کئی بار پھیپھڑوں کا کینسر ایک خاموش قاتل ہے۔ آیئے اس پر انفرادی اور اجتماعی طور پر ٹھوس اقدامات کریں۔ پھیپھڑوں کے کینسر کا عالم دن یکم اگس 2025 سماجی، اخلاقی اور پالیسی تمابوک سے پاک زندگی صحت مند ہوا اور صحت کے مسائل و مساوات کا مطالبہ کرتی ہے۔ 2025 میں ہمارے پاس ٹکنالوجی، علم اور وسائل ہیں اب پھیپھڑوں کے کینسر سے لڑنے کے لئے حکومت معاشرے، طبی نظام اور عام شہریوں کی قوت ارادی اور عزم کی ضرورت ہے۔ مذکورہ بالات ہدایات اور مشورے پر عمل کرتے ہوئے اور خود بھی اچھی صحت کا فکر کرتے ہوئے اچھی خوراک اور ورزش کی طرف توجہ دیں گے تو یقیناً ایک صحت مند زندگی کا لطف لیں گے۔ اور تکالیف و مصائب سے پاک زندگی گزار سکیں گے۔ یہ بات بھی عام ہے کہ اگر صحت اچھی ہو تو عمر بھی لمبی ہوتی ہے۔ تو اب یہ آپ کے ہاتھ میں ہے کہ آپ اپنی صحت کا کتنا خیال کرتے ہیں۔ روزمرہ کی مصروفیات میں کچھ وقت اپنی صحت کو بہتر بنانے پر بھی صرف کریں اور خوش رہیں۔

سوال: ڈاکٹر صاحب۔ دردسر کے تعلق سے ایک سوال حاضر ہے اسکی کتنی اقسام ہیں۔ تکلیف علاج اور دوا کو تحریر کریں۔ شمیم کلکتوی

جواب: سردرد بہت عام ہے اور اگر یہ عام سروردہو تو مناسب آرام یا چائے کافی لینے کے بعد خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر آپ سردرد کی مدھم دھڑکن یا سوئیاں چبھنے والے سردرد سے واقف ہیں تو آپ اکیلے نہیں ہیں، دنیا بھر میں ہر کوئی اپنی زندگی کے دوران کبھی کبھار سر درد کا تجربہ کر سکتا ہے۔ لیکن جب سر میں درد رہتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ یا مہینے میں کئی بار ہوتا ہے؟ آپ اس قسم کے سر درد سے کیسے چھٹکارا پاتے ہیں؟ کیا یہ زیادہ سنگین مسئلے کی علامت ہو سکتی ہے؟ بعض صورتوں میں مدد حاصل کرنے کیلئے معالج سے رجوع کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کیا آپ جو کھانا کھاتے ہیں اس سے سر درد ہوسکتا ہے؟ تناؤ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ ہوسکتا ہے کہ آپ نے یہ بھی سنا ہو کہ پانی کی کمی یا درست انداز میں نہ سونے سے بھی سر درد ہوسکتا ہے حقیقت یہ ہے کہ سروردبہت سی چیزوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ ذہنی تناؤ کے سر درد سے لیکر ہارمون کی وجہ سے ہونے والے سر درد تک، سر درد کی مختلف اقسام ہیں۔ سر درد کئی شکلوں میں ہوتا ہے۔ جن میں سب سے زیادہ عام چند زمروں میں آتا ہے۔ ذہنی تناؤ کا سر درد سب سے عام قسم ہے اس میں سر کے دونوں جانب درد ہوتا ہے۔ جو چند گھنٹوں یا کئی دنوں تک برقرار رہ سکتا ہے۔ کلسٹر سر درد اتنا عام نہیں ہے اس کی علامات سر کے اسی طرف ہوتی ہیں جہاں درد ہوتا ہے۔ ان میں پلکوں کا جھک جانا، پتلی کا تنگ ہونا، آنکھ کے سفید حصے کا سرخ ہونا اور ناک بہنا شامل ہیں۔ یہ درد عام طور پر 15 سے 180 منٹ تک رہتا ہے۔ درد کم ہوسکتا ہے لیکن پھر کئی دنوں، ہفتوں اور یہاں تک کہ مہینوں تک کلسٹر کی شکل میں واپس آکر روزانہ آٹھ بار حملہ کرتا ہے۔ مائیگرین عام طور پر سر کے ایک طرف ہوتا ہے۔ درد کو اکثر دھڑکنے یا نبض کی جنبش کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی علامات میں متلی، الٹی، روشنی اور آوازوں کی حساسیت شامل ہیں۔ علاج کے 7 قدرتی طریقے ہیں جب سر درد محسوس ہوتا ہے۔ تو زیادہ تر لوگ فوراً دوا لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن دوائیں اس کا حل نہیں ہے بلکہ چند قدرتی طریقوں پہ عمل کر کے بھی راحت حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہاں تک کہ سر درد سے بھی بچا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کو سر درد باقاعدہ ہوتا ہے تو اپنی خوراک میں ایسی غذائی شامل کریں جو میگنیشیم (بشمول ہری سبزیاں اور اناج اور رائبو فلاوین کم چکنائی والی ڈیری مصنوعات اور انڈوں میں پایا جاتا ہے) سے بھرپور ہوں جسے وٹا من بی 2 کہا جاتا ہے۔ کچھ شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ یہ غذائی اجزا سر درد کو روکنے یا کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ جرنل آف ہیڈیک اینڈ جین میں 2019 میں شائع ہونیوالی مطالعات کا جائزہ بتاتا ہے کہ اومیگا 3 فیلی ایسڈز کی مقدار کو بڑھانا جو کہ ساغن جیسی چربی والی مچھلیوں یا مچھلی کے تیل کے سپلیمنٹس میں پائے جاتے ہیں سر درد کو بھی دور رکھنے میں بھی مدد کرسکتا ہے۔ مائیگرین کو متحرک کرنے والے کھانوں جیسے کیفین الکوحل، چاکلیٹ اور پنیر کو اپنی غذا سے ختم کر جانا بھی ایک اچھا قدم ہوسکتا ہے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کی مجموعی صحت بخش اور متوازن ہو جس میں اناج، پھل اور سبزیاں چکنائی کے بغیر پروٹین اور مچھلی وسبزیوں کے ذرائع سے صحت بخش چکنائی شامل ہیں، کافی پانی نہ پینا سر درد یا درد شقیقہ کا باعث بن سکتا ہے اگر پانی کی کمی آپ کے سر درد کی 30 منٹ سے تین گھنٹے کے اندر سکون حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ آپ روزانہ آٹھ گلاس پانی پینے کی ہدایت سے واقف ہوں گے لیکن کچھ لوگ اس کے مقدار مزید بڑھانے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو درد شقیقہ کی شکایت ہوتی ہے وہ گولڈ تھراپی کو ترجیح دیتے ہیں جبکہ تناؤ کے سر درد کیلئے پیٹ تھراپی کو ترجیح دیتے ہیں، اعتدال میں گرمی یا سردی کا استعمال کریں۔ ایک وقت میں 5 منٹ سے زیادہ نہیں اور دن میں صرف چند بار تھراپی کرتے وقت تولیہ یا کپڑا رکھیں تاکہ براہ راست جلد متاثر نہ ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کسی بھی قسم کے ہیٹنگ پیڈ کے ساتھ سو نہیں رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے یوگا تناؤ کو دور کر کے سر درد کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جو سر درد کی ایک بڑی وجہ ہے۔ جرنل آف انٹرنل میڈیسن میں شائع ہونے والی تحقیق کا 2019 کا جائزہ بتاتا ہے کہ یوگا تناؤ کے سر درد کو کم کرنے میں مدد کرتا ہے جو سر درد کی ایک بڑی وجہ ہے جو شدت اور مدت کو بھی کم کرتا ہے۔ آپ ایسی یوگا ورزشیں کریں۔ جو آپ گھر پر کر سکتے ہیں۔ نیورولوجی اور تھراپی میں شائع ہونے والی چھوٹی تیلی سوئیاں درد شقیقہ سے نجات کی صورت میں فوائد پیش کر سکتی ہیں، نیورولوجی اور تھراپی میں شائع مطالعات کے 2020 کے جائزے سے پتہ چلا کہ ادویات کے مضر اثرات کے بغیر ایکوپنکچر درد شقیقہ کو کم کرنے میں مددگار ہے۔ اس بات کو تعین کرنے کے لئے مزید تحقیق کی ضرورت ہے کہ ایکوپنکچر کو موثر طریقے سے مائیگرین کے علاج کے منصوبے میں کیسے شامل ہے۔

انجمن ترقی اردو شاخ ٹیٹا گڑھ نے سرسید ڈے منایا

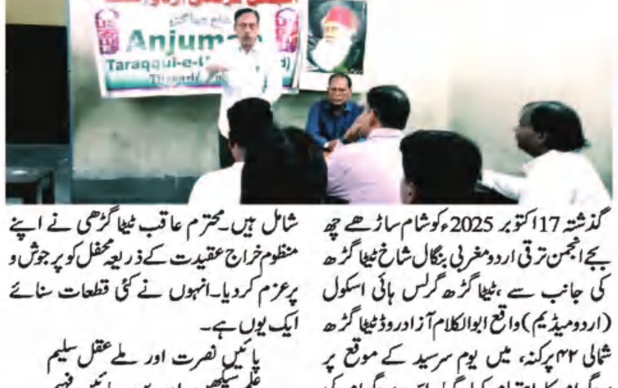

گذشتہ 17 اکتوبر 2025ء کو شام ساڑھے چھ بجے انجمن ترقی اردو مغربی بنگال شاخ ٹیٹا گڑھ کی جانب سے، ٹیٹا گڑھ گرلس ہائی اسکول (اردو میڈیم) واقع ابوالکلام آزاد روڈ ٹیٹا گڑھ شمالی ۲۴ پرگنہ، میں یوم سرسید کے موقع پر پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت انجمن کے صدر جناب محمد جلیل وائس چیئرمین ٹیٹا گڑھ میونسپل نے کی اور سکریٹری محمد شرف الزماں نے نقابت کے فرائض انجام دیے۔ جناب مجیب الرحمن ایڈوکیٹ کاؤنسلر وارڈ نمبر ۱۸ اور نائب صدر انجمن ہذا نے اپنی پر مغز تقریر سے محفل کا آغاز کیا دیگر مقررین میں ماسٹر شاہد اختر معلم رشڑا انجمن ہائی اسکول، جناب نواب حسین معلم مدرسہ غار حراء، جناب مظہر علی معلم اسلامیہ یو پی اسکول بیلگھریا اور معروف شاعر عاقب ٹیٹا گڑھی کے نام شامل ہیں۔ محترم عاقب ٹیٹا گڑھی نے اپنے منظوم خراج عقیدت کے ذریعہ محفل کو پرجوش و پرعزم کردیا۔ انہوں نے کئی قطعات سنائے ایک یوں ہے۔

پائیں نصرت اور ملے عقل سلیم
علم سیکھیں اور بن جائیں فہیم
ہم مسلمانوں پہ اے عاقب میاں
ہے یہ سرسید کا احسان عظیم

پروگرام کو کامیاب بنانے میں شاہ عالم، امام الدین سونو، نور عالم نوری، محمد شہزادہ پیش پیش رہے۔ قابل ذکر شرکاء میں ضیاء الدین صدر فری انڈیا ہائی اسکول، وسیم رضا معلم انجمن غریب المسلمین ہائی اسکول، جناب شمس الہدیٰ، امتیاز خان، اسرار احمد، نور عالم داروغہ، محمد عثمان، محمد سرفراز وکی شامل ہیں۔

☆☆☆

سرکاری املاک کی چوری اور اسمگلنگ کے الزام میں 6 بدمعاش گرفتار

ڈومکل، 18/ اکتوبر: جل جیون مشن پروجیکٹ کے 43 ڈی آئی لوہے کے پائپ چوری ہو گئے ہیں۔ پولس کو واقعہ کی تفتیش میں اس وقت کامیابی مل گئی جب 6 شرپسندوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ چوری شدہ پائپ برآمد کر لیے گئے۔ یہ واقعہ مرشدآباد کے اسلام پور میں پیش آیا ہے۔ شرپسندوں کو جمعہ کی رات بس اسٹینڈ سے متصل علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق جل جیون مشن پروجیکٹ کے پائپوں سے لدی لاری اسلام پور سے بہرام پور کی طرف جارہی تھی۔ اس کے پیچھے ایک چار پہیہ گاڑی تھی۔ پولس کی ایک گشتی ٹیم کل جمعہ کی رات اسلام پور بس اسٹینڈ کے قریب سڑک پر گشت کر رہی تھی۔ لاری کو دیکھ کر پولس اہلکاروں کو شک ہوا۔ لاری اور فور وہیلر کو روک کر تلاشی لی گئی۔ گاڑی میں موجود لوگوں کی گفتگو میں تضادات کا پتہ چلا۔ ان پر دباؤ ڈالا گیا تو حقیقت سامنے آگئی۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ لوہے کے پائپ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے قصبہ گویاس واٹر سپلائی پروجیکٹ (جل جیون مشن، مرشدآباد ڈویژن-1) سے چوری کیے جارہے تھے۔ یہ پائپ سرکاری تعمیراتی کام میں استعمال کے لیے محفوظ کیے گئے تھے۔ جس کے بعد پولس نے چھ افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولس کے مطابق گرفتار افراد کے نام تاج محمد، جہانگیر عالم، شریف علی، منگل ہلدار، سنور زمان، انارول میاں ہیں۔ پائپ چوری کر کے کہاں لے گئے؟ اور اس واقعے میں کون ملوث ہے؟ تفتیش کار اس معلومات کو جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولس نے چوری شدہ پائپ اور دو کاریں تحویل میں لے کر تفصیلی تفتیش شروع کردی ہے۔ تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ اس گروہ نے دیگر سرکاری املاک کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا ہے۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد ان سرکاری املاک کو واپس لینے کی کوشش کی جارہی ہے۔

دو دن سے لاپتہ معمر خاتون کی مسخ شدہ لاش نہر سے برآمد
پولس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کیا

الوبیڑیا، 18/ اکتوبر: جنوبی بھٹورا کی رہنے والی جیوتسنا بیگم بینک جانے کے لیے نکلی تھی۔ لیکن وہ دو دن تک نہیں گھر نہیں لوٹی اور نہ ہی اس کا کوئی پتہ ملا۔ آج بروز سنیچر جیوتسنا بیگم کی مسخ شدہ لاش مقامی نہر کے کنارے سے برآمد ہوئی ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جے پور تھانہ علاقہ کے شور یہ علاقہ میں پیش آیا ہے۔ لاش مقامی لوگوں کو شارٹ کٹ چینل کے پاس پڑی ہوئی ملی۔ اطلاع ملنے پر جے پور تھانے کی پولس پہنچ گئی۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تاہم یہ واقعہ کس طرح پیش آیا یہ ابھی تک واضح نہیں ہوسکا ہے۔ اس بات کی تحقیقات کی جارہی ہے کہ آیا یہ محض حادثہ تھا یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ چونکہ لاش گل گئی تھی اس لیے یہ واضح نہیں ہے کہ آیا اس پر چوٹ کے بیرونی نشانات تھے یا نہیں۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ واقعے کی وضاحت کرے گی۔ پولس ذرائع کے مطابق جیوتسنا بیگم کی عمر تقریباً 56 سال ہے۔ وہ بھٹورا گرام پنچایت کے دکھن بھٹورا میں رہتی ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق بزرگ خاتون جمعہ کی صبح 10 بجے کے قریب اپنے گھر سے نکلی تھی۔ وہ مقامی بینک میں رقم جمع کرانے کے لئے گھر سے نکلی۔ پھر دوپہر گزر جانے اور رات ہونے کے بعد بھی جیوتسنا بیگم گھر نہیں لوٹی۔ تلاش کے باوجود جب وہ نہیں ملی تو اس کے اہل خانہ نے جے پور پولس اسٹیشن میں گمشدگی کی ڈائری درج کرائی۔

رشڑا انٹک کی جانب سے اور پرویز انجم۔ کی قیادت میں وجے سمیلن

ہگلی (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے رشڑا میں کانگریس کی مزدور یونین آئی این ٹی یو سی انٹک کی جانب سے وجے سمیلن کا انعقاد ونگٹن جوٹ مل ریرائمری اسکول میں کیا گیا۔ جس کی صدارت انٹک کے معمر رہنما ماسٹر محمد نظام الدین نے کی، اس تقریب۔ سے اظہار خیال کرتے ہگلی ضلع کانگریس صدر سبرتو مکھرجی نے کہا ہم سب ملکر کانگریس کو مضبوط کریں۔ اور کارخانہ کیاندر اور باہر کانگریس تحریک چلا؟ گی۔ انہوں نے اس موقع پر پرویز انجم کی کوششوں کی ستائش کی اور ویلنگٹن جوٹ جو ملک کا پہلا جوٹ ہے وہاں مزدوروں کے حق میں جس طرح انٹک تحریک چلا رہی اسکے لیے تمام مزدوروں کا شکریہ۔ ادا کرتا۔ ہوں۔۔ انٹک کے ریاستی جنرل سکریٹری ماسٹر محمد نظام الدین نے کہا کے ہمیں ہر حال میں مزدوروں کی بقاء ان۔ کی پریشانیوں کے لیے تحریک جاری رکھنی ہوگی مگر کارخانہ کو بچاکر۔ انہوں نے مزید کہا کے مزدوروں کی محنت سے سرمایہ داروں کی اونچی عمارتیں کھڑی۔ اس سلسلے میں۔ انہوں ویلنگٹن جوٹ۔ مل سچڑے انٹک کے سبھی مزدوروں کا شکریہ ادا کیا اور انٹک سابق مرحومین۔ لیڈران کے ایک منٹ۔ کی خاموشی اختیار کی۔ پرویز۔ انجم سکریٹری ونگٹن جوٹ مل انٹک نے چند مسائل پر۔ مزدوروں۔ کی توجہ مبذول کرائی۔ اس موقع انٹک ونگٹن یونٹ کے جنرل سکریٹری پربیر ادھیکاری۔ اشوک سادھو خان۔ وکٹوریہ جوٹ۔ مل کے محمد وسیم۔ رشڑا کے محمد امجد۔ شنکر بنرجی۔ سمیت دیگر ذمہ داران موجود جگدیو سنگھ۔ پرستو سرکار۔ چاند عثمان۔ شنکر۔ سرکار۔ سریش۔ سنگھ وغیرہ۔ موجود تھے۔ ضیافت کے بعد۔ وجے سمیلن کا اختتام ہوا۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ریاست سے مشورہ

میں 2018 کے انتخابات سے پہلے مرکزی حکومت پہاڑیوں میں ثالث کا تقرر کرے گی۔ بالآخر حکمرانوں کا ایک بڑا طبقہ ان کو پہاڑ دینا سیاسی چال سمجھتا ہے۔

بقیہ: ڈھاکہ واقع حضرت شاہ

ٹیمیں فوراً موقع پر پہنچیں اور مل کر آگ پر قابو پانے کی مہم شروع ہوگئی۔ فی الحال آگ پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں اور سبھی پروازوں کا آپریشن روک دیا گیا ہے۔ اب تک کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ہے، لیکن بڑے مالی نقصان کا اندیشہ ضرور ہے۔

ایئرپورٹ پر جس جگہ آگ لگی ہے، اس کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ عام طور پر درآمد سامانوں کو رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ فائر سروس ہیڈکوارٹر کے میڈیا سیل افسر طلحہ بن جسیم نے سہ پہر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ آگ کی شدت بہت سنگین ہے۔ 16 فائر بریگیڈ یونٹ موقع پر پہنچ چکی ہیں، جبکہ دیگر 16 یونٹ راستے میں ہیں۔ ہوائی اڈہ کے کارگزار ڈائریکٹر کے ترجمان مسعود الحسن کا بیان بھی سامنے آیا ہے، جس میں انھوں نے کہا ہے کہ فائر سروس، بنگلہ دیش ایئرفورس اور ایئرپورٹ اہلکار مل کر آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ فی الحال آگ لگنے کی وجہ اور نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جاسکا ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق احتیاطاً کئی طیاروں کو ہینگر سے ہٹا کر محفوظ مقامات پر لے جایا گیا ہے تاکہ کوئی نقصان نہ ہو۔ مجموعی طور پر 28 فائر یونٹ آگ پر قابو پانے میں مصروف ہیں۔

بقیہ: اسرائیل کا غزہ میں

۔ شہدا میں سات بچے اور تین خواتین شامل ہیں۔ حماس کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ یہ حملہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل دانستہ طور پر نہتے شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ حماس نے صیہونی فوج کی جارحیت کو مصر میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیدیا۔ دوسری جانب عالمی ادارہ صحت کے علاقائی ڈائریکٹر حنان بلخی خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں وبائی امراض قابو سے باہر ہوگئے۔ العربیہ نیوز کے مطابق عالمی ادارہ صحت کے علاقائی ڈائریکٹر حنان بلخی نے اے ایف پی کو "انٹرویو" میں خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں وبا کا پھیلاؤ قابو سے باہر ہوگیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ غزہ کے 36 اسپتالوں میں سے صرف 13 جزوی طور پر کام کر رہے ہیں، غزہ میں صحت کے شعبے کو تباہ کر دیا گیا ہے، غزہ میں صحت کی دیکھ بھال کا نظام بہت کم رہ گیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ متعدی بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے، گردن توڑ بخار، گولین بیری سنڈروم، اسہال یا سانس کی بیماریاں پھیل گئی ہیں، غزہ میں کام کی ضرورت کا پیمانہ ناقابل تصور ہے، ہمیں مرحلہ وار اس سے نمٹنا پڑے گا۔ بلخی کے مطابق غزہ میں صحت کے شعبے کی تعمیر نو کے لیے اربوں ڈالر اور کئی دہائیوں کے کام کی ضرورت ہوگی، مکمل طور پر تباہ ہو جانے والے اسپتالوں کو دیکھا جائے تو ان کو اب بحال کیا جانا ممکن نہیں رہا ہے۔

بقیہ: بیمار بیٹی کو کندھوں

پریشان کردیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ کر کے کارروائی کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ رجنی کو اس کے سسرال والوں نے شدید تشدد کا نشانہ بنایا، جس کے بعد وہ بالآخر چل بسی۔ مگر ماں ہیرا کلی کی آنکھیں اپنی بیٹی کے لیے انصاف مانگ رہی ہیں۔

اطلاعات کے مطابق ہیرا کلی کی بیٹی رجنی کی شادی تین سال قبل ٹرانزٹ کیمپ کے رہائشی ونود سے ہوئی تھی۔ تاہم نو ماہ قبل جب سے اس نے ایک بیٹے کو جنم دیا، اس کی طبیعت بگڑتی چلی گئی۔ الزام لگایا ہے کہ سسرال والوں کی بے توجہی نے ارجنی کی حالت لگاتار خراب ہوتی چلی گئی۔ جب حالات بے قابو ہوگئے تب ماں ہیرا کلی پہنچی تو رجنی بدحواس حالت میں پڑی تھی۔ کسی نے سہارا نہیں دیا خود ہی کندھے پر دوسری منزل سے اترنے لگی۔ یہ ویڈیو اب وائرل ہوگیا ہے۔ ہیرا کلی نے بیمار بیٹی کو اسپتال پہنچانے کے لیے کئی لوگوں سے مدد مانگی، لیکن کسی نے اس کی مدد نہیں کی۔ یہاں تک کہ ای رکشہ والے نے بھی اسے لے جانے سے انکار کردیا۔ وہ کسی طرح اپنی بیٹی کو پرائیویٹ ایمبولینس کے ذریعے ہلدوانی کے سشیلا تیواری اسپتال لے کر پہنچی، لیکن راستے میں ہی اس نے دم توڑ دیا۔ ہیرا کلی نے بتایا کہ بیٹی کی حالت دیکھ کر میرا دل بیٹھ گیا، میں نے سب کچھ کرنے کی کوشش کی لیکن مدد نہ ملنے کی وجہ سے وہ بچ نہیں پائی۔ اس واقعے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد مقامی پولیس حرکت میں آگئی اور رجنی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انہیں پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔ اس کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ: قندھار میں پاکستانی

سربراہ کریم اللہ زبیر آغا نے کہا کہ "شہریوں کی ہلاکتوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔ کل کے فضائی حملوں سے ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ اب تک کل 170 لوگ زخمی اور 40 لوگ مارے گئے ہیں۔" مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ پاکستان نے جنگ کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اسپن بولدک میں جان بوجھ کر سویلین انفراسٹرکچر اور غیر جنگجوؤں کو نشانہ بنایا۔ فضائی حملوں کا نشانہ بننے والے حاجی بہرام نے کہا کہ "میں نے تاریخ میں ایسی ناانصافی کبھی نہیں دیکھی۔ خود کو مسلم ملک کہنے والے ملک نے یہاں خواتین، بچوں اور گھروں پر بمباری کی ہے۔ سب کچھ بات چیت سے حل کیا جانا چاہیے۔ دیگر ایک مقامی رہائشی عبدالظاہر نے کہا "انہوں نے مسلم بچوں اور عورتوں پر بمباری کی۔ پاکستان نے یہ کام پوری بے شرمی سے کیا۔" فضائی حملے میں زخمی ہونے والے نور غالی نے کہا "یہاں کوئی فوجی اہلکار نہیں تھا، صرف عام شہری اور ایک مقامی بازار تھا، پھر بھی ہمیں نشانہ بنایا گیا۔" فضائی حملوں کے علاوہ، پاکستانی توپ خانے نے نوکلی، حاجی حسن کیلے، وردک، کچیاں، شورا بک اور شہید کے علاقوں پر گولہ باری کی، جس سے شہریوں کے گھروں کو نقصان پہنچا۔ ان علاقوں کے مکینوں نے ان واقعات سے بڑے نقصان کی اطلاع دی۔ حملوں کے متاثرہ ایک اور رہائشی داوان نے کہا "یہاں ہر کوئی پاکستان کے حملوں سے متاثر ہوا ہے۔ گھر تباہ ہوگئے ہیں اور متعدد لوگوں نے اپنے خاندان کے افراد کو کھو دیا ہے۔ دیگر متاثر حکم خان نے کہا حملہ رات کو ہوا اور لوگ اس وقت سو رہے تھے۔ متعدد لوگ مارے گئے۔"

Aawami news
Kolkata
Sunday, 19th October 2025
Also published from Ranchi & Patna

BiHAR
بہار

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار، ۱۹/اکتوبر ۲۰۲۵ء

این ڈی اے کے حق میں یکطرفہ لہر، بھاری اکثریت سے جیت ہوگی

یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ کا کہلگاؤں میں جے ڈی یو امیدوار شبھانند مکیش اور پیرپینتی سے بی جے پی امیدوار مراری پاسوان کے حق میں انتخابی جلسے سے خطاب

بھاگلپور (اے این بی) اترپردیش کے نائب وزیراعلیٰ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے حق میں یکطرفہ لہر چل رہی ہے اور اتحاد بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گا۔مسٹر موریہ نے سنیچر کے روز ضلع کے کہلگاؤں میں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) امیدوار شبھانند مکیش اور پیرپینتی سے بی جے پی امیدوار مراری پاسوان کے حق میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس بار کے انتخابات پر پورے ملک کی نگاہیں لگی ہیں، کیونکہ بدعنوانی میں ڈوبے مہا گٹھ بندھن کے اہم اتحادی کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) دوبارہ بہار کو 15 سال پرانے جنگل راج میں دھکیلنا چاہتے ہیں، لیکن بہار کے عوام ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ابتدا سے ہی ملک کو بدعنوانی میں ڈبونے کا کام کیا ہے۔ان کے وزیراعظم راجیو گاندھی خود کہا کرتے تھے کہ دہلی سے ترقیاتی اسکیموں کے لیے ایک روپیہ بھیجا جاتا ہے، لیکن اس میں سے صرف پندرہ پیسہ ہی عوام تک پہنچتا ہے۔آج بھی کانگریس اور اس کا اتحادی آر جے ڈی بدعنوانی سے پورے ملک کے لوگوں کو پریشان کرنے میں مصروف ہے۔نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ نریندر مودی کے وزیراعظم بننے کے بعد ملک کے ہر شعبے میں تیز رفتار ترقی ہوئی ہے۔این ڈی اے کی تمام حلیف جماعتیں پوری یکسوئی کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور بہار اسمبلی انتخابات میں دو تہائی اکثریت سے جیت حاصل کریں گے، کیونکہ مہاگٹھ بندھن کا ریاست میں کوئی اثر نہیں ہے اور عوام نے اس کی ضمانت ضبط کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بہار کو دوبارہ جنگل راج سے بچانے کے لیے ضروری ہے کہ عوام وزیراعظم نریندر مودی اور وزیراعلیٰ نتیش کمار کے ہاتھ مضبوط کریں۔این ڈی اے نے سب کا ساتھ، سب کا وکاس کے نعرے کے ساتھ تمام طبقات کے لیے فلاحی اسکیمیں نافذ کی ہیں۔اب ترقی یافتہ بہار بنانے کے لیے سب کو نریندر مودی اور نتیش کمار کے عزم میں شراکت دار بننا ہوگا۔مسٹر موریہ نے کہا کہ ملک سے غربت ختم کرنے اور ہر طبقے کے لوگوں کو بنیادی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے وزیراعظم نریندر مودی نے آیوشمان کارڈ، مفت اناج اور آواس یوجنا جیسے اقدامات کیے ہیں، جس سے آج کروڑوں لوگ خط افلاس سے اوپر آئے ہیں۔ اسی طرح بہار میں نتیش کمار نے خواتین کو خود روزگار بنانے کے لیے 10 ہزار روپے کی امداد دینے کا کام کیا ہے، جس کی سبھی طرف سے تعریف کی جا رہی ہے۔اس موقع پر مرکزی وزیر رام ناتھ ٹھاکر نے عوام سے اپیل کی کہ نریندر مودی اور نتیش کمار کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کے لیے این ڈی اے کو کامیاب بنائیں تاکہ ترقی یافتہ بہار کا خواب پورا ہو سکے۔جلسے سے بی جے پی لیڈر اٹل ٹھاکر، شبھانند مکیش، مراری پاسوان اور ضلع صدر سنتوش کمار نے بھی خطاب کیا۔

سنت زیویئرز اسکول میں دیوالی اور چھٹھ کی تقریبات کا اہتمام

بہار شریف (مرشد دسنوی) شہر کے خندق پر محلہ کے سکونت روڈ واقع سنت زیویئرز اسکول میں روشنی کے تہوار دیوالی کے پرمسرت موقع پر اسکول نے رنگا رنگ پروگرام کے ساتھ ساتھ خصوصی اسمبلی کا بھی اہتمام کیا۔طلباء نے خصوصی اسمبلی میں دیوالی اور چھٹھ سے متعلق مختلف گیت اور ٹیبلکس پیش کیے۔اس موقع پر دیا سجاوٹ، کالاش سجاوٹ، بندھن بار، لٹکانے والے لیمپ، پینٹنگ اور رنگولی جیسے پروگرام منعقد کیے گئے۔اسکول کے طلباء نے دیا سجاوٹ، لٹکانے والے لیمپ اور پینٹنگ میں جوش وخروش سے حصہ لیا۔پروگرام کی سب سے بڑی توجہ رنگولی تھی۔مقابلے میں طلباء نے خوبصورت لیمپ پیش کئے۔کچھ طالبات نے چھٹھ پر مبنی رقص اور گانا پیش کیا۔مختلف مقابلوں میں دیا سجاوٹ، آنچا پروین، ویشنوی کماری، ایل کے جی کی سکرتی کماری، نروپما، یو کے جی کی کاویہ، سانوی پانڈے، رادھیکا رانی، کلاس اول کی یاشی کماری، کلاس دوم کی میتھی سونی، سائنا ناز، کلاس III کی انوشکا، سدرہ، چوتھی کلاس کی سدرہ، کنشی فری۔کلاس VI کی زارا فاطمہ انورادھا، رمسا کلاس VII کی شوبتا، آفرین کلاس VIII کی مانسی، انجلی کلاس IX کی سرشتی۔نشاط اور انسا کلاس کی شوبتا کو ایوارڈ دیا گیا۔بندھنبار مقابلے میں دامنی، اشرانی، انوشکا دشواس، شوبتا کماری، مانسی سنگھ، نہاریکا راج، روشنی، میتری، نویدیتا اور ویشنو دیوی کو انعام دیا گیا۔رنگولی مقابلے میں کلاس نہم کی اکانکشا رائے، گریراج، آکانکشا کماری، ثنا زاہد، سنجنا، اریشا اور طاہرین کو اول فاتح قرار دیا گیا۔دسویں جماعت کی اکانشا، انیشا بھارتی، سمیکشا، سارہ، چاندنی، موہنی نے دوسرا مقام حاصل کیا اور دسویں جماعت کی رشمی راج، کومل، نشا، جانوی، تنو، نشا نے تیسرا مقام حاصل کیا۔کلاس پنجم کی نویہ، ویشنو دیپ، سنایا رانی، میرا کماری، عائشہ، زارا فاطمہ کو تسلی کے انعام کے لیے منتخب کیا گیا۔لائیو دیا بنانے کے مقابلے میں نویں جماعت کی شمبھاوی اور کلاس ششم کی آرادھی کو انعام دیا گیا۔اسکول سکریٹری پنکج کمار اور ڈائریکٹر خوشبو سنگھ نے تمام جیتنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا اور دیوالی اور چھٹھ پوجا پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دی۔اس کے ساتھ ساتھ اسکول کے تمام اساتذہ اور اساتذہ کو دیوالی کے تحائف کے ساتھ کپڑے اور مٹھائیاں بھی دی گئیں اور انہیں نیک خواہشات بھی دی گئیں۔

اردو کی ترویج وتشہیر کے لیے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ عملی میدان میں آنا ضروری ہے: دانشوران

دربھنگہ (عرفان احمد پیدل) اردو کی ترویج وتشہیر کے لیے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ عملی میدان میں اترنا ضروری ہے، کیوں کہ کسی بھی زبان کا وجود اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب اس کے بولنے والے صدق دل سے اس کی ترویج وتشہیر میں سرگرم ہوں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر عالمگیر شبنم نائب صدر انجمن ترقی اردو بہار نے انجینئر عمر فاروق رحمانی ضلعی صدر انجمن ترقی اردو دربھنگہ کی نرسری روڈ کرم گنج میں واقع رہائش گاہ پر منعقدہ جائزہ میٹنگ میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ آپ سبھی حضرات بخوبی جانتے ہیں کہ اردو ہماری مادری زبان ہے اور جو قوم اپنی مادری زبان سے غفلت برتتی ہے وہ اپنا وجود کھو دیتی ہے، اگر ہمیں اپنی مادری زبان کو زندہ رکھنا ہے تو اس لیے ہمیں اپنی پیاری زبان اردو کے استحکام کے لیے مضبوط اقدامات کرنے ہوں گے اس موقع پر انجینئر عمر فاروق رحمانی، رسول اختر، مولانا مہدی رضا، صفی الرحمن رائین، محمد ساجد حسین، نوشاد علی، سابق مکھیا عبدالرؤف، عبدالقیوم، محمد سرور حسین صدیقی، ڈاکٹر عمادالدین سلفی، نسیم اختر برداہوی، عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر جاوید اختر محمد سرف عالم مہتاب وغیرہ اہم تھے اس موقع پر اتفاق رائے سے یہ بات سامنے آیا کہ اردو بہار کی دوسری زبان ہے اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ بہار میں حاصل ہے اس لیے ہمیں اپنی زبان کو فروغ دینے کے لیے ہمیں آگے آنے کی ضرورت ہے اور اپنے بچوں سمیت معاشرے کے لوگوں کو بھی اردو پڑھنے کے لئے دعوت دیتے ہوئے ان کے مسائل جو بھی سامنے آئے گا اسے حل کرانا میرا کام ہے اس موقع پر یہ بھی باتیں سامنے آیا کہ موجودہ وقت انتخابات میں بھی حکمت عملی پر غور و خوص کر عام عوام کو بیدار کرنے کی ضرورت ہے موصوف حضرات نے یہ بھی بتایا کہ ہمیں سرسید احمد خاں اور مولانا ابوالکلام آزاد کے کارناموں کو لوگوں تک پہنچانے اور اس سلسلے میں بیدار کرنے کی ضرورت ہے ساتھ ساتھ جدید تشکیل پر بھی تبادلہ خیال لوگوں نے رکھنے کا کام کیا اتنا ہی موجودہ انتخابات کے بعد بلاک سطح پر میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا تا کہ اردو زبان کو بہتر بنایا جائے اور اسے روزگار سے بھی جوڑنے کی کوشش کی جائے گی میٹنگ میں انجمن ترقی اردو دربھنگہ یونٹ کے سبھی اراکین شامل تھے۔پروگرام کی ضلعی صدر انجینئر عمر فاروق رحمانی نے فرمایا جبکہ جائزہ میٹنگ ڈاکٹر عالمگیر شبنم کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

انتخابات کو ایک تہوار کے طور پر پرجوش انداز میں منائیں

پورنیہ میں ڈی ایم کی قیادت میں ووٹر بیداری واکتھون کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے 2025 کے عام انتخابات کے سلسلے میں ضلع SVEEP سیل نے مسٹر انشول کمار (I A S)، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ آفیسر کی قیادت میں پولی ٹیکنیک کالج، پورنیہ میں ایک ووٹر بیداری واکتھون کا انعقاد کیا جس کا آغاز ہفتہ کو صبح 7 بجے ضلع الیکشن افسر کے خطاب سے ہوا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر ووٹ کا شمار ہوتا ہے اور ضلع نے نامزدگی کا عمل شروع کر دیا ہے۔سب کو 11 نومبر کو یاد رکھنا چاہیے۔وہ دن جب سب کو اپنے کام چھوڑ کر پہلے ووٹ دینا چاہیے اس دن اپنے گھر اور محلے کے ہر فرد سے کہو کہ وہ اپنا کھانا چھوڑ دیں اور پہلے ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے پولنگ اسٹیشن پر جائیں۔ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام ووٹرز پر زور دیا کہ وہ الیکشن کے دن اپنے پولنگ سٹیشن پر جا کر اسی جوش وخروش سے اپنی ذمہ داری پوری کریں جس جوش وجذبے کے ساتھ ہم دیوالی اور چھٹھ مناتے ہیں۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے واک کا تھون کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پولی ٹیکنیک کالج کے احاطے میں سیلفی پوائنٹ کے ذریعے ووٹرز سے بھی اپیل کی کہ وہ انتخابات کو ایک تہوار کے طور پر پرجوش انداز میں منائیں اور اپنے ووٹ کا حق ضرور استعمال کریں۔ طے شدہ پروگرام کے مطابق واکتھون مہم کا آغاز پولی ٹیکنیک کالج پورنیہ سے ہوا جو آر این سے گزری ساہا چوک چرچ چوک اور پورنیہ کے شہری علاقوں سے ہوتا ہوا اندرا گاندھی اسٹیڈیم، پورنیہ میں اختتام پذیر ہوا۔ ووٹر بیداری واکتھون میں موجود ایڈیشنل کلکٹر، سیلنگ، شری رامیشور رام، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر منیجمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور سینئر انچارج آفیسر ایس وی ای ای پی سیل ڈائریکٹر، ڈی آر ڈی اے، لیبر سپرنٹنڈنٹ نوڈل آفیسر ایس وی ای ای پی سیل ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر، ڈی پی ایم، صحت کے اعلیٰ افسران اور تمام ضلعی افسران موجود تھے خواتین سپروائزر سیویکا جیویکا دیدی، اسکاؤٹ اور گائیڈ کے بچوں اور پولی ٹیکنیک کالج، پورنیہ کے طلباء نے واکتھون میں جوش وخروش سے حصہ لیا اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ کے بچوں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ہمارا ووٹ انمول ہے ہم کوئی قیمت نہیں لیں گے، ہم ایک قدم آگے بڑھ کر ووٹ دیں گے وغیرہ جیسے نعروں کے ذریعے ووٹرز کو آگاہ کیا گیا۔ووٹر آگاہی واک کا تھون پروگرام کے ذریعے ووٹرز کو اپنے

سویپ آئیکون شرم کلیان کے میدان میں نوجوان کھلاڑیوں میں بیداری مہم

بہار شریف (اے این بی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق جاری سویپ

پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ضلع سویپ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے ہفتے کے روز بہار شریف میں شرم کلیان کے میدان میں کھلاڑیوں اور نوجوان ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ڈاکٹر مانب نے تمام نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ 6 نومبر کو ہونے والی آئندہ انتخابی مہم میں جوش و خروش سے حصہ لیں۔انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 100 فیصد ووٹ ڈالنے کے لیے ابھی سے اپنا ذہن بنائیں اور اپنے اہل خانہ اور پڑوسیوں کو بھی مطلع کریں۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہر ووٹ قیمتی ہے۔ہر کسی کو ووٹنگ کے دن پولنگ بوتھ پر جانا چاہئے اور ای وی ایم کا بٹن دبانا چاہئے۔ووٹنگ کا فیصد بڑھانے کے لیے اپنے اردگرد موجود لوگوں کو آگاہ کریں۔تاہم اگر ووٹرز کو کسی قسم کی معلومات درکار ہوں تو وہ ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ مذہب، ذات پات، لالچ اور ووٹ سے اوپر اٹھ کر اپنے ووٹ کی طاقت سے اپنی پسند کی حکومت بنائیں، تب ہی ملک کی جمہوریت مضبوط ہوگی۔اس دوران پہلی بار ووٹ ڈالنے والے ووٹرز نے کئی سوالات کیے جن کے جواب ڈاکٹر مانب نے تفصیل سے دیے۔اس موقع پر خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مدھوبنی میں رائے دہندوں کو ووٹنگ کے لئے ترغیب دے رہی ہیں جیویکا دیدیاں

مدھوبنی (اے این بی): بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ایک اہم قدم کے طور پر مدھوبنی ضلع کے مختلف اسمبلی حلقوں میں جیویکا دیدیاں ووٹروں کو ووٹنگ کے لیے ترغیب دے رہی ہیں۔اس مہم کے تحت سنیچر کو مدھوبنی ضلع کے بسفی بلاک کے ان علاقوں میں، جہاں گزشتہ انتخابات میں ووٹنگ کا فیصد کم رہا تھا، جیویکا دیدیوں نے ووٹر بیداری مہم چلائی۔اس دوران ووٹر ریلی، رنگولی مقابلہ، حلف برداری پروگرام اور گھر گھر جا کر بیداری مہم کا اہتمام کیا گیا۔مہم کے دوران دیدیوں نے گاؤں والوں کو ووٹ کی اہمیت سے آگاہ کیا اور انہیں صاف، بے خوف اور بے غرض ہو کر ووٹ ڈالنے کا پیغام دیا۔انہوں نے خاص طور پر خواتین اور نوجوان ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے حق رائے دہی کا استعمال ضرور کریں۔یہ خواتین سماج میں مثال بن کر سامنے آ رہی ہیں۔انہوں نے "پہلے مت دان، پھر جل پان اور لوک تنتر کی پہچان، مت دان میں بھاگیداری مہان" جیسے نعروں کے ذریعے لوگوں کو ترغیب دی اور انہیں بیدار کرنے کی بھرپور کوشش کی۔

سارن: گیس سلنڈر میں رِساؤ کے بعد آتشزدگی، ایک شخص کی موت 12 زخمی

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے مڑھورا تھانہ علاقے میں گیس سلنڈر سے رِساؤ کے بعد لگی آگ سے ایک شخص کی موت ہوگئی، جبکہ 12 افراد بری طرح جھلس گئے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ باجت بھورہا گاؤں کے رہائشی اوماشنکر سنگھ کے گھر میں جمعہ کی رات کھانا بناتے وقت گیس سلنڈر سے رِساؤ کے باعث یہ حادثہ پیش آیا۔اس حادثے میں ایک شخص ناگیندر سنگھ (65) کی موت ہوگئی جبکہ حادثے کے دوران وہاں موجود دیگر افراد اوماشنکر سنگھ، ان کے بھائی ناگیندر سنگھ، راج ویر پٹیل، آشا دیوی عرف اومادیوی، ببلو کمار رائے، دھننجے کمار اور جانکی دیوی بری طرح جھلس گئی۔اہل خانہ نے کسی طرح گیس سلنڈر کو گھر سے باہر نکالا اسی دوران سلنڈر میں دھماکہ ہو گیا اور وہاں موجود 5 دیگر افراد اس کی زد میں آ کر جھلس گئے۔ذرائع نے بتایا کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ تمام جھلسے ہوئے افراد کو علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اوماشنکر سنگھ اور ناگیندر سنگھ کی نازک حالت دیکھ کر ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے پٹنہ ریفر کر دیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینرز نے بہار اسمبلی انتخابات میں میڈیا اہلکاروں کے تربیتی پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) کپتیشور کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، دھرمیندر پرساد، ریاستی سطح کے ماسٹر ٹرینرز اور سنیل کمار، ضلع ماسٹر ٹرینرز کی موجودگی میں بہار شریف کے ہردیو بھون آڈیٹوریم، بہار شریف میں بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ٹریننگ کے دوران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں کو بہار اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔میڈیا کے کردار میں معلومات کی ترسیل، انتخابات کا اعلان، کاغذات نامزدگی، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال، انتخابی مہم، حفاظتی انتظامات، ووٹوں کی گنتی، کیسے، کب اور کہاں انتخابات ہوتے ہیں، ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، حادثات، یا بدامنی وغیرہ شامل ہیں، الیکشن کمیشن بھی عوام کے علاوہ ان کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے۔میڈیا میں امیدواروں کے تعلیمی، معاشی اور مجرمانہ پس منظر کی بحث انتخابات میں ایمانداری اور شفافیت کو فروغ دیتی ہے۔یہ ووٹروں کو MCC میں ترغیبات سے بچاتا ہے اور جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔اس سے عام ووٹر میں بیداری پیدا ہوتی ہے۔عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کی دفعہ 126A، انتخابی نوٹیفکیشن کی

پنوراما گروپ نے صارفین کے لیے ایک خاص پیشکش کا اعلان کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) تہواروں کا موسم ہمیشہ نئی امیدیں، نئی خوشیاں اور نئی شروعات لاتا ہے اس سال کے دھنتیرس اور دیوالی کو مزید خاص بنانے کے لیے پینوراما گروپ ایک سنہری موقع لے کر آیا ہے جو کہ صرف گھر خریدنے سے بھی آگے ہے بلکہ زندگی کو ایک نئی سمت بھی دیتا ہے۔پینوراما گروپ جو بہار میں معیاری اور قابل اعتماد رئیل اسٹیٹ پروجیکٹس کے لیے جانا جاتا ہے، نے اس تہوار کے موسم میں اپنے صارفین کے لیے ایک خاص تہوار پیشکش کا اعلان کیا ہے۔ اس پیشکش کے تحت صارفین اپنے خوابوں کا گھر خصوصی سہولیات اور پرکشش منصوبوں کے ساتھ پورنیہ میں واقع پریمیم رہائشی پروجیکٹس میں بک کر سکتے ہیں۔ پورنیہ پینوراما گروپ کے منیجنگ ڈائریکٹر جناب سنجیو کمار میشرا نے کہا ہمارے لیے، ہر گھر صرف چار دیواری کا ڈھانچہ نہیں ہے، بلکہ ایک خاندان کی خوشی کا آغاز ہے، دھنتیرس پر گھر خریدنا مبارک سمجھا جاتا ہے، اور اسی لیے ہم نے اس موقع کو مزید خاص بنانے کا عزم کیا ہے تاکہ ہر خاندان اپنے خوابوں کے گھر میں خوشحالی اور امن کے چراغ روشن کر سکے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ آج کا گاہک صرف گھر نہیں چاہتا بلکہ ایک ایسی زندگی چاہتا ہے جو جدید سہولیات سے بھرپور ہو اور مستقبل کا ثبوت ہو۔پینوراما گروپ اپنے ہر پروجیکٹ کو اس فلسفے کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کرتا ہے۔پورنیا شہر تیزی سے ترقی کر رہا ہے، اور پینوراما گروپ کے پروجیکٹ اس ترقی کے مرکز میں ہیں ان کے پراجیکٹس میں جدید فن تعمیر، سبز ماحول، 24x7 سیکیورٹی، پارکنگ کی کافی جگہ اور کیمونٹی سہولیات جیسے پارکس، جم اور کلب ہاؤسز شامل ہیں پینوراما گروپ کا مقصد زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کو ایک ایسا گھر تلاش کرنے کے قابل بنانا ہے جو ان کی ضروریات اور بجٹ کے مطابق ہو، جہاں ہر صبح تازہ توانائی اور ہر شام سکون لے کر آئے۔تہواروں کے موسم کے پیش نظر، پینوراما گروپ نے اپنے صارفین کے لیے کئی پرکشش اسکیمیں وضع کی ہیں جن میں بکنگ کے آسان اختیارات تہوار کی چھوٹ اور فوائد محدود یونٹس پر خصوصی قیمتوں کا تعین اور فوری رجسٹریشن کے فوائد شامل ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ آفرز محدود مدت کے لیے کارآمد ہیں، اور ان سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند صارفین جلد از جلد بک کروا لیں۔پینوراما گروپ نے بہار کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں اپنے اعتماد، معیار اور صارفین کی اطمینان کے لیے گزشتہ کئی سالوں میں اپنی ساکھ قائم کی ہے۔

دنیا کو کچھ کر کے دکھانا ہے تو آپ کو حصول علم میں کڑی محنت کرنی ہوگی اور آنکھوں کی نیند گنوانی ہوگی: پروفیسر محمد سرور عالم

ارریہ:-(اے این بی) گزشتہ کل عظیم مفکر، مصلح قوم وملت، ماہر تعلیم اور علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی علی گڑھ کے بانی سرسید احمد خان علیہ الرحمہ کی 208ویں ولادت باسعادت کے مبارک موقع پر الومنائی ایسوسی ایشن ارریہ چیپٹر" اور "السبیل اکیڈمی" ارریہ کے بینر تلے "السبیل اکیڈمی"، اسلام نگر ارریہ کے جونیئر کیمپس میں "سرسید ڈے" بڑے تزک و احتشام اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، جسمیں مہمان خصوصی کی حیثیت سے الکریم یونیورسٹی کٹیہار کے وائس چانسلر پروفیسر محمد سرور عالم اور وزارت اطلاعات ونشریات کے اردو ماہنامہ "آجکل" کے ایڈیٹر عبدالمنان صاحب مہمان اعزازی کی حیثیت سے شریک تقریب ہوئے۔ سر سید ڈے تقریب کا بابرکت آغاز مولانا ڈاکٹر محمد علاء الدین ندوی کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ پھر درکنون درجہ سوئم متعلم السبیل اکیڈمی نے ڈاکٹر علامہ اقبال کی شاہکار نظم جو انہوں نے سرسید احمد خان کی رحلت پر قلمبند کیا تھا اور جس کا عنوان ہے "سرسید کی لوح تربت" اپنی مترنم اور مسحور کن آواز میں سنا کر خوب خوب تالیاں بٹوریں اور سامعین و سامعات نے بچے کی اس بہترین انداز سے نظم سنانے پر ان کی خوب خوب حوصلہ افزائی کیں جبکہ انجینئر افتخار عالم نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور انجینئر محتشم الحسن سرپرست السبیل اکیڈمی ارریہ نے افتتاحی کلمات سے نوازا اور اس موقع پر اے ایم یو الومنائی ارریہ چیپٹر کے مختلف ابنائے قدیم نے سرسید کے نظریات، جدید تعلیم کے ابلاغ اور علی گڑھ تحریک کی مطابقت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا، جن میں ڈاکٹر حنا پروین، ایڈوکیٹ مسٹر زیڈ اے صفدر علی، ڈاکٹر جمشید عالم، ڈاکٹر ایس آر جھا، عفان احمد کامل اور ڈاکٹر آفتاب عالم وغیرہ کے نام شامل ہیں۔اپنے کلیدی خطاب میں تقریب کے مہمان خصوصی اور الکریم یونیورسٹی کٹیہار کے پروفیسر وائس چانسلر نے کہا کہ سرسید احمد خان علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ امتوں کی زندگی علم سے ہوتی ہے اور علم سے ہی ہم سرخ رو ہو سکتے ہیں جب ہمارا معاشرہ مایوسی کے سمندر میں ڈوب گیا تھا تو سرسید احمد خان علیہ الرحمہ نے فرمایا تھا اگر زندہ رہنا چاہتے ہو تو تعلیم حاصل کرو۔آپ نے مزید کہا کہ سرسید نے علم کی وہ شمع روشن کی تھی، جس سے ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں اس کی روشنی پہنچی۔سرسید احمد ایک تحریک کا نام ہے۔جب انہوں نے کالج کی بنیاد ڈالی تھی تو لوگوں نے بہت اعتراض کیا تھا تو سرسید نے اس اعتراض کا جواب دیا تھا کہ جب تک آپ عصری علوم سے آراستہ نہیں ہوں گے تب تک آپ بلندیوں کو نہیں چھو سکتے۔علی گڑھ میں نہ صرف تعلیم ملتی ہے بلکہ ایک سوچ حاصل ہوتی ہے۔دنیا کو کچھ کر کے دکھانا ہے تو آپ کو کڑی محنت کرنی ہوگی، اپنی آنکھوں کی نیند گنوانی ہوگی اور جسم کا آرام کھونا پڑے گا۔علی گڑھ نے مجھے صرف تعلیم نہیں دی بلکہ ایک سوچ عطا کیا۔جو قوم تعلیم سے روشن ہوتی ہے اسے کوئی اندھیرے میں نہیں ڈھکیل سکتا ہے،

اعظم حسین انور نے باجپٹی اسمبلی حلقہ سے کیا پرچہ نامزدگی

سیتامڑھی: باجپٹی اسمبلی حلقہ سے جن سوراج کے امیدوار اعظم خان عرف اعظم حسین انور نے تعلیم اور سماجی اتحاد کو اپنا اہم ایجنڈا بتاتے ہوئے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔سیتامڑھی ضلع کے باجپٹی اسمبلی حلقہ سے جن سوراج کے امیدوار اعظم حسین انور نے ہفتہ کو پوپری سب ڈویژن آفس میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ نامزدگی کے دوران، اعظم نے اپنی پوپری رہائش گاہ چھوڑ دی، پارٹی کے بنیادی مقاصد تعلیم اور سماجی اتحاد کو مضبوط کیا۔ ان کے ساتھ مسلم اور ہندو برادریوں کے مذہبی رہنما بھی تھے، ان کے ساتھ بچے بھی اپنے کندھوں پر اسکول بیگ اٹھائے ہوئے تھے۔ حسین نے کہا کہ اگر ہر بچے کے پاس اسکول بیگ ہو تو ریاست سے نوجوانوں کی نقل مکانی کو روکا جا سکتا ہے۔

ہر کوئی اپنے گھروں میں قانونی خدمات کے نام پر دیپ روشن کریں: سیشن جج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق، عزت مآب پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ کی ہدایات کی روشنی میں آج 18 اکتوبر کو لیگل سروس اتھارٹی کے ضلع میں ایک دیا کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا پورنیہ جس میں سکریٹری کے ساتھ پیرا لیگل والنٹیئر پینل ایڈوکیٹ لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کے دفتر کا عملہ اور دیگر موجود تھے سکریٹری نے پورنیہ کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ دیوالی کے پرمسرت موقع پر ہر کوئی اپنے گھروں میں قانونی خدمات کے نام پر دیپ روشن کریں شکریہ دیوالی کی بہت بہت مبارکباد۔

سیف الدین احمد نے آزاد امیدوار کے طور پر پرچہ نامزدگی داخل کیا

پٹنہ (اے این بی): سیف الدین احمد نے 81ویں علی نگر اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر اپنی امیدواری کا اعلان کیا ہے۔انہوں نے 17 اکتوبر 2025 کو اپنا نامزدگی داخل کیا۔مقابلہ اب سہ رخی ہو گیا ہے۔عوامی نمائندہ نہ ہونے کے باوجود سیف الدین نے غریبوں، ناداروں، ناداروں، نوجوانوں اور کسانوں کے لیے بہت سے کام کیے ہیں۔انہوں نے ہمیشہ 20 سالوں سے آر جے ڈی کے ایک مضبوط کارکن کے طور پر کام کیا ہے اور کافی سیاسی تجربہ کے ساتھ ایک اچھی سوچ کا آدمی سمجھا جاتا ہے۔کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد سیف الدین احمد نے الیکشن افسر کے سامنے حلف لیا اور عوام سے اس بار صحیح امیدوار کو منتخب کرنے کی اپیل کی۔ بعض جماعتیں بعض اوقات اچھے امیدوار کو ٹکٹ دینے سے انکار کر سکتی ہیں لیکن برادری کے لوگ اچھے امیدوار کی حمایت کریں گے اور اسے ترک نہیں کریں گے۔اس کے بعد ہی کسی بھی جماعت کو اپنی غلطیوں کا احساس ہوگا اور نااہل امیدوار کو ان پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔سیف الدین احمد نے اپنی بدلاو یاترا کے دوران اپنی 14 قراردادیں جاری کیں، جس میں علاقائی صحافیوں، آٹو رکشا ڈرائیوروں، کسانوں، خواتین اور نوجوانوں سمیت ہر کمیونٹی کے لوگوں سے خطاب کیا۔انہوں نے پارٹی سے قطع نظر تمام امیدواروں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ عوام اس بار صحیح امیدوار کو منتخب کرنے کے لیے اپنے ووٹ کا استعمال کریں گے۔وہ واحد امیدوار ہے جو اپنے کام کی بنیاد پر ووٹ مانگے گا۔دیگر امیدوار براہ راست میدان میں اترے ہیں۔عوام کو باہر کے امیدوار پر کوئی اعتماد نہیں ہے اور علاقے میں اس کی مخالفت جاری ہے۔میتھلی ٹھاکر، جن کے پاس سیاسی تجربہ نہیں ہے، اپنا آبائی حلقہ چھوڑ کر سیدھے علی نگر پہنچی ہیں۔لوک گانے سے سماجی مسائل حل نہیں ہو سکتے۔آر جے ڈی کے ونود مشرا ہمیشہ بی جے پی اور آر ایس ایس سے جڑے رہے ہیں۔جب اسے معلوم ہوا کہ اسے ٹکٹ نہیں ملے گا تو اس نے اپنے فیس بک پیج پر ایک متضاد پوسٹ کر دی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۱۹ ؍اکتوبر ۲۰۲۵ء

چھتیس گڑھ کا طویل جنگلاتی خطہ نکسلیوں کے وجود سے پاک

مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے دعویٰ کیا کہ ابوجھ ماڑھ کے جنگلات جو کبھی نکسلیوں کی جنت بنے ہوئے تھے اور ان ماؤنوازوں کے غلبہ والے جنگلاتی خطے میں سیکورٹی دستے داخل ہونے سے بھی ڈرتے تھے اب وہ پورا جنگلاتی ایریا نکسلیوں کی دہشت گردی سے پاک ہو چکا ہے اور اس کے ساتھ چھتیس گڑھ کا بستر علاقہ بھی نکسلیوں کی موجودگی سے پاک ہو چکا ہے۔ امیت شاہ نے ان باغی ذہنیت رکھنے والے نکسلیوں کی سرزنش کی کہ وہ خودسپردگی کردیں یا پھر گولیوں کا نشانہ بننے کیلئے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا عزم یہ ہے کہ ہم مارچ 2026 کی 31 تاریخ کا ڈیڈ لائین تیار کر چکے ہیں کہ اس دوران ملک کے تمام صوبے سے نکسلیوں کا مکمل طور پر قصہ تمام کردیا جائے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اسی ہفتے چھتیس گڑھ میں 170 ماؤنواز خودسپردگی کر چکے ہیں جبکہ ایک دن قبل مہاراشٹر میں 27 ماؤنواز پھر اس کے بعد 61 باغیوں نے ہتھیار ڈالے جس میں نکسلیوں کا ایک ٹاپ لیڈر بھی شامل ہے۔ چھتیس گڑھ میں ابوجھ ماڑھ کا جنگلاتی ایریا 3,900 اسکوائر کیلومیٹر پر محیط ہے جو بستر میں ہے اور یہ جنگلاتی علاقہ اس قدر بڑا ہے کہ وہ گوا جیسی ریاست کو بھی اپنے اندر سمو سکتا ہے۔ یہاں ابوجھ ماڑھ جنگلاتی علاقے میں گزشتہ 1980 سے سینئر ماؤنواز لیڈران جس میں اس کے سنٹرل کمیٹی کے ممبران بھی شامل ہیں اور ساتھ ہی زونل کمانڈر وہاں انہوں نے باغیوں کے لئے جنت بنا رکھی تھی جہاں خفیہ سرنگوں میں ان کے جدید آٹومیٹک ہتھیاروں کا اڈہ تھا۔ یہاں نوجوان کمسن لڑکوں کو بندوق چلانے اور دہشت گردی کی تعلیم دی جاتی تھی اور سینٹرل کمیٹی کے لیڈران ان کا باقاعدہ کلاسیز لیتے تھے اور معلوم کرتے تھے کہ دہشت گردی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ کس قدر تجربہ کار بنے ہیں۔ مختلف آٹومیٹک ہتھیاروں کو استعمال کرنے کی تربیت ان نوجوان اور کمسن لڑکوں کو دی جاتی تھی بلکہ لڑکیوں کو بھی دہشت گردی میں شامل کرنے کی تربیت دی جاتی ہے اور جس طرح سے فوج میں بھرتی ہونے والے کی تربیت ہوتی ہے بالکل اسی انداز میں ان باغیوں کا سینٹر بھی کام کرتا تھا۔

اس سلسلے میں یہ بات گوش وگزار کردی جائے کہ ان باغیوں کے پاس آٹومیٹک ہتھیار کہاں سے آتے ہیں اور ابھی 170 ماؤنوازوں نے جو ہتھیار ڈالے اور خود کو قومی دھارے میں شامل کرنے کا عہد کیا تو ان کی خودسپردگی کے بعد ان کے پاس سے جو آٹومیٹک ہتھیار برآمد ہوئے تو بڑی حیرانی ہوئی کہ ان ہتھیاروں میں چین کی کسی کمپنی کے نشان چسپاں تھے۔ ایسے نکسلیوں کی وبا تو 1970 سے شروع ہوئی تھی جب بہت بڑے پیمانے پر قتل عام شروع ہوا تھا جس کے بعد وہ تحریک بنگال میں تو ختم ہوگئی تھی لیکن بہار، مہاراشٹر، تملناڈو، اور چھتیس گڑھ کے علاقوں میں ان کی موجودگی ثابت ہوئی جب وہ وقفے وقفے سے شب خوں مارتے ہوئے فوجیوں کی ٹولیوں کو اڑانے لگے، کبھی ان کی گاڑی میں ٹائم بم فٹ کردیا تو کبھی بارودی سرنگیں بچھا کر فوجیوں کی گاڑیوں کو اڑا دیا گیا۔ اور ابھی چند ماہ قبل تک نکسلیوں کے ہاتھوں کئی افراد کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔

امیت شاہ نے اپنی دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ابوجھ ماڑھ کے جنگلاتی علاقے اور چھتیس گڑھ کے شمالی بستر کا علاقہ جو کبھی باغیوں کی پناہ گاہ کہلاتا تھا اب نکسلیوں یا ماؤنوازوں سے پاک علاقہ کہا جا رہا ہے۔ چونکہ جنوبی بستر میں اب بھی نکسلی ازم کی پرچھائیوں کو محسوس کیا جا رہا ہے اور ہماری فورس بہت جلد ان سبھوں کو وہاں سے یا تو نکال باہر کرے گی یا پھر انہیں اپنی موت مرنا ہوگا کیونکہ سیکوریٹی فورس کسی بھی قسم کا رسک لینے کو تیار نہیں ہے۔ شاہ نے کہا کہ چھتیس گڑھ میں جنوری 2024 سے بی جے پی کی حکومت ہے اور اس وقت سے اب تک 2100 نکسلی خودسپردگی کر چکے ہیں۔ 1785 گرفتار کئے گئے اور 477 کو ختم کر دیا گیا۔ ایک فوجی افسر نے بتایا کہ ابوجھ ماڑھ جنگلاتی ایریا جہاں پہاڑیاں بھی ہیں ان علاقوں میں سیکورٹی فورس کے جوان داخل ہونے سے ڈرتے تھے لیکن اب پورا جنگلاتی ایریا نکسلیوں کی وبا سے پاک ہو چکا ہے۔ ـخ (الف ف)

کلامِ اقبالؒ اور پیامِ سیدّ مودودیؒ

ترتیب: **عبدالعزیز**

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

ایمان باللہ، انسان کو پستی و ذلت سے اٹھا کر خودداری وعزتِ نفس کے بلند ترین مدارج پر پہنچا دیتا ہے۔ جب تک اس نے خدا کو نہ پہچانا تھا، دنیا کی ہر طاقت ور چیز، ہر نفع یا ضرر پہنچانے والی چیز، ہر شان دار اور بزرگ چیز کے سامنے جھکتا تھا، اس سے خوف کھاتا تھا، اس کے آگے ہاتھ پھیلاتا تھا، اس سے امیدیں وابستہ کرتا تھا، مگر جب اس نے خدا کو پہچانا تو معلوم ہوا کہ جن کے آگے وہ ہاتھ پھیلا رہا تھا وہ خود محتاج ہیں۔ یہ علم حاصل ہونے کے بعد وہ تمام دنیا کی قوتوں سے بے نیاز اور بے خوف ہو جاتا ہے۔ خدا کے سوا اس کی گردن کسی کے آگے نہیں جھکتی۔ خدا کے سوا اس کا ہاتھ کسی کے آگے نہیں پھیلتا۔ خدا کے سوا کسی کی عظمت اس کے دل میں نہیں رہتی۔ خدا کو چھوڑ کر وہ کسی دوسرے سے امیدیں وابستہ نہیں کرتا۔ (اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی، ص 126-128)

یہ کائنات ابھی ناتمام ہے شاید
کہ آرہی ہے دما دم صدائے 'کُن فَیَکُون'

قدرتِ الٰہی کم تر درجے کی چیزوں سے تخلیق کی ابتدا کر کے بتدریج بلند تر درجے کی چیزیں پیدا کرتی رہی ہے۔ مثلاً جمادات پہلے پیدا کیے گئے۔ اس کے بعد نباتات پھر حیوانات اور حیوانات میں بھی کم تر درجے کے حیوانات پہلے پیدا کیے گئے اور پھر بتدریج اعلیٰ قسم کے حیوانات پیدا کیے جاتے رہے۔ یہاں تک کہ بلند ترین نوع یعنی انسان کو پیدا کیا گیا۔ قدرت کا یہی قاعدہ اس عالم پر بہ حیثیت مجموعی بھی جاری ہونا چاہئے، یعنی موجودہ نظامِ عالم بہ حیثیت مجموعی ناقص ہے۔ لہٰذا اس کے بعد ایک دوسرا نظامِ عالم ہونا چاہئے جو اس سے کامل تر ہو اور اسی نظام کا نام عالمِ آخرت ہے۔ گویا موجودہ نظام عالم کے بعد عالمِ آخرت کا آنا قدرت کے قانون ارتقا کا ایک لازمی تقاضا ہے۔ (رسائل و مسائل، اوّل، ص 291-292)

یہی مقصودِ فطرت ہے، یہی رمزِ مسلمانی
اُخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی

خدا کی راہ میں کام کرنے والے لوگوں کو عالی ظرف اور فراخ حوصلہ ہونا چاہیے، ہمدردِ خلائق اور خیر خواہِ انسانیت ہونا چاہیے۔ کریم النفس اور شریف الطبع ہونا چاہیے۔ خوددار اور خوگر قناعت ہونا چاہیے۔ متواضع اور منکسر مزاج ہونا چاہیے۔ شیریں کلام اور نرم خو ہونا چاہیے۔ وہ ایسے لوگ ہونے چاہئیں، جن سے کسی کو شر کا اندیشہ نہ ہو اور ہر ایک ان سے خیر خواہی کا متوقع ہو۔ جو اپنے حق سے کم پر راضی ہوں اور دوسروں کو ان کے حق سے زیادہ دینے پر تیار رہیں۔ برائی کا جواب بھلائی سے دیں یا کم از کم برائی سے نہ دیں۔ جو اپنے محبوب کے معترف اور دوسروں کی بھلائیوں کے قدردان ہوں، جو اتنا بڑا دل رکھتے ہوں کہ لوگوں کی کمزوریوں سے چشم پوشی کر سکیں، قصوروں کو معاف کر سکیں، زیادتیوں سے درگزر کر سکیں اور اپنی ذات کے لیے کسی سے انتقام نہ لیں، جو خدمت لے کر نہیں، خدمت کر کے خوش ہوتے ہوں۔ اپنی غرض کے لیے نہیں بلکہ دوسروں کی بھلائی کے لیے کام کریں۔ ہر تعریف سے بے نیاز اور ہر خدمت سے بے پروا ہو کر اپنا فرض انجام دیں اور خدا کے سوا کسی کے اجر پر نگاہ نہ رکھیں۔ جو طاقت سے دبائے نہ جا سکیں، دولت سے خریدے نہ جا سکیں، مگر حق اور راستی کے آگے بے تامّل سر جھکا دیں۔ جن کے دشمن بھی ان پر بھروسا رکھتے ہوں کہ کسی حال میں ان سے شرافت و دیانت اور انصاف کے خلاف کوئی حرکت سرزد نہیں ہو سکتی۔

یہ دلوں کو موہ لینے والے اخلاق ہیں۔ ان کی کاٹ تلوار کی کاٹ سے بڑھ کر اور ان کا سرمایہ، سیم وزر کی دولت سے گراں تر ہے۔ کسی فرد کو یہ اخلاق میسر ہوں تو وہ اپنے گردوپیش کی آبادی کو مسخر کر لیتا ہے، لیکن اگر کوئی جماعت کی جماعت ان اوصاف سے متصف ہو جائے، تو پھر دُنیا کی کوئی طاقت اسے شکست دینے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (اسلامی تزکیۂ نفس، ص 29-28)

یہ دستورِ زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں
یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری

دورِ ملوکیت کے تغیرات میں سے ایک اہم تغیر یہ تھا کہ مسلمانوں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی آزادی سلب کر لی گئی۔ حالانکہ اسلام نے اسے مسلمانوں کا صرف حق ہی نہیں بلکہ فرض قرار دیا ہے۔ اسلامی معاشرہ وریاست کا صحیح راستے پر چلنا اس پر منحصر تھا کہ قوم کا ضمیر زندہ اور اس کے افراد کی زبانیں آزاد ہوں۔ ہر غلط کام پر وہ بڑے سے بڑے آدمی کو ٹوک سکیں اور حق بات برملا کہہ سکیں۔ خلافت راشدہ میں لوگوں کی یہ آزادی پوری طرح محفوظ تھی۔

خلفائے راشدینؓ اس کی نہ صرف اجازت دیتے تھے بلکہ اس پر لوگوں کی ہمت افزائی کرتے تھے۔ ان کے زمانے میں حق بات کہنے والے ڈانٹ اور دھمکی سے نہیں، تعریف اور تحسین سے نوازے جاتے تھے اور تنقید کرنے والوں کو دبایا نہیں جاتا تھا بلکہ ان کو معقول جواب دے کر مطمئن کرنے کی کوشش کی جاتی تھی، لیکن دورِ ملوکیت میں ضمیروں پر قفل چڑھا دیئے گئے اور زبانیں بند کردی گئیں۔ اب قاعدہ یہ ہو گیا کہ منہ کھولو تو تعریف کے لیے کھولو، ورنہ چپ رہو اور اگر تمہارا ضمیر ایسا ہی زوردار ہے کہ تم حق گوئی سے باز نہیں رہ سکتے، تو قید اور قتل اور کوڑوں کی مار کے لیے تیار ہو جاؤ۔ چنانچہ جو لوگ بھی اس دور میں حق بولنے اور غلط کاریوں پر ٹوکنے سے باز نہ آئے، ان کو بدترین سزائیں دی گئیں، تاکہ پوری قوم دہشت زدہ ہو جائے۔ (خلافت و ملوکیت، ص 163-164)

یہ ہماری سعی پیہم کی کرامت ہے کہ آج
صوفی و مُلّا ملوکیت کے ہیں بندے تمام

حقیقت یہ ہے کہ ہمارے علمائے کرام کی اکثریت یا تو قلتِ فہم کے باعث یا کم ہمتی کے سبب سے یا پھر اپنی نااہلی کے اندرونی احساس کی وجہ سے دین ودنیا کی اس تقسیم پر راضی ہو چکی ہے، جس کا تخیل اب سے مدتوں پہلے عیسائیوں سے مسلمانوں کے ہاں درآمد ہوا تھا۔ انھوں نے چاہے نظری طور پر اسے پوری طرح نہ مانا ہو، مگر عملاً وہ اسے تسلیم کر چکے ہیں کہ سیاسی اقتدار اور دنیوی ریاست وقیادت غیر اہل دین کے ہاتھ میں رہے، چاہے یہ محدود دنیا بے دین سیاست وقیادت کی مسلسل تاخت سے روز بروز سکڑ کر کتنی ہی محدود ہوتی چلی جائے۔ اس تقسیم کو قبول کر لینے کے بعد یہ حضرات اپنی تمام تر قوت دو باتوں پر صرف کر رہے ہیں:

ایک اپنی محدود مذہبی ریاست کی حفاظت، جس کے مسائل اور معاملات میں کسی کی مداخلت انھیں گوارا نہیں ہے۔

دوسرے کسی ایسی بے دین قیادت سے گٹھ جوڑ، جو مذہب کے محدود دائرے میں ان کی اجارہ داری کے بقا کی ضمانت دے دے اور اس دائرے سے باہر کی دنیا پر جس فسق اور ضلالت کو چاہے فروغ دیتی رہے۔ اس طرح کی ضمانت اگر کسی قیادت سے انھیں مل جائے تو یہ دل کھول کر اس کا ساتھ دیتے ہیں اور خود جان لڑا کر اسے قائم کرنے میں بھی دریغ نہیں کرتے، خواہ اس کا نتیجہ یہی کیوں نہ ہو کہ کفر والحاد اور فسق وضلالت تمام سیاسی ومعاشی اور تہذیبی قوتوں پر قابض ہو کر پورے دین کی جڑیں ہلا دے اور اس محدود مذہبیت کے پنپنے کے امکانات بھی باقی نہ رہنے دے، جس کی ریاست اپنے لیے محفوظ رکھنے کی خاطر یہ لوگ اس قدر پاپڑ بیل رہے ہیں۔ (رسائل ومسائل، دوم، ص 499-500)

E-mail:azizabdul03@gmail.com

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی حکومت کے ایک سال

رنگِ چمن

افضال انصاری

☆

بڑی کٹھن ہے یہ ڈگر مگر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بہت حسن وخوبی سے اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ اُن کی حکومت نے جمعرات 16 اکتوبر کو ایک برس مکمل کر لیا۔ اس درمیان جموں وکشمیر نے مختلف اُتار چڑھاؤ دیکھا مگر وہ ثابت قدم رہے اور حالات پر قابو پانے میں کامیاب ہوئے۔ پہلگام کے افسوسناک سانحہ سے زبردست بحران پیدا ہوا تھا۔ اس کے خلاف ملک میں شدید غصے کی لہر تھی۔ اس کو لے کر چار دن کی ایک مختصر جنگ بھی چھڑی مگر عمر عبداللہ کے قدم نہیں لڑکھڑائے اور حوصلہ قایم رہا۔ پہلگام کے واقعہ سے یہاں کی سیاحت پر برا اثر پڑتا لیکن ان کے بروقت قدم اُٹھانے سے حالات بہت زیادہ نہیں بگڑے۔ سیاحت وادی کشمیر کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس کا حال برا ہوا تو اس سے جڑے تمام کام اور کاروبار ٹھپ پڑ جائیں۔ گاڑیوں کے پہیئے نہیں گھومیں اور ہوٹل کے کمرے بک نہ ہوں۔ دکانوں میں سامان پڑے رہیں اور گاہکوں کے ہاتھ نہ لگے تو لوگوں کا کیسے چلے اور گھر کے سال بھر کا خرچ کیسے پورا ہو۔ سیاحت ہی تو سہارا ہے۔ اس کے جوار میں بھاٹہ پڑ گیا تو تکلیف ہوگی اور پریشانی بڑھے گی۔ عمر عبداللہ کے بھاگ دوڑ سے سیاحوں کے آنے کا سلسلہ کچھ دن کیلئے سست ضرور پڑا مگر رکا نہیں۔ اس کیلئے وہ اگست کے شروع میں بنگال بھی آئے تھے۔ وہ ریاستی سکریٹریٹ نبنا میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملے اور ان سے گذارش کی کہ یہاں کے لوگ ہم سے منہ نہ پھیریں۔ وہ کشمیر جائیں تو ہم ان کی حفاظت کا پورا انتظام کریں گے۔ عمر عبداللہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ بنگال کے لوگ گھومنے پھرنے کے کتنے شوقین ہیں۔ ممتا دیدی کو بولیں تو کام بن جائے گا۔

جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ اب تک نہیں دیا گیا۔ عمر عبداللہ یہ اعزاز حاصل کر لیتے تو وادی کے ہر موڑ میں ان کے نام کے ڈنکے بجتے۔ انہوں نے کوشش تو کی مگر بدقسمتی سے کامیابی نہیں ملی۔ حلف لینے کے دوسرے ہی دن، حلف انہوں نے 16 اکتوبر 2024 کو لیا تھا اور 17 کو کابینہ کی پہلی میٹینگ میں جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی پر قرارداد کو منظور کروایا۔ وہ اس کو لے کر دہلی بھی آئے اور صاحبانِ حکومت سے ملے لیکن کام نہیں بنا۔ مرکزی نے جو روڈ میپ (Road Map) دیا تھا کہ اول اسمبلی کی سیٹ کی حلقہ بندی (Delimitation) دوئم انتخاب (Election) اور پھر ریاستی درجہ (Statehood) تو اس پر عمل نہیں ہوا۔ حلقہ بندی اور اسمبلی کے انتخاب کے بعد مرکزی خطہ (UnionTerritory) سے ریاست تک کا سفر ابھی ادھورا ہے۔ کب طے کیا جائے گا یہ کہنا مشکل ہے۔ پتہ نہیں کس بااثر حلقے سے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے کان میں یہ بات ڈالی جارہی ہے کہ بی جے پی سے ہاتھ ملا لو، تمہیں ریاستی درجہ ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔ اپنے پریس کانفرنس میں جمعرات 16 اکتوبر کو اس موضوع کو چھیڑتے ہوئے عمر عبداللہ نے دوٹوک کہہ دیا کہ ریاستی درجہ بھلے اور 4 برس نہیں ملے لیکن اس کیلئے میں بی جے پی سے کبھی سمجھوتہ نہیں کروں گا۔

اک اپنے آشیاں کے تحفظ کے واسطے
صیاد سے چمن کا نہ سودا کریں گے ہم
(ابراہیم ہوش)

اس موضوع پر جموں وکشمیر کی اپوزیشن پارٹیاں خصوصاً پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (PDP) کی لیڈر محبوبہ مفتی سیاست کر رہی ہیں کہ عمر عبداللہ ریاستی درجہ (Statehood) اور 370 کے سوال پر بی جے پی کے سامنے جھک گئے اور اس کی من مانی کو مان لیا۔ امورِ سیاست کے اس نظریے کو سمجھنا پڑے گا کہ اقتدار سے باہر جس بے خوفی سے سوال اُٹھایا جاتا ہے وہ حکومت میں رہ کر ممکن نہیں ہے۔ ذمہ داریاں پاؤں کی بیڑی بن جاتی ہیں۔ مرکز کے خلاف ٹکراؤ میں جانا جموں وکشمیر کے حق میں مفید نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بہت اچھا کیا کہ کابینہ کی پہلی میٹینگ میں صرف ریاستی درجہ کی بحالی کا ذکر چھیڑا اور اس پر قرارداد کو منظور کروایا مگر 370 کے قریب بھی نہیں گئے اور اسے ہوشیاری سے ٹال گئے۔ یہ بہت دانش مندانہ قدم تھا کہ ناراضگی کے راستے کو اپنانے سے گریز کیا گیا۔ اس پر اپوزیشن کے ممبروں کی نکتہ چینی بالکل بے معنی ہے کہ دفعہ 370 کی منسوخی پر مہر لگ گئی ہے اور مرکز کے فیصلے کو مان لیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ کا موقف بالکل صحیح ہے کو وہ اس موضوع کو زیرِ بحث لانا مناسب نہیں سمجھتے خصوصاً اس پس منظر میں کہ سپریم کورٹ نے بھی مرکزی حکومت کے فیصلے کو قانونی طور پر صحیح مانا ہے۔ یہاں تک کہ اس رائے کے خلاف نظر ثانی (Review Petion) کی جتنی عرضیاں داخل ہوئی تھیں وہ بھی رَد کردی گئی ہیں۔ لہٰذا 370 پر معزز عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ہاں ریاستی درجہ کے مطالبے میں دم ہے۔ اول، اس لیے کہ سپریم کی ہدایت ہے اور دوئم مرکزی حکومت نے جو روڈ میپ دیا اس میں بھی یہ شامل ہے۔ تاخیر ہے لیکن انکار نہیں ہے۔ مرکز نے یہ کبھی نہیں کہا کہ نہیں دیں گے۔ بس معاملے کو ٹالا جا رہا ہے۔ اب یہ دھواں لداخ سے بھی اُٹھ رہا ہے کہ ریاستی درجہ کو بحال کیا جائے۔ کچھ دنوں پہلے وہاں احتجاج کے دوران تشدد برپا ہو گیا۔ حالات بے قابو ہو گئے تو پولیس کو فائرنگ کرنی پڑی جس میں 4 بے گناہوں کی جانیں گئیں۔ تحریک کے لیڈر سونم وانگ چک کو قومی سلامتی ایکٹ (NSA) کے تحت گرفتار کیا گیا۔ وہ اب بھی راجستھان کے جودھ پور جیل میں ہیں۔ ان کی بیگم ان کی ضمانت کیلئے سپریم کورٹ میں دوڑ دھوپ کر رہی ہیں۔

عمر عبداللہ ملازمت کی نئی ریزرویشن پالیسی سے بہت فکر مند ہیں۔ وہ پانی اور بجلی کے مسئلے میں الجھے تو تھے ہی کہ ایک اور پریشانی سامنے آگئی۔ یہ جموں وکشمیر کی 2005 کی ریزرویشن پالیسی کو ترمیم کر کے تشکیل دی گئی ہے مگر سیاسی پارٹیوں کو یہ منظور نہیں ہے۔ اس کی مخالفت میں مظاہرے بھی ہوئے۔ عمر عبداللہ کو اندازہ تھا کہ یہ چنگاری ضرور بھڑکے گی۔ چنانچہ انہوں نے پہلے ہی مورچہ سنبھال لیا تھا۔ اس معاملے کو دیکھنے کیلئے گذشتہ دسمبر کو 3 رکنی کمیٹی بنی جو وزیرِ صحت سکینہ ایتو، وزیر جنگلات جاوید احمد رانا اور اور سائنس وٹکنالوجی کے وزیر ستیش شرما پر مشتمل ہے۔ یہ معاملہ جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے زیر سماعت ہے۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ دربار کی منتقلی (Darbar Move) کی سالانہ روایت پر پھر سے چل پڑے۔ جموں وکشمیر کی راجدھانی شدید برف باری کی وجہ سے ہر سال اکتوبر کے مہینے میں سری نگر سے جموں منتقل ہو جاتی ہے۔ بیشتر دفاتر جموں چلے آتے ہیں اور یہیں سے کام کرتے ہیں۔ اس برسوں پرانی روایت کو ڈوگرا خاندان کے پہلے مہاراجہ گلاب سنگھ نے 1872 میں شروع کیا تھا۔ ہری سنگھ جنھوں نے کشمیر کو سن 1947 میں ہندوستان سے الحاق کیا وہ اس خاندان کے آخری راجہ تھے۔ دربار کی اس منتقلی کو لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے 2021 میں منسوخ کر دیا تھا جواب بحال ہو گیا ہے۔

مرکزی خطہ کے وزیر اعلیٰ کے اختیارات محدود ہیں۔ وہ لیفٹنٹ کے رحم وکرم پر ہیں اور مکمل آزادی سے کام نہیں کر سکتے۔ مقامی آرزوئیں اور تمنائیں تکمیل کی راہ ڈھونڈھتی ہیں مگر ایل جی (LG) صاحب کی مرضی انہیں پنپنے نہیں دیتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا بالکل درست ہے کہ ریاست کا درجہ ملے تو ہمارے بہت سے مسائل ہو جائیں۔ بے بسی میں لوگوں کے تمام ارمانوں کو کچلنا پڑتا ہے۔

عصر حاضر میں سر سید احمد خاں کی فکری معنویت

پروفیسر ڈاکٹر توقیر عالم

سرسید ایک تہذیب کا نام ہے، ایک فکر کا نام ہے، ایک عظیم رجحان اور نظریہ سے عبارت ہے۔ سرسید نے جس وقت عقل وفہم اور شعور و وجدان کی آنکھیں کھولی تھیں اس وقت پیارا وطن ہندوستان برطانوی استعماری طاقتوں کے چنگل میں جکڑا ہوا تھا۔قوم اقتصادی، معاشی ،سیاسی اور تعلیمی زبوں حالی اور پسماندگی کا شکار تھی۔ان کے لئے معاش کے تمام دروازے بند ہو چکے تھے،اعلیٰ تعلیمی ادارے ان کے لئے مسدود ہو چکے تھے۔اس سنگین صورت حال نے ان کو مضطرب اور پریشان کردیا تھا چنانچہ انہوں نے اپنی ذہانت وذکاوت اور فکر وتدبر سے قوم کو قعرِ مذلت اور ظلمت وضلالت کے انتہائی تاریک گھاٹیوں سے نکالنے کے لئے عزمِ مصمم کرلیا اور اس کے لئے ایک ایسی راہ کا انتخاب کیا جس میں اگر ایک طرف قدم قدم پہ کانٹے بچھے ہوئے تھے تو دوسری طرف سنبل وریحان کے خوش رنگ پھولوں کی سیج تھی۔اگر ایک طرف گھٹاٹوپ اندھیر تھا تو دوسری جانب روشن و تابناک قندیلیں ۔ انہوں نے خوش رنگ پھولوں اور روشن وتابناک قندیلوں سے اپنی بے سہارا قوم کو آشنا کرنے کا ارادہ کیا۔اور جیسے جیسے ان کا شعور و وجدان بالیدہ ہوتا گیا ان کا عزم و ارادہ پختہ ہوتا گیا اور قوم کی ترقی اور خوشحالی کے لئے انگریزی زبان اور سائنسی علوم کی تعلیم کو بے حد ضروری قرار دیا۔

سرسید نے اپنی کتابوں اور مضامین میں جو محتاط رویہ اختیار کیا تھا وہ اس بات کی دلیل تھی کہ وہ ہر صورت قوم وملت کی ترقی اور بھلائی کے خواہاں تھے۔سرسید کی سنجیدہ فکر نے ان کے منصوبوں کو پروان چڑھانے میں معاون ومددگار ثابت ہوئی ۔انہوں نے 'تہذیب الاخلاق' میں شائع مضامین کے ذریعے متعدد بار اس امر پر روشنی ڈالی ہے کہ مسلمانوں میں تربیتِ اطفال کا کوئی انتظام موجود نہیں ہے۔اسی وجہ سے ان میں تباہی کے تمام آثار نمایاں ہیں اور وہ ناخواندہ اور غیر تربیت یافتہ ہیں ان کو سربلند کرنے کے لئے ایسے علوم وفنون اور تہذیب وثقافت اور بلند افکار وخیالات سے آراستہ کرنا ضروری ہے جس کے باعث وہ اقوامِ عالم کے درمیان ایک باعزت شہری کی حیثیت سے زندگی گزار سکیں اور انتہائی فخر کے ساتھ کہہ سکیں کہ ہم مسلمان ہیں اور ہمیں نے رازی وغزالی اور بوعلی سینا اور فارابی اور البیرونی اور ابن فرناس جیسے مشہورِ زمانہ فلاسفر اور دیگر سائنسی علوم کے ماہرین کو جنم دیا ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسیٹی کے بانی سرسید احمد خاں کا نام آتے ہی ہمارے ذہنوں میں ایک ایسے عظیم انسان کا تصور ابھر کر سامنے آتا ہے جس کی شخصیت کو کسی ایک دائرے میں محصور کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔وہ بیک وقت ایک عظیم مصلح ،ماہر تعلیم ،بے مثال ادیب،اسکالر،صحافی ،مفسر قرآن اور مفکر و دانشور تھے تو دوسری طرف وہ انیسویں صدی کے ایک عظیم قائد ورہنماء بھی تھے اور زمانے کے سب سے زیادہ بااثر انسان تصور کیے جاتے تھے۔بقول آل احمد سرور''جو بیداری اور روشنی ہم اپنے چاروں طرف دیکھ رہے ہیں وہ سرسید کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔''ہندوستان کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو یہاں ہر دور میں ایسے ایسے مذہبی ،سماجی ،تعلیمی اور سیاسی مصلحین، مفکرین اور ریفارمرز نظر آئیں گے جن کے بلند افکار ونظریات سے نہ صرف ملک کی جغرافیائی تصویر بدلی ہے بلکہ اقوامِ عالم کی تقدیر کے بدلنے کا سامان بھی فراہم ہوا ہے۔ انہی عظیم ہستیوں میں ایک سرسید احمد خاں بھی ہیں جو اپنے بلند افکار و خیالات کے باعث منفرد اور امتیازی مقام ومرتبہ رکھتے ہیں اور انہوں نے نہ صرف اپنے زمانے کے لوگوں کو متاثر کیا ہے بلکہ ہر عہد کے لوگوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان کے حکیمانہ خیالات اور مدبرانہ تصورات نے ملک وقوم کی تاریک راہوں کو روشن وتابناک کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستانی قوم کی سیاسی ،سماجی اور تعلیمی ہر محاذ پر رہنمائی کی ہے۔خواہ دہلی کی زندگی ہو کہ مرادآباد کے ایام ،بجنور اور غازی پور کی صبح وشام ہو کہ علی گڑھ کے شب وروز ان سب مقامات پر ان کی فکر کا مرکز ومحور صرف ہندوستانی قوم کی ترقی اور خوشحالی رہی ہے۔موجودہ عہد کو گلوبلائیزیشن کا دور کہا جاتا ہے اس وقت سائنس اور ٹکنالوجی اپنی ترقی کی انتہا پر پہنچ چکی ہے۔اس نے زمین وآسمان کی طنابیں ملا دی ہیں اور پوری دنیا کو ایک گھر آنگن کے سانچے میں ڈھال دیا ہے۔انسانی زندگی کے تصورات اور معنی یکسر بدل کر رہ گئے ہیں۔ انسان کے افکار ونظریات کو بھی جدید سائنسی دریافتوں کے میزان پر پرکھا جارہا ہے۔ہر وہ چیز جو آج ہماری ضروریات میں اہمیت رکھتی ہے وہ کل نئی صبح کے نمودار ہوتے ہی اذکار رفتہ ثابت ہو رہی ہے اس لئے کہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ کل کوئی نئی دریافت اور ایجاد اس کو بے معنی کردے چنانچہ اس صورتحال میں بیشتر افراد کے ذہنوں میں یہ سوال ابھر کر سامنے آتا ہے کہ کیا اکیسویں صدی میں جو سائنس وٹکنالوجی کی صدی ہے۔اس میں ہمارے سماجی ،مذہبی ،تعلیمی اور سیاسی دانشور ومفکر کے افکار ونظریات کی اہمیت و معنویت ہے؟ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ موجودہ حالات کے جو مسائل اور چیلنجز ہیں ان کا مقابلہ ہم اٹھارہویں اور انیسویں صدی کے مصلح ومفکر اور ریفارمر کے افکار وخیالات سے نہیں کرسکتے۔ لیکن حقیقت بالکل اس کے برعکس ہے۔

آج بھی ہمارے ان مصلح ومفکر کے فکری سرمائے ہمارے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ان کی اہمیت جتنی ان کے زمانے میں تھی اتنی ہی آج کے دور میں بھی ہے بلکہ آج ان کی اہمیت و معنویت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔جہاں تک سرسید کے فکری اثاثے کی معنویت اور اہمیت کا تعلق ہے تو ہم ان کو کسی خاص عہد سے منسوب کرہی نہیں سکتے ہیں۔سرسید احمد انیسویں صدی کے وہ تابناک ستارہ ہیں جس کی تابناکی علم وحکمت،شعور وآگہی ،بصیرت وبصارت اور دوراندیشی ودانشوری نے کسی خاص طبقے یا خطے کی زندگی کو متاثر نہیں کیا بلکہ ایک عہد کا رخ بدل کر رکھ دیا چنانچہ ان کے فکری سرمائے میں آج بھی وہ طاقت وقوت موجود ہے جس کے سہارے ہم نہ صرف اپنی سوچ وفکر کے دائرے کو کشادہ اور وسیع کرسکتے ہیں بلکہ موجودہ زمانہ کے ہر چیلنج اور تقاضے کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔اس حقیقت سے ہر اہلِ علم اچھی طرح واقف ہے کہ ہر دانشور، مصلح ومفکر اپنے عہد کی پیداوار ہوتا ہے اور ہر زمانہ اور عہد اپنے ساتھ بے شمار مسائل ،رجحانات،تحریکات اور اصلاحات کی حامل ہوتا ہے۔ ہر شخص ان تغیرات اور انقلابات کا ادراک نہیں کرسکتا اور ہر کس وناکس کی رسائی ان جدید رجحانات تک نہیں ہوسکتی ہے۔

ان تبدیلیوں کو ایک بیدار مغز ،دوراندیش اور صاحبِ بصیرت انسان ہی محسوس کرسکتا ہے چنانچہ سرسید احمد خاں اپنے زمانہ کے نبض شناس تھے،جدید ذہن کے حامل روشن خیال دانشور تھے وہ سائنسی طرزِ فکر ،عقلیت اور معروضیت کے حامی تھے،وہ انسانی مساوات اور سماجی انصاف کے خواہاں تھے۔وہ روایت پرستی اور تقلید کے منکر تھے۔ وہ ملوکی نظامِ حکومت کو غیر مہذب قرار دیتے تھے۔وہ دیہی عوام کی معاشی اور معاشرتی ترقی کے خواہاں تھے ۔ وہ زراعت اور سائنس کا رشتہ جوڑنا چاہتے تھے۔وہ علومِ جدیدہ کی تدریس وتشہیر کے زبردست حامی تھے۔ انہوں نے گہری نظر سے اپنے عہد کے ہندوستان کے سماجی ،سیاسی ،تعلیمی اور معاشرتی احوال وکوائف کا جائزہ لیا تھا چونکہ وہ دل درد منداور فکر ارجمند کے حامل تھے اور حب الوطنی کے جذبات سے لبریز تھے اس لئے وہ اپنی قوم وملت کی زبوں حالی کا علاج ایک طبیب حاذق کی طرح کرنا چاہتے تھے۔ان کا زمانہ سامراجی طاقت کا زمانہ تھا۔وہ برطانوی حکمرانوں کو ناراض کرنا نہیں چاہتے تھے اس لئے انہوں نے کوئی سیاسی تحریک نہیں قائم کی بلکہ حکیمانہ فکری بصیرت اختیار کرکے اس ناسور کا علاج کرنے کی کوشش کی جس میں مبتلا ہو کر ہندوستانی قوم ناامیدی ،مایوسی اور احساس کمتری میں مبتلا ہو چکی تھی ۔جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ 1857 کی جنگ آزادی میں ہماری ناکامیوں نے انگریزوں کے حوصلے بلند کردیئے تھے ۔اب برطانوی حکومت کا دائرہ وسیع تر ہوتا جارہا تھا۔اب انگریز طرح طرح کی سازشوں اور حکمت عملیوں کے ذریعہ ہندوستانیوں کا استحصال کرنے لگے تھے بالخصوص ہندو اور مسلمانوں کے درمیان مذہب کی دیوار کھڑی کرکے ہماری اتحادی قوت کو کمزور کرنے کی کوشش شروع کردی تھی۔

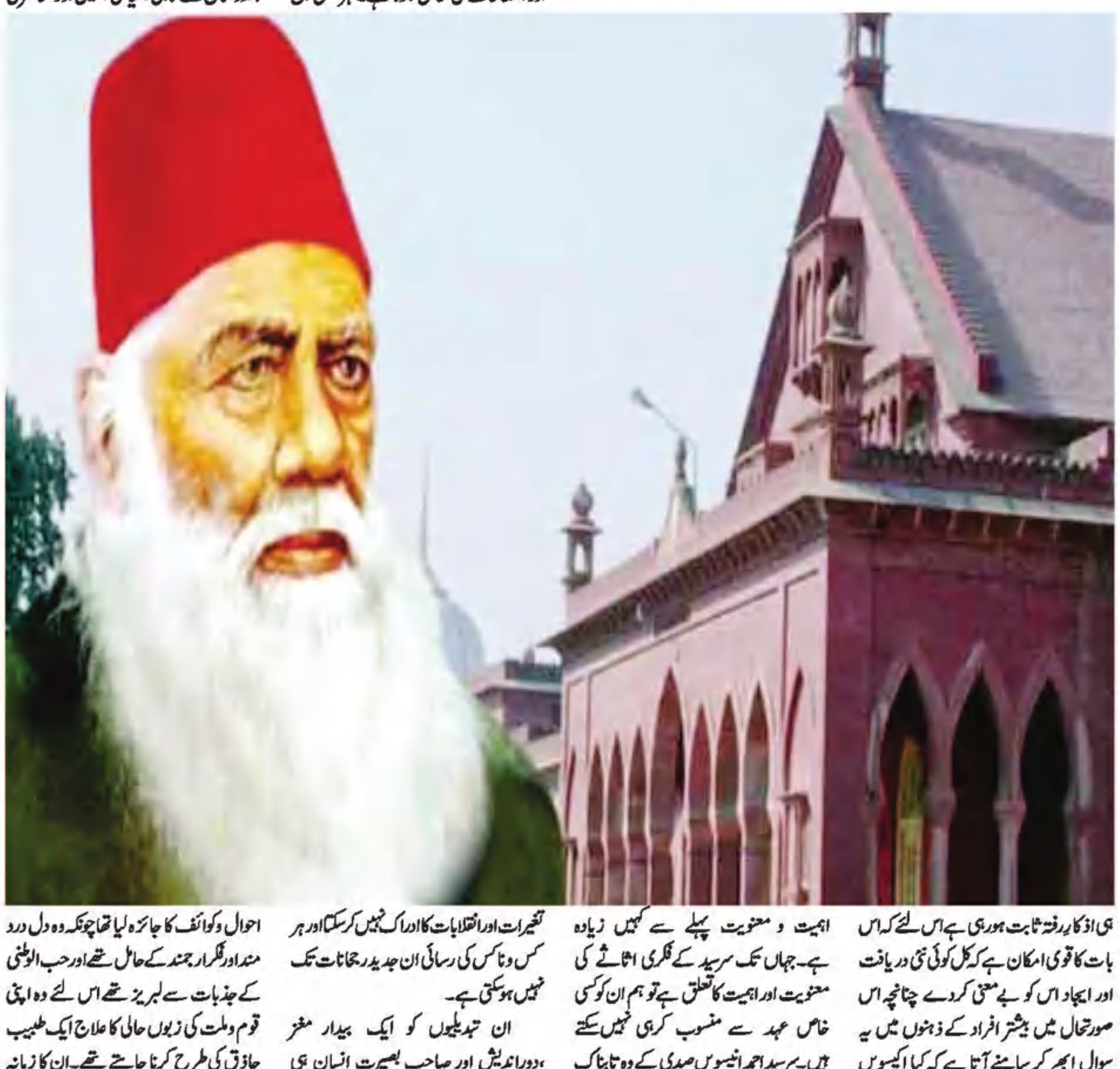

سرسید احمد کی دور اندیش نگاہ نے اس حقیقت کا ادراک کرلیا چنانچہ انہوں نے سوچا کہ اگر اسی وقت اپنے ہم وطنوں کے دلوں میں حب الوطنی کی چنگاری کو جگایا نہیں جائے گا تو ہندوستانی قوم تباہ و برباد ہوجائے گی اور اس کا وجود ہی ختم ہوجائے گا۔اس مقصد کے لئے اس وقت کے حالات ایسے نہیں تھے کہ قوم وملت کے نوجوانوں کو اس کے لئے برانگیختہ کیا جاسکے انہوں نے انتہائی حکمت و بصیرت اور دور اندیشی اور بالغ نظری سے کام لیا اور صاحب اقتدار انگریز حکمرانوں سے خوشگوار مراسم قائم کرکے اپنے ہموطنوں کو ذہنی طور پر بیدار کیا جیسا کہ انہوں نے خود ہی واشگاف الفاظ میں ان خیالات کا اظہار کیا ہے:''غدر کے بعد نہ مجھ کو اپنا گھر لٹنے کا رنج تھا،نہ مال واسباب کے تلف ہونے کا کچھ رنج تھا،اپنی قوم کی بربادی کا اور ہندوستانیوں کے ہاتھ سے جو کچھ انگریزوں پر گزرا اس کا رنج تھا۔میں اس وقت ہرگز نہیں سمجھتا تھا کہ قوم پھر پنپے گی اور عزت پائے گی اور جو حال اس وقت قوم کا تھا وہ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا تھا۔چندروز میں اس خیال اور اس غم میں رہا،آپ یقین کیجئے کہ اس غم نے مجھے بوڑھا کردیا تھا۔'' برطانوی حکومت سے دوستی اور قربت قائم کرنے کا ان کا مقصد ہرگز یہ نہیں تھا وہ ان کی سیاسی پالیسیوں کی ہمنوائی اور ستائش کرنے لگے تھے بلکہ اس دوستی اور قربت کے پیچھے بھی قومی وملی مفاد پوشیدہ تھے۔ان کی کتاب ''اسبابِ بغاوت ہند'' کے اوراق ان باتوں کے شواہد پیش کررہے ہیں کہ 1857ء کے بعد سرسید کے افکار وخیالات اور تصورات و نظریات کا محور کیا تھے۔سرسید نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے ہندوستان کے مختلف شہروں کا دورہ کیا۔اہلِ علم لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔اور ان کو انگریزوں کی ناپاک سازشوں سے آگاہ کیا ۔جگہ جگہ جلسے اور اجتماعات کرکے لوگوں کو اپنی فکر رسا سے باخبر کیا اکثر جلسوں میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان دونوں ایک ہی ہوا میں سانس لیتے ہیں ،ایک ہی زمین کی مٹی کی پیداوار کھاتے ہیں ،خدا کی بنائی ہوئی دنیا کے ایک ہی خطہ یعنی ہندوستان میں جیتے اور رہتے ہیں پھر ہم دونوں کے درمیان یہ دوریاں کیوں کریں؟

ہمارے درمیان نفرت کیوں ہے؟سرسید کے اس طرح کے سوالوں نے ہندوستان کے دانشور طبقے کو سوچنے پر مجبور کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک بڑی جماعت تیار ہوگئی جو انگریزوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کی مہم میں لگ گئی۔یہاں میں سرسید کی اس تاریخی تقریر کا ایک اقتباس نقل کرنا چاہتا ہوں جو انہوں نے 27جنوری 1883ء کو پٹنہ کے ایک جلسہ میں کی تھی ۔ I have always said that our land of India is wedded bridelike a newly whose two beautiful and luscious eyss are the ahaindus and the Muslims If the two exist in mutual concord birde will remain for ever resplendendent and becoming while if they their mind to seemake up in different directions the bride is bound to become squinted and even partially blind الغرض سرسید احمد خاں کا بنیادی اوّلین مقصد اپنے ہموطنوں کو قدامت پرستی کے خارزار وادیوں سے نکالنا تھا اور جدید علوم وفنون سے واقف کرانا تھا۔لیکن اس کے لئے انہوں بہت حزم واحتیاط سے کام لیا انہوں نے قدیم تہذیب کی صحت مند روایات کا بھرپور احترام کیا اور نئی چیزوں کو ہر قسم کی قباحتوں سے محفوظ رکھا۔ لہٰذا عصر حاضر کے موجودہ تاریک راہوں کو روشن وتابناک بنانے کے لئے ہمیں سرسید کے افکار ونظریات سے خوشہ چینی کرنی ہوگی۔آج وسائل وذرائع کی کمی نہیں ہے صرف بزرگوں کے اس بے لوث مشن اور پیغام کو جدید ترین انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ ہم کو بھی سرسید کا جانشیں بنادے۔

رابطہ:9934688876
سابق پرووائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ۔800001

روشن راستوں کا مسافر

گوا: سرمستیٔ وسرشاری کی الف لیلوی سرزمین

سرور بشیر آروی

(دوسری قسط)

گوا میں دو ایئرپورٹ ہیں، ایک ڈابولم ہوائی اڈہ اور دوسرا منوہر بین الاقوامی ہوائی اڈہ۔ ڈابولم ایئرپورٹ ساؤتھ گوا میں واقع ہے، جبکہ منوہر بین الاقوامی ہوائی اڈہ نارتھ گوا میں ہے۔ ڈابولم ایئرپورٹ فوجی ہوائی اڈا بھی ہے اور یہ نسبتا چھوٹا ہے۔میں اسی ہوائی اڈے پر اترا، میرے پاس صرف ایک چھوٹی سی ٹرالی تھی جسے میں ہینڈ لگیج کے طور پر اپنے ساتھ لے آیا تھا، اس لیے مجھے باہر نکلنے میں زیادہ دقت محسوس نہیں ہوئی اور میں اسانی سے باہر نکل آیا۔گوا ایئرپورٹ سے ابھی میں باہر نکلا بھی نہیں تھا کہ کچھ خوبصورت دکانیں نظر آئیں اور لوگ ان پر ٹوٹے پڑ رہے تھے، پہلی نظر میں میں کچھ سمجھ نہیں پایا کہ ماجرا کیا ہے؟لیکن تھوڑی دیر کے بعد ہی معاملہ واضح ہو گیا، دراصل یہ شراب کی دکانیں تھیں جسے خریدنے کے لیے ہر دکان پر لوگوں کی بھیڑ جمع تھی ،اتنی بھیڑ جمع کیوں تھی؟ یہ عقدہ بعد میں کھلا کہ گوا حکومت نے شراب کو ٹیکس فری کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے دوسرے علاقے کے مقابلے میں یہاں شراب سستی ہے اور عاشقان بنت عنب کی ایک بہت بڑی تعداد اس مقصد کے لیے بھی یہاں وارد ہوتی ہے۔۔چونکہ بہار ایک ڈرائی اسٹیٹ ہے، یہاں شراب کی دکانیں دیکھنے کو بھی نہیں ملتی ہیں، اس وجہ سے میرے لیے یہ منظر بڑا اٹ پٹا اور عجیب وغریب تھا،لیکن ایک کیفیت جودل پہ وارد ہوئی۔

اس کا انکشاف بھی ضروری ہے کہ شراب کی دکانوں پر جو بوتلیں سجی ہوئی تھیں، وہ بہت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب تھیں، میں نے اب تک مختلف طرح کے شربت اور مشروبات کی بوتلوں کو دیکھا تھا،لیکن شراب کی بوتلوں کی خوبصورتی کے سامنے وہ کچھ بھی نہیں، آنکھوں کو خیرہ کردینے والی بوتلوں کے سائز اور ڈیزائن میں نے پہلی مرتبہ دیکھے تھے، ہوسکتا ہے باضمیر قارئین میرے جذبے کی لغویت پر لاحول بھیجیں، اور ان کا لاحول پڑھنا بجا بھی ہوگا، لیکن صداقت اور دیانت کا تقاضہ یہی ہے کہ جو کچھ میں نے محسوس کیا، وہ بے کم وکاست اپ حضرات کے سامنے پیش کردوں، تاہم میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس ظاہری خوبصورتی کے باوجود ام الخبائث کے تئیں دل میں جو تنفر اور بیزاری ہے، اس میں الحمدللہ کچھ بھی کمی واقع نہیں ہوئی۔(اور ہاں یہ بات میں نے فتویٰ لگنے کے ڈر سے نہیں کہی ہے) گوا میں میرے قیام کی کہانی بھی بڑی دلچسپ ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ میرے لیے کموڈ کا استعمال بڑا ہی اذیت ناک ہے، میں اس سے بہت ہی پریشانی محسوس کرتا ہوں ،آج سے لگ بھگ 10-12 سال پہلے اپنی اہلیہ اور اپنے اکلوتے بیٹے محمد انس کے ساتھ میں آگرہ گھومنے کی غرض سے گیا تھا، میرے ایک غیر مسلم دوست جناب آنند کمار جھا کے بھانجے وہاں کسی کمپنی میں ملازم تھے، انہوں نے میرے لیے ہوٹل میں ایک کمرہ بک کر دیا اور ان عزیز نے ہم لوگوں کا بڑا خیال رکھا، بلکہ سچائی یہ ہے کہ جتنا اس نے کیا شاید اپنا بھانجا بھی ہوتا تو نہیں کر پاتا، اللہ اسے جزائے خیر دے۔لیکن بڑا مسئلہ یہ تھا کہ ہوٹل میں کموڈ والا بیت الخلا تھا، میرا حال یہ تھا کہ میں اس پر اکڑوں (بہار کی زبان میں چکومکو) بیٹھ کر بڑی احتیاط کے ساتھ رفع حاجت کیا کرتا تھا۔ آخری دن کموڈ سے اترتے ہوئے میرا توازن تھوڑا سا گڑبڑا گیا، جب میں نے سہارے کے لیے سامنے والے نل کو پکڑا تو وہ میرے ہاتھ میں آ گیا اور پانی فوارے کی طرح باہر نکلنے لگا، بڑی مشکل سے اسے اس طرح لگایا کہ پانی تو رک گیا،لیکن اس کو فٹ کرنے کے لیے لازما پلمبر کو بلانا پڑا ہوگا، مجھے اس دن بڑی خفت اور سبکی کا احساس ہوا، میں نے مارے شرم کے ہوٹل والوں کو مطلع بھی نہیں کیا، لیکن آج وہ واقعہ یاد آتا ہے تو سر ندامت سے جھک جاتا ہے، بہرکیف! میرے لیے یہ بڑا مسئلہ ہے، لیکن چونکہ اب سارے ہوٹلوں میں یہی سسٹم ہے، اس لیے میں کوشش کرتا ہوں کہ سفر میں ایسے ہوٹل میں قیام کیا جائے جہاں سے مسجد نزدیک ہو تو اس معاملے میں تھوڑی آسانی رہتی ہے۔ بہار کے موتیہاری ضلع مشرقی چمپارن کے ایک رکن جماعت جناب مولانا حافظ عبدالمبین اثری صاحب گوا میں مسجد ابرار میں امامت کر چکے ہیں۔ میرے بڑے بھائی جناب ڈاکٹر رضوان اللہ آروی کافی عرصے تک وہاں کے منشی سنگھ کالج میں فارسی زبان وادب کے پروفیسر رہ چکے تھے، اس حوالے سے میرا موتیہاری انا جانا لگا رہتا تھا، وہیں میری ان سے اچھی شناسائی اور ملاقات تھی، میں نے ان سے رابطہ کیا تو انہوں نے گوا کے امیر حلقہ جناب انیس صاحب اور امیر مقامی جناب عابد محمد صاحب کا نمبر دیا۔ میں نے امیر مقامی جناب عابد محمد صاحب کو کئی بار فون لگایا، میسج کیے تب جا کر انہوں نے کہا کہ آپ تشریف لائیں، میں لوکیشن بھیج دوں گا، میرا ارادہ یہی تھا کہ گوا میں مسجد ابرار کے بغل میں ایک ہوٹل میں قیام کرلوں گا۔اس بیچ ٹھیک بنارس ہوائی اڈے پر بھائی عبداللہ سکری کا پیغام آیا کہ گوا میں ہمارے دوست مولانا عبدالکریم ملی صاحب رہتے ہیں، اگر آپ بہتر سمجھیں تو وہاں بھی قیام کر سکتے ہیں، انہوں نے مولانا ملی کا نمبر بھی مجھے ارسال کر دیا تھا، اور بھائی عبداللہ نے میرے بارے میں انہیں بھی مطلع کر دیا تھا۔ بنارس ہوائی اڈے پر ہی میں نے مولانا ملی کو فون لگایا، انہوں نے پہلی ٹیلی فونک گفتگو میں اتنی گرم جوشی اور مسرت کا اظہار کیا کہ ذہن میں کسی استاد شاعر کا یہ مصرعہ گھوم گیا۔''وہ اس زمانے میں اگلے زمانے والے ہیں''ایک شخص جس سے کبھی کوئی شناسائی اور ملاقات نہ ہو، ان کی طرف سے اگر پہلی گفتگو میں خلوص، محبت اور تواضع کی چاشنی محسوس ہو تو اسے اللہ کا بڑا فضل ہی کہا جاسکتا ہے، ایک اجنبی اور کسی قدر بدنام شہر میں مجھے ان کی شخصیت ایک نعمت ہی محسوس ہوئی۔ انہوں نے باصرار کہا کہ۔اپ ساؤتھ گوا کے مرگاؤں بس اسٹینڈ آجائیں، وہاں سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر واقع چندواڑا علاقے میں میرا بنگلہ ہے، اپ میرے یہاں قیام کریں''نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرگاؤں بس اسٹینڈ پر میں خود آپ کو لینے کے لیے آ جاؤں گا۔

یہ تو پہلی گفتگو ہوئی، جب میری فلائٹ حیدرآباد پہنچی تو انہوں نے دوسری مرتبہ مجھے فون کیا کہ آپ گوا کتنے بجے پہنچیں گے؟میں نے انہیں فلائٹ لینڈنگ کا وقت بتایا اور ٹھیک اس کے پانچ منٹ کے بعد گوا ہوائی اڈے پر بھی ان کا فون موصول ہوا۔بلاشبہ یہ ان کی محبت اور خلوص کی دلیل تھی، اب میں نے حتمی فیصلہ کرلیا کہ کم از کم آج کی رات تو میں مولانا ملی کے یہاں قیام کروں گا۔مسئلہ یہ تھا کہ ہوائی اڈا سے باہر نکلنے کے بعد مرگاؤں بس اسٹینڈ کیسے پہنچا جائے؟لیکن اللہ نے یہاں بھی دستگیری فرمائی، باہر نکلتے وقت ایک ٹیکسی ڈرائیور جو چہرے بشرے سے مسلمان لگ رہا تھا اور شرافت کا نور بھی اس کے چہرے سے عیاں تھا، میں نے اس سے مرگاؤں بس اسٹینڈ جانے کے لیے بس کے بارے میں پوچھا تو اس نے بڑی شرافت اور اطمینان کے ساتھ بس اسٹاپ کے بارے میں بتادیا، جو وہاں سے انتہائی قریب تھا بلکہ وہاں سے نظر بھی آرہا تھا، میں جیسے ہی وہاں پہنچا تو بارش شروع ہوگئی، تھوڑا انتظار کیا تو ایک بس آئی، بس کھٹارہ جیسی ہی تھی، عام حالات میں شاید میں اس بس پر سوار نہیں ہوتا، لیکن بارش کی وجہ سے مجبوری تھی، اس لیے میں بلا جھجک اس پر سوار ہو گیا، بس خالی تھی، آرام سے جگہ ملی، بارش مسلسل ہو رہی تھی، راستے کے نظارے اتنے دلفریب اور مدہوش کن تھے کہ ایک پل کے لیے بھی نظر وہاں سے نہیں ہٹ رہی تھی، میں گوا کی قدرتی خوبصورتی پر قربان اور فدا ہو چکا تھا، محویت اور مدہوشی کے عالم میں ان نظاروں کو قطرہ قطرہ کشید کر کے میں اپنی انکھوں میں بسالینا چاہتا تھا، منظر لگ بھگ وہی تھا جو میں ہوائی جہاز سے دیکھ چکا تھا، لیکن اس منظر کو میں نے دور سے دیکھا تھا، نزدیکی اور قربت نے ان مناظر میں مزید دلکشی پیدا کردی تھی، اس وقت مجھے بڑا افسوس ہوا کہ کاش کوئی اچھا سا کیمرہ ہوتا یا موبائل پر ہی ویڈیو بنانے کا سلیقہ آتا تو یہ یادگار لمحے ہمیشہ کے لیے کیمرے کی آنکھوں میں تو قید ہو جاتے۔اے بسا آرزو کہ خاک شدہ چونکہ بس لوکل تھی، اس لیے اس میں زیادہ تر چڑھنے اور اترنے والے نچلے متوسط، غریب، اور مزدور گھرانے کے لوگ تھے، دو چار اسٹوڈنٹ اور غالباً نچلے درجے کے سرکاری ملازم بھی نظر آئے، اس منظر سے اندازہ ہوا کہ کوئی بھی شہر خواہ کتنا متمول اور اقتصادی اعتبار سے بہت مضبوط اور مستحکم کیوں نہ ہو، وہاں غریب بھی اچھی خاصی تعداد میں آباد ہوتے ہیں، راستے میں برلا گروپ کا مشہور انجینیئرنگ کالج''بٹس پلانی''کا گوا کیمپس بھی نظر آیا، بہت شاندار، وسیع اور پرشکوہ، لیکن ابھی اس کے نظارے سے طبیعت سیر بھی نہیں ہوئی تھی کہ بس آگے بڑھ گئی اور وہ منظر ادھورا رہ گیا۔ ابھی میں کچھ ہی دور آگے بڑھا تھا کہ دو مناظر نے دل و دماغ پر خوشگوار حیرت کے اثرات مرتسم کردیے۔

پہلا منظر یہ تھا کہ ایک ادارے کے پاس مسلم خواتین بھی بس میں سوار ہوئیں جو ماشاءاللہ صرف حجاب ہی نہیں بلکہ مکمل نقاب میں تھیں، اور ان کی تعداد بھی اچھی خاصی تھی، مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا، گوا کے بارے میں ذہنوں میں عریانیت اور فحاشی کا جو تصور ہے، اس منظر نے کم از کم اس وقت اسے پاش پاش کر دیا، ایسے حیاء نا آشنا شہر میں جن لوگوں نے اپنی بہن بیٹیوں کی تربیت اس نہج پر کی، انہیں لاکھوں سلام، ان اجنبی باپ بھائیوں کے لیے میرا دل تشکر کے جذبات لبریز ہوگیا اور بے ساختہ ان کے لیے دل سے دعائیں نکلیں۔

دوسرا منظر اشرف نگر کا تھا جہاں مسلمان بڑی تعداد میں نظر آئے، ایک عالی شان مسجد جو مسجد اقصی کی طرز پر بنی ہوئی تھی، وہ بھی دکھائی دی۔ بعد میں پتہ چلا کہ اشرف نگر کا علاقہ مسلمانوں کا علاقہ ہے، اور ماشاءاللہ وہاں پر مسلمان صاحب ثروت اور اور تہذیب وثقافت کے اعتبار سے ممتاز ہیں۔ مسلمانوں کی معاشرتی اور دینی وتہذیبی ثقافت کی جو نمایاں اقدار اور روایات ہیں، اس کی جھلک وہاں دکھائی دے رہی تھی۔ تقریبا ڈیڑھ گھنٹے کے بعد بس نے مجھے مرگاؤں بس اسٹینڈ پر اتار دیا، جیسے ہی میں بس سے اترا، وہاں پر کچھ باریش مسلمان بائیک رائڈرز جو گوا کی مقامی زبان میں پائلٹ کہے جاتے ہیں، نظر آئے ، ایک اجنبی اور پردیسی مسافر جس کے اندر دینداری کی تھوڑی سی رمق باقی ہے، کے لیے ان کی موجودگی بڑی تقویت اور انسیت کا باعث بنی۔ بارش لگاتار ہو رہی تھی، میں نے مولانا ملی کو اپنی امد سے مطلع کر دیا، میں یہ چاہتا تھا کہ پائلٹ کے ذریعے میں ان کے محلے چندواڑا میں پہنچ جاؤں، لیکن انہوں نے کہا کہ اپ تھوڑی دیر انتظار کیجیے، میں خود حاضر ہو جاتا ہوں۔تقریبا 10 منٹ کے بعد مولانا اپنی بائیک پر تشریف لائے، میرے ہم عمر، خلوص، اخلاق اور شرافت کا پیکر، ہنس مکھ اور خوش مزاج، ان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کی خوشنما لکیر نے اجنبیت کی دیوار کو منہدم کر دیا تھا، ان کے سادگی اور بے تکلفی نے دلوں میں قربت پیدا کردی تھی، بارش کے سبب مولانا میرے لیے الگ سے ایک برساتی لے کر آئے، چند منٹوں کے بعد میں مولانا کے بنگلے پر موجود تھا، ان کا بنگلہ مرگاں بس اسٹینڈ سے لگ بھگ دو ڈھائی کلومیٹر کے فاصلے پر تھا بڑی خوبصورت اور پرفضا جگہ، پورا محلہ مسلمانوں کا، اس علاقے میں مسلمانوں کی تین مساجد تھیں، ایک تو مولانا کے گھر کے چند قدم کے فاصلے پر زیر تعمیر عظیم الشان مسجد جو تبلیغی جماعت کا مرکز بھی ہے، وہاں سے کچھ قدم کی دوری پر ایک عظیم الشان بلڈنگ نظر آئی جس کو اوپر ہدی اسکول کا شاندار بورڈ آویزاں نظر آیا، پتہ چلا کہ اس میں بھی ایک نمازگاہ ہے جو ہمارے سلفی بھائیوں کی ہے، اور اس علاقے میں تیسری مسجد بریلوی حضرات کی ہے جہاں حسب امید بہاری امام اور موذن تھے۔ بہت ہی بارونق علاقہ ،مہذب، دیندار اور صاحب حیثیت لوگوں کی آبادی، پہلی نظر میں یقین ہی نہیں ایا کہ گوا میں ایسے مسلم علاقے بھی ہوسکتے ہیں، کوئی پہلے بتا تا تو شاید میں اسے ماننے کو تیار بھی نہیں ہوتا، اب تو میں اسے اپنے سر کی انکھوں سے دیکھ رہا تھا، اس لیے اس کی تکذیب کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔ اس وقت جتنے بھی نوجوان نظر آئے، ان کی اکثریت باریش تھی، اکثر خواتین اور بچیاں حجاب اور نقاب میں ملبوس نظر آئیں۔

کھانے پینے کے لیے اچھے خاصے معیاری ریسٹورنٹ، یہاں مغلئی کھانوں کے ساتھ ساتھ جنوبی ہند کے خوش ذائقہ پکوان بھی موجود تھے۔ میں نہا دھو کر جیسے ہی واپس آیا، مولانا ملی نے کھانے کا انتظام کر رکھا تھا، کھانے سے فراغت کے بعد ہم لوگوں نے مسجد میں مغرب کی نماز باجماعت ادا کی۔ میں نے مولانا سے گزارش کی کہ اپ اپنے معمولات میری وجہ سے متاثر نہیں کریں، میں یہاں گھومنے کی نیت سے آیا ہوں، بس آپ میرے گھومنے کا انتظام کر دیں، میں ازادی کے ساتھ گوا دیکھنا چاہتا ہوں، بارش بہت تیز ہو رہی تھی، لیکن اسی بارش میں مولانا نے اپنی بائیک نکالی اور ہم دونوں برساتی پہنے ہو ہاں سے لگ بھگ دو تین کلومیٹر کی دوری پر ایک ٹور اینڈ ٹریول کے دفتر میں گئے، جو مولانا سے متعارف بھی تھے، انہوں نے صرف 300 روپے لیے اور کہا کہ اگلے دن ساڑھے نو بجے ایک ٹورسٹ بس نارتھ گوا کے مختلف علاقوں کی سیر کرائے گی، میں نے فورا فیس کی ادائیگی کی اور مولانا کے ساتھ گھر پر واپس آگیا۔

مولانا ملی کی دو لڑکے ہیں اور دونوں ماشاءاللہ حافظ قران اور عالم دین ۔ بڑے مولانا مفتی زکریا قاسمی ہیں، جو گوا کے قاضی بھی ہیں، ان سے انسیت کی ایک بڑی وجہ یہ رہی کہ انہوں نے امارت شرعیہ، پھلواری شریف پٹنہ سے قضا کی تربیت حاصل کی ہے، وہ اسی رات لگ بھگ 12 بجے عمرہ کے سفر سے واپس تشریف لائے ، ان کے دوسرے فرزند مولانا معاذ قاسمی سلمہ ہیں، یہ بھی بڑے سعادت مند، متواضع اور خوش اخلاق ہیں، وہ معروف ماہر تعلیم اور صاحب قلم مولانا الیاس ندوی بھٹکلی کے زیر سرپرستی چلنے والے ایک ادارے''جامعۃ المعارف''میں استاذ بھی ہیں۔ یہ تینوں باپ بیٹے ماشاءاللہ عالم دین ہیں، مولانا کی دونوں بہوئیں بھی عالمہ ہیں، نیز ان کی اہلیہ بھی عالمہ ہیں، ظاہر ہے کہ ایسی صورتحال میں گھر کا ماحول بہت ہی علمی اور نہایت دیندارانہ نظر آیا۔جس کمرے میں میں ٹھہرا تھا، وہاں فقہ وفتاوی اور تفسیر وحدیث کی امہات کتب کا بہترین ذخیرہ موجود تھا، جس سے اہل خانہ کے علمی ذوق کا اندازہ ہوا۔اللہ نے مولانا ملی کے لیے ایک بڑی سعادت اور بڑے خیر کا فیصلہ کر رکھا ہے، ان کا پورا گھرانہ بشمول خواتین گوا میں علوم دینیہ کی ترویج و اشاعت میں مشغول ہے، انہوں نے کئی مکاتب کا جال بچھا رکھا ہے ، جہاں مختلف اوقات میں یہ سبھی گھر والے مسلمانان گوا کے بچوں کو دینی تعلیم سے اراستہ کرتے ہیں۔ یہ سبھی لوگ اس میدان میں بڑے متحرک، سرگرم اور فعال نظر ائے، مولانا کے بچے ماشاءاللہ نوجوان اور توانائی سے بھرپور ہیں، ان کی فعالیت تو سمجھ میں اتی ہے، لیکن مولانا اس عمر میں بھی جواں سال نظر آئے اور تحرک و سرگرمی میں کہیں پر بھی اپنے جواں سال بچوں سے پیچھے نظر نہیں آئے۔فالحمدللہ علیٰ ذلک

’مودی حکومت اور بی سی سی آئی کو افغانستان سے سبق حاصل کرنا چاہیے‘، پرینکا چترویدی کا مرکز پر طنز

18 / اکتوبر: شیوسینا یو بی ٹی رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے مرکز کی مودی حکومت اور بی سی سی آئی کو افغانستان سے سبق حاصل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ پرینکا نے سوشل میڈیا پر شیئر ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”کھیل کے اوپر ملک کو کس طرح سے ترجیح دی جاتی ہے، یہ بی سی سی آئی اور حکومت کو افغانستان سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔“

پرینکا چترویدی نے ’ایکس‘ پر جاری کردہ پوسٹ میں نہ صرف پاکستان حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، بلکہ ہندوستان کی مودی حکومت کو بھی کٹہرے میں کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ”پاکستانی حکومت بزدلوں کا گروپ ہے، جو بے قصور لوگوں کا خون بہاتا ہے اور سرحد پر مار کھا جاتا ہے۔ ان پر لعنت ہے۔“ وہ مزید لکھتی ہیں کہ ”یہ دیکھ کر اچھا لگا کہ افغانستان کرکٹ بورڈ نے پاکستان کے ساتھ کرکٹ سیریز نہیں کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شاید بی سی سی آئی اور حکومت ہند کو بھی ان سے کچھ ٹپس لینے کی ضرورت ہے کہ کس طرح سے کھیل کے اوپر ملک کو رکھا جائے۔“

واضح رہے کہ افغانستان کے سرحدی علاقہ پکتیکا میں پاکستان کے ذریعہ کیے گئے ایک ہوائی حملہ میں 3 افغان کرکٹرس سمیت 8 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ اس تعلق سے افغانستان کرکٹ بورڈ نے بتایا کہ یہ کھلاڑی ارگون سے پکتیکا علاقہ کے شارانہ میں ایک دوستانہ میچ میں حصہ لینے گئے تھے۔ وہاں سے لوٹتے وقت پاکستان کے حملہ میں ان کی موت ہوگئی۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے تینوں کھلاڑیوں کے نام کبیر، صبغت اللہ اور ہارون بتائے ہیں۔ ساتھ ہی مطلع کیا کہ حملہ میں 5 دیگر لوگ بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ پاکستانی حملہ کے بعد اے سی بی افغانستان نے سہ رخی سیریز سے اپنا نام واپس لے لیا۔

بہرحال، پرینکا چترویدی کے بیان کو گزشتہ دنوں ایشیا کپ میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلے گئے کرکٹ میچ پر طنز کی طرح دیکھا جا رہا ہے۔ دراصل پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور آپریشن سندور کے بعد ہندوستان میں کئی سیاسی پارٹیوں اور مشہور ہستیوں نے پاکستان کے ساتھ کرکٹ کھیلنے کی مخالفت کی تھی۔ حالانکہ مرکزی حکومت نے ایشیا کپ میں پاکستان کے ساتھ کھیلنے کا فیصلہ کیا، اور بڑی بات یہ ہے کہ اس ٹورنامنٹ میں 3 بار ہندوستان اور پاکستان کی ٹیمیں مد مقابل ہوئیں، تینوں ہی بار ہندوستان کو جیت حاصل ہوئی۔

ہندوستان۔روس تیل معاہدے پر مودی کی خاموشی حیران کن: کانگریس

نئی دہلی، 18 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے روس سے تیل خریدنے پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بار بار بیانات پر وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی پر تنقید کرتے ہوئے اسے تشویشناک صورتحال قرار دیا ہے۔

پارٹی نے کہا کہ "صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا ہے کہ ان کے اچھے دوست نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ہندوستان روس سے تیل کی درآمد کم کرے گا۔" لیکن صدر ٹرمپ کے اچھے دوست (وزیر اعظم مودی) اچانک خاموش آدمی بن گئے ہیں، جب کہ ٹرمپ بار بار کہتے ہیں کہ انہوں نے آپریشن سندور بند کر دیا اور اب کہتے ہیں کہ ہندوستان روس سے تیل کی درآمد کم کرے گا۔

کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جے رام رمیش نے ہفتہ کو یہاں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ یہ تشویشناک ہے کہ مسٹر مودی ہر معاملے پر خاموش رہتے ہیں اور یہ ان کی فطرت بن گئی ہے، جب کہ صدر ٹرمپ روس سے تیل خریدنے کے معاملے پر کھلے عام بیانات دے رہے ہیں۔

انہوں نے سوال کیا کہ 'گزشتہ چار پانچ مہینوں میں صدر ٹرمپ نے 52 بار آپریشن سندور بند کرنے کا دعویٰ کیا، دو بار وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات کے دوران، اس کے باوجود ہمارے وزیر اعظم خاموش رہے، وہ دو بار ان کے فیلڈ مارشل سے ملے، پھر بھی ہمارے وزیر اعظم خاموش رہے، اب ٹرمپ نے دو بار کہا ہے کہ ہندوستان ان عالمی معاملے پر روس سے تیل نہیں خریدے گا، اس کے باوجود وہ وزیر اعظم کیوں خاموش ہیں؟ یوکرین پر روسی حملے کے بعد روس پر مغربی پابندیاں لگ گئیں، ہندوستان روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے ہوئے ہے اور اب امریکی صدر کا کہنا ہے کہ ہندوستان بھی روس سے تیل خریدنا بند کر دے۔

جہاں تجزیہ کار ہندوستان کی توانائی کی حفاظت کی ضروریات اور جغرافیائی سیاسی پیچیدگیوں کے پیش نظر اس مسئلے کو حکومت کے لیے چیلنج سمجھتے ہیں، وہیں یہ بھی سچ ہے کہ اس سال اپریل سے ستمبر کے دوران چین کے ساتھ بھارت کا تجارتی خسارہ بڑھ کر 54.4 بلین ڈالر ہو گیا، جو پچھلے سال کی اسی مدت میں 49.6 بلین ڈالر تھا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 18 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان عالمی تاریخ میں 19 اکتوبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1630۔ بوسٹن میں پہلی بار عام عدالت منعقد کی گئی۔
1689۔ سنبھاجی کی بیوہ اور اس کے بچے کے ساتھ رائے گڑھ قلعہ اورنگ زیب کو سونپ دیا گیا۔
1722۔ فرانس کے سی ہوفر نے آگ بجھانے والے آلے کا پیٹنٹ کرایا۔
1739۔ انگلینڈ نے اسپین پر اعلان جنگ کیا۔
1768۔ ترکی نے روس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1774۔ انگلینڈ کی سپریم کورٹ کے ججوں اور دیگر سینئر افسران ایسٹ انڈیا کمپنی کے انتظامیہ میں اصلاحات کے لئے کلکتہ پہنچے۔
1781۔ کارنوالس کی قیادت میں برطانوی فوج نے یارک ٹاوون (ورجینیا) میں خودسپردگی کی۔
1812۔ نپولین بوناپارٹ نے ماسکو سے پیچھے ہٹنا شروع کیا۔
1912۔ بلقان جنگ میں بلغاریہ نے ترکی کے شہر ایڈریانول کی ناکہ بندی کی تھی۔

1853۔ امریکہ کے ہوائی صوبے میں پہلی آٹا چکی شروع کی گئی
1853۔ ڈگبوئی میں پہلے پیٹرولیم کنویں کی کھدائی ہوئی۔
1889۔ ملک میں پہلی بار ڈگبوئی میں تیل کا کنواں کامیاب سے کھودا گیا۔
1915 میں۔ جاپان نے لندن معاہدہ پر دستخط کئے تھے۔
1915۔ روس اور اٹلی نے بلغاریہ پر جنگ کا اعلان کیا۔
1921۔ لزبن میں انقلاب کا آغاز ہوا۔
1925۔ اٹلی نے اطالوی سومالی لینڈ پر قبضہ کرلیا۔
1926۔ جان سی گیرینڈ نے سیمی آٹومیٹک رائفل کا پیٹنٹ کرایا۔
1935۔ لیگ آف نیشنز نے اٹلی کے خلاف اقتصادی پابندی عائد کی۔
1943۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانیہ، امریکہ اور سوویت یونین کے وزراء خارجہ کی میٹنگ ماسکو میں ہوئی تھی جس میں باہمی تعاون پر بات چیت ہوئی۔
1944 ۔ دوسری جنگ عظیم میں امریکی فوج فلپائن پہنچی۔
1950 ۔ اقوام متحدہ کی فوج 19 شمالی کوریا کی راجدھانی پونگ یانگ پہنچی۔
1950۔ چینی فوج نے تبت پر قبضہ کرنا شروع کیا۔
1951 ۔ امریکہ کے صدر ٹرومین نے جرمنی سے جنگ ختم کرنے کے دفعات پر دستخط کئے تھے۔
1952 ۔ علیحدہ آندھرا کے قیام کے مطالبہ کو لیکر شری راملو پوٹی نے مرن برت شروع کیا۔
1957 ۔ مغربی جرمنی نے یوگوسلاویہ سے سفارتی تعلقات توڑ لئے۔
1960۔ امریکہ نے دواوں اور خوراک کے علاوہ دیگر اشیا لے جانے والے جہازوں کے کیوبا جانے پر پابندی لگادی۔
1960۔ فرانس نے میریٹورنیا کو آزاد کیا۔
1970۔ اندرون ملک تیار روسی سپر سانک جنگی جہاز مگ۔21 ہندوستانی فضائیہ میں شامل کیا گیا۔
1973۔ لیبیا نے امریکہ کی مغربی ایشیائی پالیسی کے خلاف اسے تیل دینا بند کر دیا۔
1977۔ جنوبی افریقی سرکار نے سیاہ فاموں کے احتجاجی مظاہروں پر پابندی کے ساتھ سیاہ فاموں کا ایک اخبار بھی بند کر دیا۔
1977 ۔ پہلا سپر سانک کانکرڈ جیٹ نیویارک ہوائی اڈے پر اترا۔
1978۔ روڈیشیا کے فوجیوں نے ہمسایہ ملک زامبیا کے مشتبہ چھاپہ مار کیمپوں پر حملہ کر کے 300 افراد کو مار ڈالا۔
1983۔ گریناڈا کے وزیر اعظم مارس بشپ فوجی انقلاب کے دوران مارے گئے تھے۔
1983۔ فزکس کا نوبل انعام ہندوستان کے سبرامنیم چندر شیکھر اور دیگر غیر ملکی سائنسدانوں کو ملا۔
1986۔ موزامبق کے صدر سمورا مشیل اور ان کے 30 ملازمین کی جنوبی افریقہ کی سرحد کے نزدیک ایک طیارہ حادثے میں موت ہوئی۔

1987۔ جنوبی جکارتا میں دو مسافر ٹرینوں کی ٹکر میں 102 افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہو گئے۔
1987۔ امریکی لڑاکو طیاروں نے فرانس کی کھدائی میں دو ایرانی پلیٹ فارموں کو تباہ کر دیا۔
1987۔ امریکہ کی شیئر بازار میں 508 پوائنٹ کی ریکارڈ گراوٹ آئی۔
1988۔ انڈین ایئر لائنز طیارہ حادثے میں پائلٹ سمیت 164 لوگوں کی جان گئی۔
1990۔ سوویت صدر میخائل گورباچوف کو بازار رخی معیشت کیلئے پارلیمنٹ میں منظوری ملی۔
1991۔ شمالی ہند میں زبردست زلزلہ آیا۔
1992 ۔ بوسنیائی مسلم جمہوریہ کی تشکیل جغرافیائی اور اقتصادی طور پر کرنے کے لئے فیصلہ ہوا۔
1993۔ بے نظیر بھٹو پاکستان کی وزیر اعظم بنیں۔
1994۔ تل ابیب میں بس میں دھماکہ سے 20 افراد ہلاک ہوئے تھے۔
1998 ۔ فلسطین کے جنگجووں نے جنوبی اسرائیل کے ایک بس اسٹاپ پر بم پھینکا جس میں 66 افراد زخمی ہوئے۔
1999۔ اقوام متحدہ کے یوگوسلاویہ اتھارٹی نے قاتل گوران جلیسک کو جنگی جرائم کے لئے قصوروار ٹھہرایا۔ لیکن قتل عام کے الزامات سے بری کیا۔
2001۔ سماترا کے لمپونگ سے آسٹریلیا جا رہی ایک کشتی جاوا کے نزدیک الٹ گئی جس میں کم از کم ساڑھے تین سو افراد ہلاک ہو گئے۔
2008۔ کشمیر اور پاکستان کے قبضے والے کشمیر کے درمیان چھ دہائیوں میں پہلی بار تجارت شروع ہوئی۔

اتر پردیش کے اسکولوں اور کالجوں میں تجارتی میلوں اور تقریبات پر پابندی عائد، الہ آباد ہائی کورٹ کا حکم

18 / اکتوبر: الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش کے اسکولوں میں منعقد ہونے والے کسی بھی تجارتی میلے یا تقریبات پر پابندی لگادی ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ اب اسکولوں میں کوئی تجارتی سرگرمی نہیں کی جائے گی۔ کسی بھی حالت میں تعلیمی اداروں کیساتھ کھیل کے میدانوں کی اہمیت کو کم نہیں کیا جاسکتا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ارون بھنسالی اور جسٹس کشتیج شیلیندر کی ڈبل بنچ نے ہمیر پور کے عرضی گزار گرجا شنکر کی درخواست کا تصفیہ کرتے ہوئے اس طرح کا اہم حکم جاری کیا۔ یہ مفاد عامہ کی عرضی ہمیر پور کے ایک کالج میں تجارتی میلے کے انعقاد کے حوالے سے دائر کی گئی تھی۔

عدالت نے اسکول اور کالج میں ہونے والی تجارتی سرگرمیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی ادارے صرف اور صرف تعلیم فراہم کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ایسے اداروں کی اراضی اور عمارتیں بشمول کھیل کے میدانوں کو کسی بھی نام سے یا کسی تجارتی سرگرمی کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ مفاد عامہ کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے عدالت نے حکم دیا کہ تعلیمی اداروں کے انفراسٹرکچر کو صرف تعلیمی سرگرمیوں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے ہی استعمال کیا جائے۔ عدالت نے اتر پردیش حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس سلسلے میں ایک واضح اور غیر مبہم سرکلر جاری کرے۔ اس سرکلر میں ضلع انتظامیہ، پولیس انتظامیہ اور تمام سطحوں کے تعلیمی اداروں کو کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق اس حکم کی کاپی ملنے کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کارروائی کرنے کا حکم کی کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس اہم موضوع پر الہ آباد ہائی کورٹ نے سختی سے کہا کہ ایسا کوئی قانون نہیں جو پرائمری، سیکنڈری یا اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے والے تعلیمی اداروں کی جائیداد کے تجارتی استعمال کی اجازت دیتا ہو۔ تعلیمی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کو کھیلوں، ثقافتی سرگرمیوں، مباحثہ کے مقابلوں وغیرہ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے نہ کہ کسی اور مقاصد کے لیے۔

کیا سونے کی قیمت 1.5 لاکھ روپے فی 10 گرام تک پہنچنے والی ہے؟

18 / اکتوبر: گزشتہ دھن تیرس سے اب تک سونے نے روپے کے لحاظ سے تقریباً 63 فیصد اور ڈالر کے لحاظ سے 53 فیصد منافع فراہم کیا ہے۔ جمعہ کو جاری ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق، سنہری دھات کی قیمت 2026 تک 1.5 لاکھ روپے فی 10 گرام تک پہنچنے کی توقع ہے۔ وینچورا سکیورٹیز کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ امریکی فیڈرل ریزرو کے نرم پالیسی اشاروں، ای ٹی ایف (ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز) میں سرمایہ کاری کے رجحانات، اور مرکزی بینکوں کی جانب سے سونے کی خریداری کے باعث اس کی قیمتوں میں تیزی دیکھی گئی۔ مارچ 2025 سے سونے کی قیمتیں عروج پر ہیں، جو فی اونس 3,000 ڈالر سے بڑھ کر اب تقریباً 4,254 ڈالر تک جا پہنچی ہیں۔ ہندوستان میں دھن تیرس 2024 کے موقع پر سونے کی قیمت 78,840 روپے فی 10 گرام تھی، جو اب بڑھ کر 128,200 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، دھن تیرس 2025 سے سونے کی قیمتوں میں ایک نئی تیزی کا آغاز ہوسکتا ہے، جو 2026 تک 5,000 ڈالر فی اونس یا 1,50,000 روپے فی 10 گرام کے غیر معمولی سطح تک جا سکتی ہے۔ وینچورا کے کموڈیٹیز اینڈ سی آر ایم کے سربراہ این ایس راما سوامی نے امریکی لیبر مارکیٹ میں بڑھتے ہوئے منفی خطرات پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا ہے کہ معاشی اعداد و شمار (روزگار اور مہنگائی) میں تاخیر کے باعث توجہ فیڈ چیئرمین جیروم پاویل پر مرکوز ہے، جنہوں نے اشارہ دیا تھا کہ لیبر مارکیٹ کے بڑھتے خطرات شرح سود میں ایک اور کٹوتی کو جواز فراہم کرتے ہیں۔ راما سوامی نے مزید کہا کہ امریکہ کو اپنے قرضوں کی ادائیگی کے چیلنجز کا سامنا ہے، جہاں قومی قرضہ 37 ٹریلین ڈالر تک جا پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ، چین اور امریکہ کے درمیان تجارتی تناؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ چین نے نایاب زمینی دھاتوں اور میگنیٹس پر سخت برآمدی پابندیاں عائد کی ہیں، جو ان اہم وسائل کا دنیا کا سب سے بڑا اسپلائر ہے۔ دوسری جانب، امریکہ نے چینی درآمدات پر موجودہ 30 فیصد ٹیرف کے علاوہ 100 فیصد اضافی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، جس سے سونے کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، ان سازگار حالات کے باعث سونے کی قیمتوں میں مسلسل آٹھ ہفتوں سے اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ یہ تیزی سرمایہ کاروں کے اعتماد اور ’فومو‘ (خوف محرومی) کے شدید جذبات کو تقویت دے رہی ہے، کیونکہ قیمتوں میں ہر کمی کے بعد جارحانہ خریداری کی جا رہی ہے۔

سونے کی یہ لگاتار تیزی عالمی معاشی غیر یقینی صورتحال، جیو پولیٹیکل تناؤ، اور مرکزی بینکوں کی پالیسیوں کے امتزاج کی عکاسی کرتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ سرمایہ کار سونے کو ایک محفوظ اثاثہ سمجھ کر اس کی طرف راغب ہو رہے ہیں، جو آنے والے سالوں میں اس کی قیمتوں میں مزید اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔

بہار اسمبلی انتخابات: کشمیر کے اے ایس آئی عبد الحمید کی انتخابی ڈیوٹی پر ہارٹ اٹیک سے موت

پٹنہ، 18 / اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان ایک افسوسناک خبر سامنے آئی ہے۔ سمستی پور ضلع میں خان پور تھانہ علاقے کے مسینہ ہائی اسکول میں انتخابی ڈیوٹی پر تعینات اسپیشل فورس کے اے ایس آئی عبدالحمید گنگی (54) کی ڈیوٹی کے دوران اچانک طبیعت خراب ہونے کے بعد موت ہوگئی۔ ابتدائی تحقیقات میں موت کی وجہ حرکت قلب بند ہونا بتائی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق جمعہ کے روز صبح اے ایس آئی عبدالحمید کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی۔ ساتھی جوانوں نے اسے فوری طور پر قریبی اسپتال پہنچایا لیکن ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ کے بعد پوری پولیس فورس میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ متوفی اے ایس آئی عبدالحمید گنگی جموں و کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں اڑی تھانہ علاقے کے نابلہ گاؤں کا رہنے والا تھا۔ وہ بہار اسمبلی انتخابات کے دوران سیکورٹی کے لیے تعینات اسپیشل فورس کا حصہ تھے۔ وہ طویل عرصے سے سیکورٹی فورسز میں خدمات انجام دے رہے تھے اور اپنے ساتھیوں میں اپنی دوستانہ اور سرشار طبیعت کی وجہ سے کافی مقبول تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی صدر کے ایس ڈی پی او 2 سنجے کمار پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور ضروری کارروائی شروع کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا گیا۔ اسپتال کے احاطے میں اسپیشل فورسز کے اہلکاروں کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے اپنے ساتھی کو جذباتی خراج تحسین پیش کیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال (پی ایم سی ایچ) بھیج دیا جائے گا۔ وہاں سے اسے پٹنہ ہوائی اڈے کے ذریعے جموں و کشمیر میں ان کے آبائی گاؤں نابلا بھیجا جائے گا۔ مقامی انتظامیہ اور محکمہ پولیس کی جانب سے مرحوم سپاہی کو آخری سلامی پیش کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز میں خدمات انجام دینے والے عبدالحمید کو ان کے نظم وضبط اور حساس طبیعت کی وجہ سے سبھی پسند کرتے تھے۔ ساتھی سپاہیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے مشکل حالات میں بھی ہمیشہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنا فرض ادا کیا۔ ان کی اچانک موت نے سب کو گہرا صدمہ پہنچایا ہے۔ الیکشن ڈیوٹی کے دوران پیش آنے والے اس واقعے نے ایک بار پھر سیکورٹی اہلکاروں کو درپیش مشکل ڈیوٹی اور خطرناک حالات کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے۔ انتظامیہ نے جاں بحق فوجی کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔

دہلی ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ، ’جو خود کفیل ہے، وہ کفالت کا حقدار نہیں‘

نئی دہلی، 18 / اکتوبر: دہلی ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ اگر کوئی شریکِ حیات مالی طور پر خود کفیل اور قابل ہے تو اسے نان ونفقہ نہیں دیا جاسکتا۔ جسٹس انیل کھیتر پال اور جسٹس ہریش ویدیا ناتھن شنکر پر مشتمل بنچ نے قرار دیا کہ مستقل نان ونفقہ دراصل سماجی انصاف کے فروغ کا ایک ذریعہ ہے، نہ کہ معاشی مساوات یا منافع حاصل کرنے کا وسیلہ۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ ہندو میرج ایکٹ کے سیکشن 25 کے تحت نان ونفقہ کے طور پر رقم صرف اسی صورت میں دی جا سکتی ہے جب درخواست گزار حقیقی طور پر مالی مدد کی ضرورت ثابت کرے۔ کسی خود انحصار فرد کو گزارا بھتہ دینا عدالتی صوابدید کا غلط استعمال ہوگا۔ دہلی ہائی کورٹ نے فیملی کورٹ کے اس حکم کو برقرار رکھا جس میں عورت کو نان ونفقہ دینے سے انکار کیا گیا تھا اور شوہر کو ظلم کی بنیاد پر طلاق دیا گیا تھا۔ یہ معاملہ ایک ایسے جوڑے سے متعلق ہے جس نے جنوری 2010 میں شادی کی لیکن 14 ماہ کے اندر الگ ہو گئے۔ شوہر پیشے سے وکیل تھا اور بیوی انڈین ریلوے ٹریفک سروس میں گروپ اے آفیسر ہے۔ شوہر نے بیوی پر ذہنی اور جسمانی ظلم، تضحیک آمیز زبان کا استعمال اور اس کی سماجی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا تھا۔ وہیں بیوی نے بھی شوہر پر ہراساں کرنے کے الزام لگائے۔ واضح رہے کہ فیملی کورٹ نے طلاق کو منظوری دیتے ہوئے یہ بھی نوٹ کیا کہ بیوی نے طلاق کے لیے 50 لاکھ روپے کے سمجھوتے کی مانگ کی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ نے کہا کہ اس طرح کا رویہ شادی کو بچانے کی خواہش نہیں بلکہ مالی فائدہ حاصل کرنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

امرتسر سے بہار جانے والی غریب رتھ ایکسپریس میں آتشزدگی، سرہندا اسٹیشن پر تین بوگیاں خاکستر

18 / اکتوبر: امرتسر سے سہرسہ جانے والی غریب رتھ ایکسپریس میں ہفتہ کی صبح آگ لگ گئی۔ آگ سے تین جنرل کوچ کو نقصان پہنچا ہے۔ یہ واقعہ آج صبح اس وقت پیش آیا جب غریب رتھ ایکسپریس پنجاب کے سرہند ریلوے اسٹیشن سے امبالہ کی طرف آدھا کلومیٹر دور پہنچی تھی۔ ٹرین کے ایک ڈبے سے دھواں نکلنے پر ٹرین کو روک دیا گیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے آگ ٹرین کے تین ڈبوں تک پھیل گئی۔ حالانکہ مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی پولیس افسر کے مطابق اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریلوے کی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور مسافروں کو بحفاظت باہر نکالا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال اب مکمل طور پر قابو میں ہے اور تمام مسافر محفوظ ہیں۔ ریلوے افسران نے بتایا کہ یہ واقعہ صبح تقریباً 7:30 بجے پیش آیا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی ریلوے عملے نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ ڈبے کو خالی کرایا اور فائر ٹیموں کی مدد سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ محدود حصے میں تھی اور اسے فوری طور پر بجھا دیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ تاحال واضح نہیں ہے تاہم تکنیکی خرابی یا شارٹ سرکٹ کو ممکنہ وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔ ریلوے کے سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سرہندا اسٹیشن پر امرتسر-سہرسہ غریب رتھ ایکسپریس (12204) کے ایک ڈبے میں آگ دیکھی گئی۔ ریلوے افسران نے فوری طور پر مسافروں کو دوسرے ڈبوں میں منتقل کیا اور آگ بجھا دی گئی۔ آگ سے کچھ دوسرے ڈبے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ حالانکہ اس حادثے میں کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا ہے۔ تباہ شدہ کوچ کا معائنہ کرنے کے بعد ٹرین کو جلد ہی اس کی منزل سہرسہ کے لیے روانہ کر دیا جائے گا۔ آگ لگنے کی وجہ کی فی الحال تحقیقات کی جا رہی ہے اور ٹریک کو بحال کیا جا رہا ہے۔ مسافروں کو تھوڑی تاخیر کے بعد دوبارہ ٹرین سے روانہ کیا جا رہا ہے۔

فاسٹیگ سالانہ پاس کو دیوالی تحفے کے طور پر پیش کیا گیا

نئی دہلی، 18 اکتوبر (یو این آئی) حکومت نے فاسٹیگ سالانہ پاس کو دیوالی کے موقع پر تحفے کے طور پر استعمال کرنے کا ایک نیا آپشن پیش کیا ہے، جس کے تحت پورے ملک میں نیشنل ہائی ویز اور ایکسپریس ویز پر سال بھر بلا رکاوٹ سفر ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ ایک سرکاری بیان کے مطابق 'راج مارگ یاترا ایپ' کے ذریعے یہ سہولت دستیاب ہوگی، جس کے تحت یہ پاس ملک بھر کے 1,150 سے زیادہ ٹول پلازوں پر بلا رکاوٹ سفر کو یقینی بنائے گا۔ صارفین ایپ میں 'ایڈ پاس' کا آپشن منتخب کر کے، وصول کنندہ کی گاڑی کا نمبر اور رابطے کی تفصیلات درج کر کے یہ سالانہ پاس تحفے میں دے سکتے ہیں۔ او ٹی پی کی تصدیق کے بعد یہ تحفے میں دیا گیا پاس دو گھنٹے کے اندر گاڑی کے موجودہ فاسٹیگ پر فعال ہو جاتا ہے۔ اس پاس کی یکمشت قیمت 3,000 روپے ہے اور یہ ایک سال یا زیادہ سے زیادہ 200 ٹول پلازہ کراسنگ تک کے لیے کارآمد ہے۔ یہ پاس اُن تمام غیر تجارتی گاڑیوں کے لیے دستیاب ہوگا، جن کے پاس درست فاسٹیگ موجود ہے۔ اس پاس سے بار بار ریچارج کرنے کی ضرورت ختم ہو جاتی ہے اور سستا سفر یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

روسی نمائندے کی 112 کلومیٹر طویل 'پیوتن۔ٹرمپ سرنگ' کے ذریعے دونوں ممالک کو جوڑنے کی تجویز

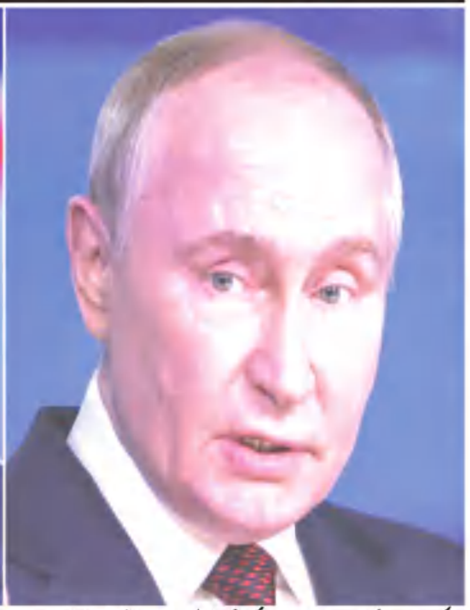

ماسکو، 18 اکتوبر (یو این آئی) کریملن کے ایلچی کریل دیمتریف نے روس اور امریکہ کو پوتن۔ٹرمپ ریلوے سرنگ کے ذریعے آبنائے بیرنگ کے نیچے سے جوڑنے کی تجویز پیش کی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق اس تجویز کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان رابطہ قائم کرنا، قدرتی وسائل کی مشترکہ کھوج ممکن بنانے اور اتحاد کی علامت بن سکے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے سرمایہ کاری کے ایلچی اور روس کے ڈائریکٹ انویسمنٹ فنڈ (آر ڈی آئی ایف) کے سربراہ کریل دیمتریف کے منصوبے کے مطابق 8 سال سے بھی کم مدت میں 70 میل (112 کلومیٹر) طویل ریلوے اور کارگو سرنگ تعمیر کی جائے، جس پر تقریباً 8 ارب ڈالر لاگت آئے گی، یہ منصوبہ ماسکو اور بین الاقوامی شراکت داروں کی مدد سے فنڈ کیا جائے گا۔ کریل دیمتریف امریکہ اور روس کے تعلقات کو بحال کرنے کے لیے روسی سفارتی مہم کے مرکزی کردار ہیں۔ انہوں نے 16 اکتوبر کو یہ خیال اُس وقت پیش کیا، جب ولادیمیر پوتن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے فون پر بات کی اور یوکرین میں جنگ بندی کے طریقے پر بات چیت کے لیے بڈاپسٹ، ہنگری میں ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔ ولادیمیر پوتن کے ایلچی نے سماجی رابطے کی سائٹ 'ایکس' پر لکھا کہ امریکا۔روس رابطے کا خواب، جو آبنائے بیرنگ کے ذریعے ممکن ہوگا، دراصل 1904 کے سائبیریا۔الاسکا ریلوے منصوبے سے لے کر روس کے 2007 کے منصوبے تک ایک دیرینہ تصور ہے۔ آر ڈی آئی ایف نے موجودہ تجاویز کا مطالعہ کیا ہے، جن میں امریکا، کینیڈا، روس اور چین کا ریلوے منصوبہ بھی شامل ہے اور وہ سب سے قابلِ عمل منصوبے کی حمایت کرے گا۔ آبنائے بیرنگ اپنے سب سے تنگ مقام پر صرف 51 میل (82 کلومیٹر) چوڑی ہے، روس کے ویران اور کم آبادی والے علاقے چوکوٹکا کو الاسکا سے جدا کرتی ہے۔ ان دونوں کو جوڑنے کے منصوبے کم از کم ڈیڑھ صدی پرانے ہیں، آبنائے بیرنگ کے بیچ میں دو چھوٹے دیومید جزائر بھی واقع ہیں، جن میں ایک روس کا جبکہ دوسرا امریکہ کی ملکیت ہے اور ان کے درمیان فاصلہ صرف 2.4 میل (4 کلومیٹر) ہے۔ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے قریبی تعلقات رکھنے والے کریل دیمتریف نے تجویز دی کہ امریکی بزنس مین ایلون مسک کی 'دی بورنگ کمپنی' کو اس منصوبے کا ٹھیکہ دیا جائے۔ انہوں نے ایلون مسک کو مخاطب کرتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ سوچیے، امریکہ اور روس، امریکہ اور افریقہ۔یوریشیا کو 'پیوٹن۔ٹرمپ سرنگ' کے ذریعے جوڑا جائے۔ ایک 70 میل طویل راستہ جو اتحاد کی علامت ہو، روایتی لاگت 65 ارب ڈالر سے زیادہ ہے، لیکن بورنگ کمپنی کی ٹیکنالوجی اسے 8 ارب ڈالر سے کم میں ممکن بنا سکتی ہے، آئیں، مل کر مستقبل تعمیر کریں۔ نہ تو ایلون مسک اور نہ ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردِعمل سامنے آیا، ماہرین کا کہنا ہے کہ سرنگ کے علاوہ دونوں جانب بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اور بہتری کے لیے بھی بھاری سرمایہ درکار ہوگا، کیونکہ چوکوٹکا میں سڑکیں اور ریلوے کے موجودہ نظام نہایت محدود ہیں۔ کریل دیمتریف نے بتایا کہ سرد جنگ کے دوران بھی کینیڈی۔خروشچیف ورلڈ پیس برج کے نام سے ایک منصوبہ تجویز کیا گیا تھا، جو آبنائے بیرنگ پر ایک پل کی صورت میں ہونا تھا۔ انہوں نے اس دور کا ایک خاکہ بھی شیئر کیا، جس میں پرانے اور نئے ممکنہ راستوں کی تصویری جھلک دکھائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آر ڈی آئی ایف پہلے ہی روس۔چین ریلوے پل میں سرمایہ کاری اور اسے مکمل کر چکا ہے، اب وقت آ گیا ہے کہ اُس سے بھی بڑا قدم اٹھایا جائے اور انسانی تاریخ میں پہلی بار براعظموں کو جوڑا جائے، وقت آ گیا ہے کہ روس اور امریکہ کو ملایا جائے۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان تنازع ختم کرانا میرے لیے 'بہت آسان' ہوگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 18 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تنازع ختم کرانا ان کے لیے 'بہت آسان 'ہوگا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ اپنی مدتِ صدارت کے دوران انہوں نے 8 جنگوں کو رکوایا، جن میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ممکنہ جنگ بھی شامل تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک بار ان سے کہا تھا کہ ان کی کوششوں نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ کو ٹال کر لاکھوں جانیں بچائیں۔ دریں اثنا، پاکستان اور افغان طالبان حکومت نے اپنے درمیان جنگ بندی میں توسیع پر اتفاق کرلیا ہے، جو کل ختم ہونے والی تھی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دونوں فریقین نے دوحہ میں جاری مذاکرات کے اختتام تک 48 گھنٹے کی جنگ بندی کو برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قطر میں ہونے والے مذاکرات میں پاکستانی وفد شرکت کرے گا، جبکہ افغان طالبان کا ایک وفد بھی مذاکرات کے لیے قطری دارالحکومت پہنچے گا۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 13 اکتوبر کو بھی امریکی صدر نے کہا تھا کہ وہ 'جنگیں ختم کرنے میں ماہر 'ہیں، اور وہ امن کے اقدامات پر نوبیل انعام حاصل کرنے کے خواہشمند نہیں، ان کا کہنا تھا کہ سنا ہے پاکستان اور افغانستان میں جنگ جاری ہے، یہ معاملہ دیکھنا ہوگا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق واشنگٹن میں مشرق وسطیٰ روانگی کے موقع پر ایئر فورس ون میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے اس دیرینہ دعوے کو دہرایا تھا کہ ان کے ٹیرف کے خطرات نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کو روکنے میں مدد کی تھی، اور کہا تھا کہ ان کی سفارت کاری کا مقصد ایوارڈ جیتنا نہیں بلکہ جانیں بچانا تھا۔

روس کا یوکرین میں ٹرینوں اور پاور گرڈ پر حملے جاری، 30 زخمی

کیف، 18 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کی ٹرینوں پر حالیہ حملوں میں سے ایک میں، شمالی سومی کے علاقے شوستکا میں ایک اسٹیشن پر روسی ڈرونز کے ٹرین سے ٹکرانے سے 30 افراد زخمی ہوگئے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق یوکرین کا 21,000 کلومیٹر طویل ریلوے نظام محض نقل وحمل کا ایک ذریعہ نہیں ہے بلکہ ملک کی جنگی کوششوں کا مرکزی ستون اور قومی استقامت کی ایک طاقتور علامت ہے۔ قومی ریل آپریٹر یوکرزلیزنیتسیا (یو زیڈ) کے مطابق ستمبر میں حملوں کی تعداد اگست کے مقابلے میں دوگنی رہی - اور یہ حملے صرف ٹرینوں پر ہی نہیں بلکہ ان ڈھانچوں پر بھی کیے گئے جو ریلوے نیٹ ورک کو سہارا دیتے ہیں۔ روس نے حالیہ دنوں میں یوکرین کے بجلی کے نظام کو بھی نشانہ بنایا ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں ہنگامی طور پر بجلی کی بندش نافذ کی گئی ہے، کیونکہ روس نے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر فضائی حملوں کی ایک شدید مہم شروع کی ہے۔ یوکرین میں بلیک آؤٹ کا یہ مسلسل چوتھا موسم سرما ہوگا۔

یوکرینی صدر کی امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات

واشنگٹن، 18 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر کی وائٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی، اس موقع پر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ لگتا ہے صدر پوتن یوکرین جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ٹوماہاک میزائل یوکرین بھیجنے کے بارے میں بات کریں گے، امید ہے ٹوماہاک کے بغیر ہی یوکرین روس جنگ بندی میں کامیاب ہوں گے۔ یوکرینی صدر نے کہا کہ جنگ بندی کیلئے پرامید ہوں، ہمیں یوکرین میں جنگ بندی چاہیے۔ اس سے قبل یوکرین کے صدر زیلنسکی نے ایران اور چین کے بعد اب یورپی ممالک پر بھی الزام عائد کردیا۔ صدر زیلنسکی نے الزام لگایا ہے کہ روسی ڈرونز اور میزائلوں میں مغربی پرزے استعمال ہو رہے ہیں، روسی ہتھیاروں میں ایک لاکھ سے زائد غیر ملکی پرزے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روسی ہتھیاروں میں امریکی، برطانوی، جرمن پارٹس پائے گئے ہیں۔ صدر زیلنسکی نے جاپان پر بھی الزام دہراتے ہوئے مغربی ممالک سے مطالبہ کیا ہے کہ روس کے خلاف پابندیاں مزید سخت کی جائیں۔ 4 سال سے جاری جنگ میں روس کی فضائی دفاعی نظام نے یوکرین کا سب سے بڑا ڈرون حملہ ناکام بنا دیا ہے۔ روسی وزارتِ دفاع کے مطابق روس کی فضائی دفاعی یونٹوں نے گزشتہ رات 251 یوکرائنی ڈرون تباہ کیے، روسی فضائی دفاعی نظام نے 40 ڈرونز کریمیا، 62 بحیرہ اسود جبکہ درجنوں دیگر کرسک اور بیلگورود کے علاقوں میں تباہ کیے۔ خبر ایجنسی کے مطابق روس کی جانب سے یوکرین کے توانائی ڈھانچے پر ڈرون اور میزائل حملے جاری ہیں جبکہ یوکرین نے بھی روسی آئل ریفائنریز اور توانائی کے دیگر مراکز کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ روسی وزارت دفاع کی جانب سے اپنے ٹیلی گرام چینل پر پوسٹ کیے گئے ایک بیان کے مطابق بحیرہ اسود کے اوپر 61 ڈرونز کو روکا گیا جب کہ ایک ڈرون مبینہ طور پر ماسکو کی جانب بڑھ رہا تھا، وزارت نے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں دی ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کا ڈیموکریٹس حامی شہر شکاگو میں فوج بھیجنے پر زور

واشنگٹن، 17 اکتوبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا ڈیموکریٹس حامی شہر شکاگو میں فوج بھیجنے پر زور دیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق شکاگو سرکٹ کورٹ آف اپیلز نے فوج کی تعیناتی عارضی طور پر روکنے پر صدر ٹرمپ نے شکاگو میں فوج تعیناتی کیلئے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کردی۔ جس میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ شکاگو میں فوج تعینات کرنے کی اجازت دے، شکاگو کورٹ نے فوج تعیناتی روک کر صدارتی اختیارات میں مداخلت کی۔ امریکی صدر نے کہا کہ شکاگو میں امن وامان قائم کرنے کیلئے فوج کی تعیناتی ضروری ہے، پاکستانی نژاد ریپبلکن ساجد تارڑ کہتے ہیں شکاگو میں بدامنی عروج پر ہے اور ڈیموکریٹ میئر ناکام ہوچکے ہیں۔ یاد رہے کہ 10 اکتوبر کو وفاقی جج نے شکاگو میں نیشنل گارڈز کی تعیناتی کو عارضی طور پر روک دیا تھا، عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ شکاگو میں بغاوت یا سیکیورٹی خطرے کا کوئی ثبوت پیش نہیں کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے حالیہ دنوں میں شکاگو میں بڑھتے جرائم اور احتجاجی مظاہروں کے پیش نظر نیشنل گارڈز تعینات کرنے کا اعلان کیا تھا، تاہم عدالت نے اس فیصلے پر عمل درآمد روک دیا۔ فیصلے میں جج نے کہا تھا کہ وفاقی حکومت نے شکاگو میں ایسی کوئی صورتحال ظاہر نہیں کی جو فوجی تعیناتی کو جائز ٹھہراتی ہو۔ واضح رہے کہ چندروز قبل صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بیان دیا تھا کہ ریاست شکاگو کے میئر اور گورنر کو جیل بھیج دینا چاہیے، کیونکہ وہ وفاقی امیگریشن افسران اور عوام کی حفاظت میں ناکام رہے ہیں۔

غزہ میں دو سال بعد تباہ حال مساجد آباد ہونے لگیں، نماز جمعہ کی ادائیگی

غزہ، 18 اکتوبر (یو این آئی) غزہ میں دو سال بعد مساجد بھی آباد ہونے لگیں، وسطی غزہ میں صدیوں پرانی مسجد میں لوگوں کی بڑی تعداد نے نماز جمعہ ادا کی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق خان یونس میں اسرائیلی بمباری میں تباہ حال مسجد میں نماز جمعہ کا اجتماع ہوا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ شہریوں نے کہا مساجد کے ملبے پر نماز ادا کرنا اس بات کی علامت ہے کہ غزہ کے عوام اپنی سرزمین اور عقیدے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، چاہے حالات کتنے ہی سنگین کیوں نہ ہوں۔ دوسری جانب اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی سنگین خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری ہے، گاڑی پر فضائی حملے کے باعث ایک ہی خاندان کے 11 افراد شہید ہوگئے۔ رپورٹس کے مطابق گاڑی میں سوار افراد غزہ شہر کے علاقے الزیتون لوٹ رہے تھے۔ شہدا میں سات بچے اور تین خواتین شامل ہیں۔ حماس کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ یہ حملہ ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل دانستہ طور پر نہتے شہریوں کو نشانہ بنا رہا ہے۔ حماس نے صیہونی فوج کی جارحیت کو مصر میں ہونے والے جنگ بندی معاہدے کی کھلی خلاف ورزی قرار دیدیا۔

شہزادہ اینڈریو کا تمام شاہی اعزازات والقابات واپس کرنے کا اعلان

لندن، 18 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ کے شاہی خاندان میں طویل تنازعات کے بعد شہزادہ اینڈرویو نے تمام شاہی اعزازات سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق شہزادہ اینڈریو نے بکنگھم پیلس کے ذریعے جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ انہوں نے ڈیوک آف یارک کے عنوان کے استعمال کو ترک کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق شہزادہ اینڈریو نے اپنے خلاف الزامات کو سختی سے رد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے خلاف غیر اخلاقی اقدامات کے تحت مقدمات شاہی خاندان کے کام میں خلل ڈال رہے ہیں۔ اس لئے انہوں نے شاہی خاندان اور ملک کے مفاد میں القابات چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے، شہزادہ اینڈریو کے مطابق انہوں نے یہ فیصلہ شاہ چارلس اور خاندان سے مشاورت کے بعد کیا ہے۔ انہوں نے رائل وکٹورین آرڈر کے نائٹ گرینڈ کراس (GCVQ) اور دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر کے رائل نائٹ کمپینین کے اعزازات بھی چھوڑ دیے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ان کا واحد باقی ماندہ لقب شہزادہ ہوگا، جو کہ ان کی ملکہ کے بیٹے کے طور پر پیدائش کی وجہ سے ہٹایا نہیں جاسکتا۔ تکنیکی طور پر، اینڈریو کے پاس ڈیوک کا لقب برقرار رہے گا، جو صرف پارلیمنٹ کے ایکٹ کے ذریعے ہٹایا جاسکتا ہے، لیکن وہ اسے استعمال نہیں کریں گے۔ یہ لقب عملاً موجود رہے گا لیکن غیر فعال ہوگا۔

☆

ماں نے کمسن بیٹے کو کیوں قتل کیا؟ فیصلہ سناتے ہوئے جج بھی آبدیدہ

لندن، 18 اکتوبر (یو این آئی) برطانیہ میں دس ماہ قبل ایک دل دہلا دینے والے واقعہ پیش آیا جس میں ماں نے اپنے ہی 5 سالہ معصوم بیٹے کو موت کی نیند سلا دیا تھا عدالت نے مقدمے کا فیصلہ سنا دیا۔ یہ ہولناک واقعہ ساؤتھ اوکینڈن کے ایک پرسکون محلے میں پیش آیا، جس میں 36 سالہ کلیئر بٹن نے اپنے پانچ سالہ آٹسٹک بیٹے لنکن کو گلا گھونٹ کر قتل کر دیا اور پھر خودکشی کی ناکام کوشش بھی کی۔ برطانوی میڈیا رپورٹ کے مطابق عدالتی دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ اپنے بچے کی بیماری سے تنگ آ کر اسے مارنے کے بعد کلیئر نے خودکشی کی کوشش کرتے ہوئے خواب آور گولیاں کھائیں اور اپنی کلائیاں بھی کاٹ لیں مگر زندہ بچ گئی۔ دس ماہ کیس کی سماعت کے بعد عدالت نے قتل کی واردات کا فیصلہ سنا دیا عدالت نے جرم ثابت ہونے پر ملزمہ کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ جج نے فیصلے سناتے ہوئے کہا کہ یہ مقدمہ اُن کے 30 سالہ عدالتی کیریئر کے سب سے مشکل اور تکلیف دہ کیسز میں سے ایک تھا۔ جس کا فیصلہ سناتے ہوئے میں خود بھی افسردہ ہوں۔ دوران سماعت عدالت کو بتایا گیا کہ مقتول لنکن بیماری کے باعث بول نہیں سکتا تھا اور اکثر چیخ وپکار کرتا رہتا ایک دن سپر مارکیٹ میں سلائیڈنگ دروازوں سے کھیلنے پر ضد کر رہا تھا جس سے اس کی ماں پریشان ہوگئی۔ گھر واپسی پر کلیئر نے فیصلہ کرلیا کہ اب وہ دونوں اس دنیا میں نہیں رہیں گے۔ ماں نے پہلے اپنے بیٹے کو اپنی بانہوں میں لے کر اس کا دم گھونٹ دیا اور پھر خودکشی کے لیے زہر کھایا اور اپنی کلائی کاٹ لی لیکن اسے موت نہیں آسکی۔ بچے کی قاتل ماں کلیئر بٹن کو عمر قید کی سزا سنائی گئی، جس میں کم از کم 9 سال بعد وہ پیرول پر رہائی کی درخواست دے سکے گی۔ عدالت نے واضح کیا کہ قتل پہلے سے منصوبہ بندی کر کے نہیں کیا گیا تھا بلکہ ایک ماں کی ذہنی حالت اور نظام کی ناکامی کا نتیجہ تھا۔

☆

تائیوان کی سرحد کے قریب چین کے 27 فوجی طیارے اور آٹھ بحری جنگی جہاز دیکھے گئے

تاپے، 18 اکتوبر (یو این آئی) تائیوان کی وزارتِ دفاع (ایم این ڈی) نے کہا ہے کہ اس نے اپنی علاقائی حدود کے قریب چین کے 27 فوجی طیارے اور آٹھ بحری جنگی جہاز دیکھے ہیں۔ وزارت نے جمعہ کے روز کہا کہ ان میں سے 19 طیارے آبنائے تائیوان کے وسطی خط کو عبور کرتے ہوئے تائیوان کی فضائی دفاعی شناختی زون (اے ڈی آئی زیڈ) کے شمالی، وسطی اور جنوب مغربی حصوں میں داخل ہوگئے تھے۔ ایم این ڈی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس کی مسلح افواج صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے مناسب جوابی اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل تائیوان کے دفاعی حکام نے جزیرے کے آس پاس پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے 21 طیاروں اور پیپلز لبریشن آرمی نیوی (پی ایل اے این) کے 9 جہازوں کی نقل وحرکت نوٹ کی تھی۔ تائیوان کی فوج نے بتایا کہ بعد میں مزید 18 پی ایل اے طیارے اور 9 پی ایل اے این کے جہازوں کی موجودگی کا پتہ چلا، اور تمام طیارے اے ڈی آئی زیڈ کے مختلف علاقوں میں درمیانی لائن عبور کر چکے تھے۔ ایم این ڈی نے کہا کہ اس کی مسلح افواج ردعمل کے طور پر سخت چوکسی برت رہی ہے۔

ترک ماہرین کی ٹیم غزہ میں تلاش اور بازیابی کی کارروائیوں میں شامل ہونے کی اجازت کی منتظر

انقرہ، 18 اکتوبر (یو این آئی) ایک ترک عہدیدار نے جمعہ کو اے ایف پی کو بتایا کہ ترکیہ کے آفات سے نمٹنے والے ماہرین کی ایک ٹیم مصری سرحد پر موجود ہے اور غزہ میں داخل ہو کر تلاش اور بحالی کے کاموں میں مدد کے لیے اسرائیلی اجازت کی منتظر ہے۔ یہ 81 رکنی ٹیم ترکیہ آفات و ہنگامی انتظامیہ (اے ایف اے ڈی) سے تعلق رکھتی ہے اور خصوصی تلاش و بچاؤ کے آلات، زندگی کا پتہ لگانے والے آلات اور تربیت یافتہ تلاش کے کتوں سے لیس ہے۔ یہ گروپ ملبے تلے پھنسی افراد کی لاشوں کو تلاش اور نکالنے کا کام کرے گا۔ عہدیدار نے کہا، "یہ واضح نہیں ہے کہ اسرائیل ترک ٹیم کو غزہ میں داخل ہونے کی کب اجازت دے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ابتدائی طور پر اسرائیل نے قطری ٹیم کے ساتھ کام کرنے کو ترجیح دی، لیکن ہمیں امید ہے کہ ہماری ٹیم کو جلد رسائی دی جائے گی۔" ایک حماس کے ذریعے اے ایف پی کو بتایا گیا کہ ترک وفد کے اتوار تک غزہ میں داخل ہونے کی توقع ہے۔ اے ایف اے ڈی کے اہلکار سخت حالات میں کام کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں اور انہوں نے کئی قدرتی آفات کا سامنا کیا ہے، جن میں فروری 2023 میں جنوب مشرقی ترکیہ میں آنے والا تباہ کن زلزلہ بھی شامل ہے، جس میں 53,000 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ ترک عہدیدار نے بتایا کہ ترک ٹیم کا مشن فلسطینی اور اسرائیلی دونوں لاشوں کو تلاش کرنا شامل ہے، جن میں وہ یرغمالی بھی شامل ہیں جو ممکنہ طور پر گرے ہوئے ڈھانچوں میں دفن یا پھنسے ہوئے ہیں۔ تاہم، یہ کام اس لیے پیچیدہ ہے کیونکہ کچھ اسرائیلی یرغمالیوں کو مقامی لباس میں چھپایا گیا ہوسکتا ہے تاکہ انہیں اسرائیلی ڈراونز سے بچایا جا سکے۔ عہدیدار نے کہا، "یہ صورتحال تلاش کے کاموں کو پیچیدہ اور پیش رفت میں تاخیر کا باعث بن سکتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حماس سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ یرغمالیوں سے متعلق مقام کی معلومات فراہم کرے گی۔

غزہ کی عوام کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ضرورت: ترک صدر

انقرہ، 18 اکتوبر (یو این آئی) ترک صدر طیب اردوان نے کہا کہ غزہ کی عوام کے زخموں پر مرہم رکھنے کی ضرورت ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان نے ترک افریقہ فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کا ریکارڈ اچھا نہیں ہے اور ہم غزہ کے لیے پریشان ہیں جہاں کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھنے اور وہاں تعمیر نو کی ضرورت ہے۔ ترک صدر نے بتایا کہ 'ہم نے حماس اور اسرائیلی کے درمیان معاہدے کے لیے سخت کوششیں کی تھیں تاکہ غزہ میں امن قائم ہوسکے'۔ صدر طیب اردوان نے مزید کہا کہ وہ سوڈان میں جاری بحران پر پریشان ہیں اور وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہاں امن قائم ہوجائے۔ انہوں نے مغربی دنیا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مغرب کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ برِاعظم افریقہ میں تنازعات اور خانہ جنگی ہورہی ہے، لیکن یہ کچھ نہیں کرتے۔

ریڈکراس کے توسط سے یرغمالی کی باقیات اسرائیل کے سپرد

یروشلم، 18 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ غزہ میں ریڈکراس کو سونپا گیا ایک مردہ یرغمالی کی باقیات اب اسرائیل واپس آچکی ہے۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور سرکاری شناخت کی تصدیق کا انتظار کریں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری ایک بیان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسی معلومات پھیلانے سے گریز کریں، جن کی باضابطہ طور پر تصدیق نہ ہوئی ہو۔ قابلِ ذکر ہے کہ حماس نے اس ہفتے غزہ میں موجود 28 مردہ یرغمالیوں میں سے 9 کی لاشیں واپس کردی تھیں۔ اگر فارنسک جانچ سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ باقیات بھی کسی یرغمالی کی ہے، تو یہ غزہ سے برآمد ہونے والی دسویں لاش ہوجائے گی۔ ریڈکراس کی بین الاقوامی کمیٹی (آئی سی آر سی) نے جمعہ کی رات ایک بیان میں کہا کہ ان کی ٹیم نے یرغمالیوں کی آخری رسومات کی پورے احترام سے ادائیگی کے لیے ہر ممکن اقدام کیے ہیں اور اب تل ابیب میں باقیات کی شناخت کا کام اسرائیلی فارنسک حکام کے سپرد کیا جائے گا۔

کینیڈا میں اسلامک سینٹر کے بانی ممبر کو مسجد کے قریب قتل کردیا گیا

اوٹاوا، 18 اکتوبر (یو این آئی) کینیڈا کے شہر آشوا میں واقع اسلامک سینٹر کے بانی ممبر کو مسجد کے قریب قتل کردیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسلامک سینٹر کے بانی ممبر اور 80 برس کے ابراہیم بالا کو مسجد کے قریب قتل کردیا گیا تاہم ان کے قتل کی وجہ سامنے نہیں لائی جاسکی۔ دوسری جانب اسلامک سینٹر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 'ہماری کمیونٹی کے ایک عزیز بھائی نے مسجد کے قریب اپنی جان کھودی'۔ اسلامک کمیونٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں اور ملزمان کو فوری طور پر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

چین میں کرپشن کے الزامات پر فوج کے 9 سینئر جرنیل برطرف

بیجنگ، 18 اکتوبر (یو این آئی) چین میں کمیونسٹ پارٹی نے کرپشن الزامات پر فوج کے نو اعلیٰ جرنیلوں کو پارٹی اور فوج سے نکال دیا۔ چین کی وزارت دفاع کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق بدعنوانی کے خلاف ایک بڑے اقدام میں چینی کمیونسٹ پارٹی نے نو سینئر فوجی جنرلوں کو پارٹی اور مسلح افواج سے نکال دیا ہے۔ وزارتِ دفاع کے بیان میں کہا گیا کہ ان نو افراد نے پارٹی ڈسپلن کی سنگین خلاف ورزی کی اور ان پر بڑی رقم خرد برد کرنے سمیت سنگین نوعیت کے دیگر الزامات ہیں، اس کارروائی کو بدعنوانی کے خلاف مہم کا حصہ قرار دیا گیا۔ چین کی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ نکالے گئے افراد میں سے زیادہ تر فوج میں سینئر عہدوں پر فائز تھے اور پارٹی کے بااثر سینٹرل کمیٹی کے رکن تھے، اس کے علاوہ اعلیٰ جرنیلوں میں سینٹرل ملٹری کمیشن کے وائس چیئرمین، ہی ویڈونگ اور راکٹ فورس کے کمانڈر وانگ ہوبن بھی شامل ہیں، ہی ویڈونگ چینی فوج میں دوسرے اعلیٰ ترین عہدے پر فائز تھے۔ ہی ویڈونگ آخری بار مارچ میں عوامی طور پر نظر آئے تھے، ان کی طویل غیر حاضری نے پہلے ہی یہ قیاس آرائیاں شروع کر دی تھیں کہ وہ اعلیٰ فوجی حکام کے خلاف کریک ڈاؤن کے تحت تفتیش میں ہیں۔ وزارت نے زور دیا کہ برطرف کیے گئے جنرلوں نے پارٹی کے نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزیاں کیں اور ان پر بڑی مقدار میں رقم غبن کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر سنگین بدعنوانیوں کے الزامات ہیں۔

تین ریاستی وزراء سمیت ترنمول کا دامودر ندی کی صفائی کے مطالبہ پر احتجاج

آسنسول: 18 را کتوبر، (عوامی نیوز سروس): اچانک پانی چھوڑنے سے بنگال کے نچلے علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگ ٔدامودر ندی کی صفائی کے معاملے پر بنگال حکومت اور مرکزی حکومت کے درمیان کئی سالوں سے لفظی جنگ جاری ہے۔اس کے پیش نظر گزرے دن ترنمول کانگریس کی جانب سے شہر کے درگا پور بیراج سے متصل سادھوڈانگا میں واقع ڈی وی ایس او کے دفتر کے سامنے مرکزی حکومت کے خلاف دھرنا مظاہرہ کیا گیا، جس میں ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں، محنت اور قانون کے وزیر مولئے گھٹک، پنچایت، دیہی ترقیات کے وزیر پردیپ ناتھ مجمدار سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔اس دوران وزراء نے براہ راست ڈی وی سی اور مرکزی حکومت پر انگشت نمائی کی ۔ان کا کہنا تھا کہ جب سے دامودر پر ڈیم بنایا گیا ہے،ندی کو ڈریج نہیں کیا گیا ہے اس کی وجہ سے دریا میں گاد جمع ہو گیا ہے، جس سے اس کی پانی رکھنے کی صلاحیت کم ہو گئی ہے۔ یہ سیلاب کی طرف جاتا ہے جب دوسری ریاستوں سے بارش کا پانی ندی تک پہنچتا ہے، اور بنگال کے لوگ اس کا خمیازہ بھگت رہے ہیں سیلاب سے زراعت تباہ ہو رہی ہے۔ ریاست کے نچلے علاقوں کے کئی گاؤں متاثر ہو رہے ہیں دریا کی باقاعدہ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے اس کا پانی آلودہ ہو رہا ہے۔ وزیر نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت ریاستی حکومت کو کوئی مدد فراہم نہیں کر رہی ہےحکومت تعاون نہیں کر رہی۔ مرکز معاوضے کے مطالبہ پر خاموش ہے۔وزیر مانس بھوئیاں نے مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے ملک کے وفاقی ڈھانچے کو تباہ کر دیا ہے۔ دامودر پر سات ڈیم بنائے جانے تھے، لیکن ابھی تک پانچ ہی تعمیر ہو سکے ہیں۔ ٹینوگھاٹ اس وقت جھارکھنڈ حکومت کے کنٹرول میں ہےحکومت صرف رپورٹوں کا جائزہ لے رہی ہے، کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ اگر دامودر کو نہ نکالا گیا تو یہ موت کا جال بن جائے گا۔ وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے خلاف ریاست گیر تحریک چلائی جارہی ہے۔

دیہاتیوں کا محکمہ بجلی کے خلاف وزیر اعلیٰ کو مکتوب

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): گوپال مٹھ گاؤں میں بھومی رکھشا کمیٹی نے دستخطی مہم چلائی اور وزیر اعلیٰ کو ایک مکتوب روانہ کرتے ہوئے بجلی محکمہ کی من مانی کارروائیوں سمیت چھ نکاتی مطالبات اٹھاتے ہوئے مسئلہ کے حل کا مطالبہ کیا گاؤں کے دھروجیوتی ٹھکرجی نے بتایا کہ بجلی محکمہ کی طرف سے ہونے والے ظلم کے خلاف وزیر بجلی، محکمہ بجلی کے افسران، ڈی ایم، ایس ڈی ایم اور تمام متعلقہ محکموں کو شکایت کرنے کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا ہے اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے گاؤں میں بڑے پیانے پر دستخطی مہم شروع کی گئی اور عام لوگوں کے دستخطوں والا شکایتی خط وزیر اعلیٰ کو بھیجا گیا چھ اہم مطالبات میں روزانہ ہونے والی غیر معمولی لوڈ شیڈنگ کو فوری طور پر روکنا شامل ہے فیز علیحدگی اور کم وولٹیج کا مسئلہ حل ہونا چاہیے۔ پیشگی اطلاع کے بغیر شٹ ڈاؤن کا عمل روکنا چاہیے انڈال کا قاضی نذرل ہوائی اڈے کا کنکشن واپس لے کر DPL کنکشن میں ضم کیا جانا چاہیے۔ بلا تعطل اور معیاری سروس فراہم کی جائے، بل کی مکمل ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔ بجلی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ کے پیش نظر بجلی کے نرخ کم کیے جائیں۔

برنپور سیل آئی ایس پی کا بلڈوزر چلنے سے خوف وہراس

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور سیل کے آئی ایس پی کی ہدایت پر برن پور میں مسمار کرنے کی مہم شروع ہوگئی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 75 کے تحت برن پور علاقے میں واقع چھوٹا ڈیگھاری ہائی اسکول کی دیوار سیل آئی ایس پی یونٹ کی ہدایت پر گرائی گئی اس کے علاوہ نیو ٹاؤن کے 10 نمبر کے علاقے میں ایک بند کوارٹر بھی مسمار کر دیا گیا ذرائع کا کہنا ہے کہ مسماری مہم اگلے ماہ کی 4 تاریخ تک جاری رہے گی جس میں نیو ٹاؤن کی تمام دکانوں سمیت نمبر 10 سے نمبر 16 تک گرانے کا منصوبہ ہیاس فیصلے سے نیو ٹاؤن کے چھوٹے تاجروں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جنہیں اپنی روزی روٹی کو خطرہ لاحق ہے۔ایک مقامی تاجر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، "یہ دکانیں ہماری آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں بغیر کسی متبادل انتظامات کے مسماری سے ہمارے خاندانوں کو فاقہ کشی کے دہانے پر دھکیل دیا جائے گا۔" تاجروں نے مطالبہ کیا ہے کہ میونسپل کارپوریشن اور سیل انتظامیہ سے ان کی دکانوں کو بچانے یا بحالی کا انتظام کرنے کے لیے فوری بات چیت کی جائے۔ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے حکام نے ابھی تک اس معاملے پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے برن پور کے علاقے میں جو کہ سیل کی ISP ٹاؤن شپ کا حصہ ہے ایسے ترقیاتی منصوبوں کے حصے کے طور پر پرانے ڈھانچے کو مسمار کرنے کا کام ایک عرصے سے جاری ہیلیکن مقامی رہائشیوں کا کہنا ہے کہ اس سے انہیں مشکلات کا سامنا ہیا گر معاملہ بڑھتا ہے تو ضلعی انتظامیہ مداخلت کرسکتی ہے۔

☆☆

درگاپور اجتماعی عصمت دری کیس کے جائے وقوعہ سے مٹی کے نمونے لیے گئے

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): درگا پور کے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں طالبہ کی عصمت دری کی تحقیقات اب ایک اہم مرحلے پر پہنچ رہی ہے پولیس نے پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے جن میں ایک نوجوان بھی شامل ہے جو مقتول کا ہم جماعت تھا۔ واقعہ کے دن طالبہ نے جو کپڑے پہن رکھے تھے انہیں بھی فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے جمعرات کو پولیس نے جائے وقوعہ کے قریب ایک علاقے کو دوبارہ گھیرے میں لے لیا۔فرانزک ٹیمیں سہ پہر پہنچی اور نئے گھیرے میں لیے گئے علاقے سے مٹی کے نمونے اکٹھے کیے ذرائع کے مطابق جس جگہ سے مٹی لی گئی وہاں خون کے دھبے ملے اس سارے عمل کی ویڈیو بھی بنائی گئی۔ حکام نے کہا کہ فرانزک رپورٹ آنے کے بعد تحقیقات کی سمت واضح ہو جائے گی پولیس کے مطابق واقعہ میں ملوث مقامی نوجوانوں نے تین موٹر سائیکلیں چوری کرلیں دو موٹر سائیکلوں پر جائے وقوعہ پر پہنچے تھے۔ پولیس نے تینوں موٹر سائیکلیں اور دو سائیکلیں ضبط کر لی ہیں۔متاثرہ طالبہ فی الحال ہسپتال میں داخل تھی، حالانکہ اسے جمعہ کو ڈسچارج کر دیا گیا۔ یہ گھناؤنا واقعہ 10 اکتوبر کی رات تقریباً 9 بجے پیش آیا الزام ہے کہ متاثرہ لڑکی اپنے ہم جماعت کے ساتھ کالج کیمپس کے باہر گئی ہوئی تھی جب کچھ مقامی نوجوان اسے زبردستی قریبی جنگل میں لے گئے اور اس کی عصمت دری کی۔ ابتدائی طور پر پانچ افراد کے خلاف شکایت درج کی گئی تھی، جن میں سے سبھی کو پولیس نے گرفتار کرلیا تھا۔ بعدازاں متاثرہ کے ہم جماعت کو بھی حراست میں لے لیا گیا کیونکہ اس پر شک بڑھ گیا تھا۔ آسنسول-درگاپور پولس کمشنر سنیل چودھری نے بتایا کہ تکنیکی ثبوت اور متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر، ایک ملزم نے عصمت دری کی۔ باقی ملزمان کے کردار کے بارے میں مکمل تفتیش جاری ہے۔

کمہار مٹی کے دیئے کو حتمی شکل دینے میں مصروف

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کمہار دیوالی کے لیے مختلف قسم کے چراغوں (دیئے) اور مٹی کی اشیاء کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہیں۔ ایل سی موڑ کمہار پاڑا کے رہنے والے جیتیندر پنڈت نے جمعہ کو کہا کہ دیوالی میں زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ اس لیے وہ اور اس کا خاندان چراغ اور دیگر مٹی کی چیزیں بنانے میں مصروف ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اس سال بارشوں نے بھیانک شکل اختیار کر لی نتیجتاً، درگا پوجا کے دوران بھی بارش ہوئی۔ موسم صاف تھا اور دھوپ بہت کم تھی جس کی وجہ سے کمہار اپنی تیاریوں میں پیچھے رہ گئے۔ اب جب کہ موسم بالکل صاف ہے، مٹی کے چراغوں کو خشک کیا جا رہا ہے اس نے وضاحت کی کہ یہ تجارت ان کی آبائی تجارت ہے۔ اس لیے یہ کام محض رزق تک محدود نہیں ہے۔ یہ اس کے دل میں شامل ہے، کیونکہ اس کے باپ دادا نے بھی یہی کام کیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یہ ان کے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ وہ جو لیمپ بناتے ہیں وہ لوگوں کے گھروں کو روشن کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور دیوی دیوتاؤں کی آرتی کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ بس یہ سن کر اس کے وجود کے ہر ریشے میں ایک سنسنی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہوتا ہے۔ انہوں نے استدعا کی کہ جدیدیت کے اس دور میں لوگ ان چراغوں کو بھول رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ لوگ خواہ کتنے ہی ترقی یافتہ کیوں نہ ہوں، ان مٹی کے لیمپوں سے جو کام ہوتا ہے وہ رنگ برنگی برقی روشنیوں سے پورا نہیں ہوتا۔ اس لیے انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ورثے کو نہ بھولیں اور کام کو اسی طرح کرتے رہیں جیسا کہ یہ ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے، تب ہی یہ مکمل ہوگا ترقی کی طرف پہلا قدم اٹھایا جائے گا، کیونکہ انہی چراغوں پر کچھ خاندان، کچھ لوگوں کی محنت اور کچھ لوگوں کی خوشیاں منحصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مارکیٹ کھلنے کو ہے اور انہیں امید ہے کہ اس سال بھی مارکیٹ اچھا منافع لے کر آئے گی اور لوگ دل و جان سے مٹی کے چراغ خریدیں گے۔ اس نے وضاحت کی کہ اس کی مصنوعات میں مٹی کے بخور جلانے والے، بڑے اور چھوٹے لیمپ، گلدان، ڈھکن اور کچھ کھلونے شامل ہیں۔

دیوالی کی سجاوٹ کیلئے تیار کردہ مصنوعات سے براکر بازار سج کر تیار

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): براکر بازار دیوالی کی رنگ برنگی سجاوٹ سے بھرا پڑا ہے، جس میں مختلف رنگوں میں چمکتی ہوئی فیسٹن لائٹیں، طرح طرح کی لذیذ مٹھائیاں، کپڑے، پھل، پھول وغیرہ شامل ہیں لوگ بڑی تعداد میں خریداری کے لیے پہنچ رہے ہیں دریں اثنا، دیوالی کی اشیاء فروخت کرنے والے پردیپ راوانی نے کہا کہ وہ کئی سالوں سے اس تہوار کے لیے دکان لگا رہے ہیں۔ اس سال بھی دکان کھلی ہے۔ لوگ اپنی ضرورت کا سامان خریدنے آرہے ہیں۔ گزشتہ سالوں کی نسبت اس سال لوگوں میں زیادہ جوش وخروش دکھائی دے رہا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ آرائشی اشیاء اور دیگر سامان کی قیمتوں میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا ہے تقریباً ہر چیز کی قیمت پچھلے سال جیسی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ سے شروع ہونے والی فروخت میں مزید اضافہ ہوگا انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی ان کا مال مارکیٹ میں بک جائے گا انہوں نے کہا کہ پچھلے سالوں میں ان تہواروں کے لیے مارکیٹ میں اتنی دکانیں نہیں تھیں۔ تاہم آبادی میں اضافے کے ساتھ دکانوں کی تعداد میں بھی نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اللہ کی رحمت سب کے ساتھ رہتی ہے اور ہر کوئی منافع لے کر بازار سے نکل جاتا ہے۔

ایڈووکیٹ پر حملے کے خلاف وکلاء کا سڑک بلاک کرکے احتجاج

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): عدالت کے وکلاء نے شہر کے مرکز میں مرکزی سڑک بلاک کر کے حملہ آوروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا جو سٹی سینٹر میں واقع ضلعی عدالت کے سینئر ایڈووکیٹ عبدالرب کے دفتر میں داخل ہوئے اور ان پر مہلک ہتھیاروں سے حملہ کیا وکلا کے احتجاج کے باعث عدالت کا کام چند گھنٹے تک متاثر رہا۔ سڑک بلاک ہونے سے مختلف اضلاع سے شہر کے وسط تک آنے والی گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ صورتحال متاثر ہوئی جس سے عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات پر قابو پالیا۔ اطلاع کے مطابق تقریباً ایک ماہ قبل کیسر میں مبتلا وکیل اپنے چیمبر (دفتر) میں کام کر رہا تھا کہ کچھ نوجوان ان کے دفتر میں داخل ہوئے اور انہیں گالی گلوچ اور مار پیٹ شروع کر دی۔ وکیل نے کسی طرح خود کو حملہ آوروں کے چنگل سے بچایا اور پولیس کو اطلاع دی اس کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ وکیل نے واقعے کے بارے میں دیگر وکلاء کو آگاہ کیا اور کوک اوون پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کراتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ الزام ہے کہ واقعہ کو ایک ماہ گزرنے کے باوجود پولیس ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کر رہی ہے جس کی وجہ سے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا گیا۔ وکلاء نے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کے دوران کئی خواتین وکلاء بشمول ایڈوکیٹ دیو ورات سائی نے کہا کہ عدالتی وکلاء دوسروں کی حفاظت اور انصاف کے حصول کے لیے کام کرتے ہیں لیکن وکلاء کو تحفظ کون فراہم کرے گا؟ اس واقعہ سے وکلاء خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ پولیس سیکیورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پولیس حملہ آوروں کو فوری گرفتار کرے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تفتیش کی جارہی ہے اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کرلیا جائے گا۔

ایس آئی آر کے نام پر حکومت اپنے ہی شہریوں کو پریشان کر رہی ہے: ایڈووکیٹ پرشانت گھوش

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز آسنسول شہر کمیٹی کے سکریٹری جناب الیاس راعین سے ملی جانکاری کے مطابق آج آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے پکار پر آسنسول کے ایس بی گورائی روڈ پر سوکانتو میدان کے قریب ایس آئی آر ووٹر لسٹ نظر ثانی، وقف قانون کی معطلی اور شرجیل امام کے ساتھ دیگر آٹھ بے قصور نوجوان کی فوری رہائی کے مطالبہ پر ایک احتجاجی نکڑ سبھا کی گئی۔ اس موقع پر آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے صدر ایڈووکیٹ پرشانت گھوش نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ عجیب بات ہے کہ موجودہ حکومت اپنے شہریوں کا ووٹ حاصل کرنے کے بعد انہیں ہی شہریت ثابت کرنے کے لئے فرمان جاری کر رہی ہے۔ الیکشن کمیشن پر دباؤ بنا کر سارے ملک میں عوام کو پریشان کرنے کا کام شروع کیا ہے یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ جن لوگوں نے ووٹ دے کر سرکار منتخب کیا، آج انہیں ہی شہریت ثابت کرنا پڑ رہا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے کہا کہ آواز کا مقصد ناانصافی اور ظلم و زیادتی کے خلاف آواز بلند کرنا اور عوام کو بیدار کرنا ہے۔ ایس آئی آر، وقف قانون کی معطلی اور شرجیل امام کی رہائی اور عورتوں خصوصاً لڑکیوں کے خلاف ہو رہے ظلم و زیادتی کے خلاف ہماری تحریک جاری رہے گی ملک میں دلتوں، آدیوسیوں اور اقلیتوں کے ساتھ جو ظلم ہو رہا ہے اس دہائی سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ ہم سب کو مل کر مفاد پرستوں کے خلاف آواز بلند کرنا ہوگا یہ مفاد پرست لوگ اقتدار حاصل کرنے کے لئے عوام میں تفریق پیدا کر رہے ہیں اور حکومت کے مزے لے رہے ہیں۔ سماج بٹ رہا ہے اور عوام کا ایک طبقہ بٹا ہوا ہے کارگزار صدر محمد صلاح الدین، مرغوب راہی، سید عمار ناصر وغیرہ مقررین نے خطاب کیا پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ضلع کمیٹی کے طرف سے آسنسول شہر کمیٹی کے صدر سابق کاؤنسلر محمد خلیل خان، سکریٹری جناب الیاس راعین، رکن عمران خان مانی، محمد مقصود، محمد رضوان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

سہ ماہی بونس کی ادائیگی میں تاخیر پر مظاہرہ

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کان کے کارکنوں کو دیوالی سے پہلے سہ ماہی بونس نہ ملنے کی وجہ سے ای سی ایل کے مختلف علاقوں میں بے اطمینانی بڑھ گئی ہے ای سی ایل انتظامیہ کی طرف سے بونس کی عدم ادائیگی کے خلاف ستگرام علاقے کے سری پور میں شیوڈانگا کولیری یونائیٹڈ فرنٹ کی طرف سے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا احتجاج کے دوران مزدور یونینوں کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث مزدوروں کو ان کی اجرتیں نہیں مل رہیں۔ حقوق بروقت نہیں مل رہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دیوالی سے پہلے بونس کی ادائیگی نہیں کی گئی تو مورچہ مشترکہ مرحلہ وار احتجاج کا راستہ اختیار کرے گا۔ رہنماؤں نے کہا کہ ادائیگیوں میں پہلے ہی کافی تاخیر ہوچکی ہے۔ اب اگر فیسٹیول سے قبل بونس کی ادائیگی نہ کی گئی تو کارکنوں کے حوصلے متاثر ہوں گے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ انتظامیہ جلد از جلد ٹھوس اقدامات کرے بصورت دیگر مزدور تنظیمیں بڑے احتجاج پر مجبور ہوں گی۔ اس موقع پر رام کمار نونیا، سبحان میاں، شیتل چکرورتی، وریندر مہتو اور رامدھر ہریجن سمیت کئی مزدور رہنما موجود تھے۔

ٹینکروں کے ذریعے پانی سپلائی کرنے والے ٹھیکیداروں کا واجبات کی ادائیگی کی مانگ پر احتجاج

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): ٹینکروں کے ذریعے پانی سپلائی کرنے والے ٹھیکیداروں نے آسنسول کے اسماعیل علاقے میں پی ایچ ای کے دفتر میں احتجاج کیا۔ ان کی ادائیگیاں کافی عرصے سے التوا کا شکار ہیں جو کروڑوں روپے تک پہنچ چکی ہیں لیکن انہیں ابھی تک ان کی رقم واپس نہیں ملی جس کی وجہ سے اب انہیں مشکلات کا سامنا ہے انہیں وجودی بحران کا سامنا ہے انہوں نے کہا کہ لوک سبھا ضمنی انتخاب ہو یا گزشتہ لوک سبھا الیکشن، انہوں نے ہمیشہ ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا ہیاس کے علاوہ، انہوں نے جل جیون مشن پروجیکٹ کے تحت دیہاتوں کو پانی فراہم کیا ہے۔ تاہم، ہر ٹھیکیدار کے پاس اب بھی کروڑوں روپے واجب الادا ہیں، جس کے نتیجے میں اجرت ادا نہیں کی گئی جس سے ٹھیکیدار کو نقصان پہنچا ہے۔ اس میں ملوث ملازمین اور سامان فراہم کرنے والے ٹھیکیداروں کو بھی مشکلات کا سامنا ہے ان کا کہنا ہے کہ شمالی بنگال میں ٹھیکیدار پہلے ہی خودکشی کر چکے ہیں حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ یہاں کے ٹھیکیدار بھی خودکشی کرنے پر مجبور ہو جائیں گے انہوں نے حکومت سے درخواست کی کہ وہ اس کی حالت زار کو سمجھے اور اسے اس کے واجبات ادا کرے۔

آسنسول کول فیلڈ ذیابیطس ایسوسی ایشن کی 5 ویں سالانہ کانفرنس 25 اور 26 اکتوبر کو گورپنچاکوٹ میں انعقاد

آسنسول: 18ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کول فیلڈ ذیابیطس ایسوسی ایشن اس سال اپنی پانچویں سالانہ سائنسی کانفرنس 25 اور 26 اکتوبر کو پرولیا ضلع کے خوبصورت گورپنچاکوٹ میں منعقد کرنے جارہی ہے اسے کولکتہ سے باہر مغربی بنگال میں ذیابیطس کی سب سے بڑی کانفرنس سمجھا جارہا ہے اس دوروزہ تعلیمی میلے میں ملک کے مختلف حصوں سے تقریباً 150 معروف شوگر کے ماہرین اور ماہر معالجین اور ریاست کے مختلف اضلاع سے تقریباً 400 نمائندے شرکت کریں گے۔ کانفرنس میں ذیابیطس کے لیے تحقیق اور علاج کے نئے طریقوں، بنیادی صحت کی دیکھ بھال میں اس کے بہتر انتظام، اور نئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے پیچیدگیوں اور اموات کو کم کرنے کے طریقوں پر وسیع بحث اور سائنسی پیشکشیں پیش کی جائیں گی منتظمین نے کہا کہ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد معالجین کے درمیان علمی تبادلے اور باہمی تعاون کو بڑھانا، ڈاکٹروں کی نئی نسل کے لیے تدریسی اور تحقیقی مواقع پیدا کرنا اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کی مستقبل کی ترقی کے لیے رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ اس کانفرنس کو مغربی بنگال میڈیکل کونسل نے تسلیم کیا ہے اور شرکاء کو تعلیمی کریڈٹ کے 8.5 کریڈٹ گھنٹے حاصل ہوں گے۔ یہ کانفرنس RSSDI (ریسرچ سوسائٹی فار دی سٹڈی آف ذیابیطس ان انڈیا) اور ACP انڈیا چیپٹر کے ساتھ تعلیمی تعاون سے منعقد کی جارہی ہے۔ آسنسول کول فیلڈ ذیابیطس ایسوسی ایشن کو امید ہے کہ ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے ماہر ڈاکٹر اور وفد نہ صرف علمی گفتگو سے لطف اندوز ہوں گے بلکہ گورپنچاکوٹ کے قدرتی حسن اور ورثے سے بھی قربت حاصل کریں گے۔ اس موقع پر آج آسنسول کے ایک ہوٹل میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر انجمن کے تمام کارکنان موجود تھے۔ ڈاکٹر سبرت بھٹاچاریہ (سینئر)، ڈاکٹر سبرت بھٹاچاریہ (جونیئر)، ڈاکٹر سدھارتھ بنرجی، ڈاکٹر ستراجیت رائے، ڈاکٹر پی پی۔ داس، ڈاکٹر رمن راج، ڈاکٹر سبودھیپ گھوش اور دیگر موجود تھے۔

☆☆☆

بنکولہ میں واقع تاریخی ٹالی بنگلہ یوگا اور تفریحی مرکز میں تبدیل

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سنکتوڑیا، بنکولہ ایریا کالونی میں واقع، 80 سال پرانی خستہ حال اور لاوارث عمارت جسے ٹلی بنگلہ کے نام سے جانا جاتا ہے، کوایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ نے خوبصورتی سے بحال کیا ہینئی زندگی دی ہے۔ اصل میں برطانوی دور کے دوران ایک نجی کوئلہ کمپنی نے اپنے سرکاری استعمال کے لیے تعمیر کیا تھا، اس ورثے کے ڈھانچے کو اس کی اصل تعمیراتی شکل میں تبدیلی کیے بغیر مرمت کیا گیا ہے۔ 81,310 مربع فٹ کے کل رقبے پر پھیلے ہوئے اس کمپلیکس کی تزئین و آرائش کی گئی ہے اور اسے جدید جسمانی فٹنس آلات سے لیس سرسبز وشاداب لان میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ مرکزی عمارت، جو 16,868 مربع فٹ پر پھیلی ہوئی ہے، احتیاط سے تزئین و آرائش کی گئی ہے اور اسے یوگا اور تفریحی مرکز میں تبدیل کیا گیا ہیاس میں یومیہ یوگا پریکٹیشنرز، بینکولا علاقے کے ملازمین اور مقامی باشندوں کے لیے بیت الخلا اور واش روم کی سہولیات بھی ہیں دستیاب ہے۔ نئی تجدید شدہ سہولت کا عملی طور پر ای سی ایل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر ستیش جھانے افتتاح کیا۔ اس موقع پر بنکولہ ایریا کے علاقائی جنرل منیجر سنجے کمار ساہو، محکمہ کے سربراہان، جے سی سی، ویلفیئر کمیٹی، OBC،INMOS،CISTEA ویلفیئر ایسوسی ایشن، اور OBC/ST/SC کونسل کے اراکین بھی موجود تھے۔ افتتاح کے دوران، ای سی ایل کے سی ایم ڈی ستیش جھانے اس صدیوں پرانے ڈھانچے کو صحت اور ہم آہنگی کے مرکز کے طور پر بحال کرنے کے قابل ستائش اقدام کے لیے بینکولا ایریا کی انتظامیہ کی ستائش کی۔ انہوں نے جسمانی تندرستی، ذہنی سکون، جذباتی توازن، اور ملازمین میں نظم و ضبط کی زندگی کو فروغ دینے کے لیے باقاعدہ یوگا مشق کی اہمیت پر زور دیا۔ ٹلی بنگلو کی یہ تبدیلی ملازمین کی فلاح و بہبود، ورثے کے تحفظ اور کام کی جگہ کی صحت مند ثقافت کو فروغ دینے کے لیے ECL کے عزم کا ثبوت ہے۔

برن پور کرکٹ کلب کے انتخابات میں پروگریسو ویڑنری الائنس کی کامیابی

آسنسول: 18 ر اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور کرکٹ کلب کی 2025-2027 کی مدت کے لیے نئی کمیٹی کے لیے انتخابات ہوئے۔ 273 ارکان میں سے 259 نے اپنے ووٹ کا حق استعمال کیا اور اپنے پسندیدہ امیدواروں کو ووٹ دیا ووٹوں کی گنتی کے بعد، جو شام 7 بجے شروع ہوئی مختلف عہدوں کے لیے جیتنے والے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا پروگریسو ویژنری الائنس پینل نے برن پور کرکٹ کلب میں نو عہدوں کے لیے الیکشن جیت لیا پروگریسو کرکٹ فورم کمیٹی کو شکست دے کر پروگریسو ویڑنری الائنس پینل نے برن پور کرکٹ کلب پر اپنی مضبوط گرفت کی تصدیق کی۔ گنتی کے بعد پروگریسو ویڑنری الائنس پینل کے جنرل سکریٹری کے امیدوار راجیش پٹیل کو 180 ووٹ ملے، جب کہ ان کے قریبی حریف پیوش ماجی کو صرف 70 ووٹ ملے۔ راجیش پٹیل نے 110 ووٹ لے کر جنرل سکریٹری کے عہدے پر کامیابی حاصل کی سدیپ چکرورتی نے 180 ووٹ حاصل کر کے وکاس داس کو شکست دی امجد خان نے 162 ووٹ لے کر امر جیت شاہ کو شکست دی راجیو رنجن نے 165 ووٹ حاصل کر کے پریتوش چودھری کو شکست دی۔ دلیپ کمار یادو نے 177 ووٹ حاصل کر کے مہیش کمار کو شکست دی ابھجیت راج ملہ نے 269 ووٹ حاصل کر کے انیل پرساد کو شکست دی جئے پرکاش کوئیری نے 90 ووٹ حاصل کر کے کندن کمار کو شکست دی منوج کانت کرمی نے منورنجن کمار کو 169 ووٹ حاصل کر کے شکست دی۔ سپریا چٹرجی نے 89 ووٹ حاصل کر کے سمیت کمار کو شکست دی جیتنے والے امیدواروں نے اپنی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کلب اور کرکٹ کی ترقی پر زور دیا اور بلا تاخیر اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کا وعدہ کیا۔

☆☆

انگلش کپتان ہیری کین 2026 ورلڈ کپ میں پرانی تلخ یادوں کو فراموش کردے گا

لندن، 18 /اکتوبر: انگلینڈ کی فٹبال ٹیم کا کپتان ہیری کین کو آج بھی وہ لمحہ بری طرح سے ستارہا ہے جب ورلڈ کپ 2022 میں جو قطر میں کھیلا گیا تھا اور فرانس کے خلاف کوارٹر فائنل میچ میں انگلینڈ کو پنلٹی مل گئی تھی اور کپتان ہیری کین جو اپنی انگلش ٹیم میں پنلٹی مارنے میں ماہر سمجھا جاتا تھا اس نے پورے اعتماد کے ساتھ وہ پنلٹی شاٹ لیا تھا لیکن اسے گول کیپر نے بچا لیا اور اس کوارٹر فائنل میں انگلینڈ کو فرانس کے مقابلے میں شکست ہوئی اور اس نے سیمی فائنل میں داخلہ لے لیا تھا۔ ہیری کین جو 2022 میں اس پنلٹی کے ضائع کرنے پر اپنی ٹیم کی ناکامی کے صدمے کا بوجھ اٹھا کر تھا اس نے کہا کہ میری ہر ممکنہ کوشش اس مرتبہ یہی ہوگی کہ 2022 کی غلطی کا ازالہ کرسکوں اور آئندہ سال شمالی امریکہ میں جو ورلڈ کپ فٹبال ہونے جارہا ہے تو سال برائے 2026 کو پورے طور پر انگلینڈ کے لئے یادگار بنادوں۔ انگلینڈ کو قطر ورلڈ کپ 2022 کے کوارٹر فائنل میں فرانس کے مقابلے میں 2-1 گول سے شکست کے بعد آؤٹ ہوجانا پڑا تھا۔ کین کو پنلٹی شاٹ مارنے کا موقع ملا تھا اور اس شاٹ بالائی ستون سے ٹکرا کر نیچے گرا تھا جسے گول کیپر نے پکڑ لیا تھا۔ کین نے کہا سچی بات تو یہ ہے کہ میں آج بھی اپنی اس غلطی پر شرمندہ ہوں کہ وہ پنلٹی میں کس طرح سے ضائع کردی۔

ہیری کین نے کہا کہ برازیل کے زیکو نے بھی 1974 میں پنلٹی شاٹ ضائع کردی تھی اور اس کے بعد زیکو کا انٹرنیشنل کیریئر کافی متاثر ہوا تھا، میں بھی سمجھتا ہوں کہ ایسے موقع پر پنلٹی کا ضائع ہونا بدقسمتی کی نشانی ہے، زیکو کو 1978 میں مزید موقع نہیں ملا لیکن میں بحیثیت کپتان 2026 کے کپ میں کھیلوں گا اور میری پوری کوشش یہی رہے گی کہ میں اپنی اس غلطی کا بھرپور طریقے سے ازالہ کرسکوں۔ انگلینڈ نے لاتھیوا کو 5 گول نل سے شکست فاش دی اور 2026 کے ورلڈ کپ کے لئے اپنی نشست محفوظ کرالی ہے۔ کین نے پنلٹی سمیت دو گول اسکور کئے اور اس کے انٹرنیشنل گول کی تعداد بڑھ کر 76 ہوگئی ہے۔ اس وقت ہیری کین جو بہت ممکن ہے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ 2026 میں کھیلے جس میں وہ کچھ کر دکھانے کا حوصلہ رکھتا ہے۔

سال 25-2024 میں کمائی کرنے والا فٹبالر لامین یمال ارب پتی بن گیا

بارسلونا 18 اکتوبر: بارسلونا کا 18 سالہ فٹبالر لامین یمال جو ابھی دو سال قبل تک انتہائی غربت کی زندگی گزارتا تھا آج وہ دنیا کے 10 ارب پتی فٹبالروں میں ایک ہے اور 2025 میں وہ سب سے مہنگا کھلاڑی بن گیا ہے اگر امیر ترین کھلاڑیوں کی فہرست میں پرتگالی سی آر سیون یعنی کریستانو رونالڈو ہے۔ رونالڈ اس وقت ٹاپ فوربیس کی تازہ ترین فہرست میں ٹاپ ہے اور اس سال اس نے 280 ملین ڈالر کی کمائی کی ہے اور فٹبال کے فنانشیل دوڑ میں خود کو کافی قریب رکھا ہے۔ دوسرے نمبر پر لائنسل میسی ہے جو 38 سالہ ہے اور اس نے 130 ملین ڈالر کی کمائی کی ہے۔ اور یہ کمائی کھیل کے میدان سے الگ کی کمائی ہے لیکن اس کمسنی میں لامین یمال نے جو خود کو ارب پتی فٹبالر بنالیا ہے اس پر حیرت ضرور ہوتی ہے۔ اسپینی لامین یمال جس نے 2024 سے اپنی ترقی شروع کی اور 25-2024 کے سیزن میں 18 گول کئے اور 2.5 گول میں تعاون کیا جو ایک بڑا ریکارڈ ہے مندرجہ ذیل مہنگے ترین کھلاڑیوں کی لسٹ دیکھیں جس نے 25-2024 کی کمائی اس طرح سے کی ہے:

☆کریستانو رونالڈو (النصر) 280 ملین ڈالر۔ ☆لائینسل میسی (انٹر میلان 130 ملین ڈالر۔ ☆کریم بن زماں (آل اتحاد) 104 ملین ڈالر۔ ☆کیالیان مباپے (رئیل میڈرڈ) 95 ملین ڈالر۔ اولنگ ہالینڈ (مانچسٹر سٹی) 80 ملین ڈالر۔ ☆ونیس جونیئر (رئیل میڈرڈ) 60 ملین ڈالر۔ ☆محمد صلاح (لیورپول) 55 ملین ڈالر۔ ☆مادیوماینے (النصر) 54 ملین ڈالر۔ ☆جیوڈی بیلنگھم (رئیل میڈرڈ) 44 ملین ڈالر۔ ☆لامین یمال (بارسلونا) 43 ملین ڈالر۔

روہت اور کوہلی کی قیادت میں کھیلنے پر گل کا بیان: " سب کچھ پہلے جیسا ہی ہے "

پرتھ، 18 اکتوبر (یو این آئی) - ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے نئے ون ڈے کپتان شبھمن گل اپنا پہلا ون ڈے میچ ایک منفرد پس منظر کے ساتھ کھیلنے جا رہے ہیں۔ وہ ایک ایسی ٹیم کی قیادت کررہے ہیں جس میں ہندوستانی کرکٹ کے دو سب سے بااثر سابق کپتان شامل ہیں - روہت شرما اور وراٹ کوہلی۔ گل نے کہا کہ دونوں سینیئر کھلاڑیوں کے ساتھ ان کے رشتے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے پرتھ میں پریس کانفرنس کے دوران کہا، " مجھے لگتا ہے باہر کی کہانی کچھ اور ہے، لیکن ہمارے بیچ سب کچھ پہلے جیسا ہی ہے۔ یہی چیز بہت مددگار ثابت ہو رہی ہے۔" " میں اکثر وراٹ بھائی اور روہت بھائی سے مشورہ لیتا ہوں۔ وہ جو کچھ محسوس کرتے ہیں یا کسی صورتِ حال میں کیا کرتے، وہ سب میں ان سے پوچھتا ہوں۔ مجھے دوسروں کے خیالات سننا پسند ہے، پھر اپنی سمجھ کے مطابق فیصلہ کرتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا، " میری ان دونوں کے ساتھ بات چیت ہمیشہ کھلی اور بے تکلف رہی ہے۔ جب بھی کسی بات پر شک ہوتا ہے، میں ان کے پاس جاتا ہوں، ان سے رائے لیتا ہوں۔ وہ کبھی بھی مشورہ دینے میں ہچکچاتے نہیں۔ یہی اصل تجربے کا خزانہ ہے۔" گل کے مطابق، ان دو کھلاڑیوں کی قیادت کرنا جنہیں وہ بچپن میں اپنا آئیڈیل مانتے تھے، ان کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔ " یہ میرے لیے فخر کی بات ہے کہ میں ان لیجنڈز کے ساتھ کھیل رہا ہوں جنہوں نے مجھے ہمیشہ متاثر کیا۔ " میں نے ان دونوں سے سیکھا ہے کہ ٹیم کو آگے کیسے لے جانا ہے۔ مجھے یقین ہے یہ تجربہ ٹیم کے لیے بہت کارآمد ہوگا۔"

لکشیا سین آؤٹ، ستوک - چراغ سیمی فائنل میں

اوڈینس، 18 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے لکشیا سین اوڈینس کے جیسکے بینک ایرینا میں مردوں کے سنگلز کے کوارٹر فائنل میچ میں ہارنے کے بعد ڈنمارک اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ Olympics.com کے مطابق لکشیا کے ساتھی ہندوستانی شٹلر ستوک سائراج رینکیر یڈی اور چراغ شیٹی ڈنمارک میں مردوں کے ڈبلز مقابلے کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔ اس وقت دنیا میں 21 ویں نمبر پر موجود لکشیا سین کو کل 44 منٹ میں عالمی نمبر سات فرانس کے ایلکس لینیئر نے 9-21، 14-21 سے شکست دی۔

23 سالہ لکشیا، جنہوں نے پچھلے راؤنڈ میں عالمی نمبر دو اینڈرس اینٹونسن کو شکست دی تھی، دونوں گیمز میں ابتدائی خسارے سے واپس آنے کے لیے جدوجہد کررہے تھے۔ وہ میچ کے دو ہاف ٹائمز میں 5-11 اور 4-11 سے پیچھے تھے۔ اس کے برعکس چھٹی سیڈ ستوک اور چراغ نے بی ڈبلیو ایف سپر 750 ٹورنامنٹ میں سال کے اپنے آٹھویں سیمی فائنل میں انڈونیشیائی جوڑی محمد ریان آرڈیانتو اور رحمت ہدایت کو 65 منٹ میں 15-21، 18-21، 16-21 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے 16-17 کی برتری کے بعد لگاتار چار پوائنٹس سے پہلے گیم جیت لی۔ اگرچہ ہندوستانی شٹلرز نے دوسرے گیم میں 4-10 سے پیچھے رہنے کے بعد اسکور کو 17-17 پر برابر کرنے کے بعد زبردست واپسی کی، انڈونیشیا نے فیصلہ کن انداز میں کھیلا۔ تیسرے گیم میں ساتوک اور چراغ نے قریبی آغاز کے بعد تیزی سے کنٹرول سنبھال لیا اور سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے اپنی رفتار کو برقرار رکھا۔ جوڑی کا اگلا مقابلہ آج عالمی نمبر 10 تاکورو ہوکی اور جاپان کے یوگو کوبایشی سے ہوگا۔ ہندوستانی جوڑی اپنے پہلے میچ میں جاپانی جوڑی کے خلاف 1-4 کے برتری کے ساتھ آگے ہے۔ تاہم ان دونوں جوڑوں کے درمیان آخری مقابلہ 2023 میں ہوا تھا۔

خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ مقابلے میں جیوتی سریکھا وینم نے کانسی کا تمغہ جیتا

نانجنگ (چین)، 18 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی جیوتی سریکھا وینم نے ہفتہ کے روز تیر اندازی ورلڈ کپ فائنل 2025 میں خواتین کے انفرادی کمپاؤنڈ ایونٹ میں شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ نانجنگ میں کانسے کے لیے کھیلے گئے میچ میں جیوتی نے عالمی نمبر دو کھلاڑی ایلا گبسن (برطانیہ) کو 145-150 سے شکست دی۔
ٹورنامنٹ میں تیسرے نمبر کی سیڈ یافتہ جیوتی نے کوارٹر فائنل میں امریکہ کی ایلکسس رُوئز کو 140-143 سے ہرا کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی، لیکن سیمی فائنل میں انہیں میکسیکو کی عالمی نمبر ایک کھلاڑی انڈریا بیسیرا نے 143-145 سے شکست دی۔ میچ کے تیسرے راؤنڈ تک جیوتی 86-87 سے آگے تھیں، مگر آخری دو راؤنڈ میں برتری کھو بیٹھی۔
اس کامیابی کے ساتھ جیوتی سریکھا وینم تیر اندازی ورلڈ کپ فائنل میں انفرادی تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کمپاؤنڈ تیر انداز بن گئیں۔

سورو گنگولی کا دفتر نے ان کی تصویر اور تشبیہ کے غیر مجاز استعمال کے خلاف خبردار کیا

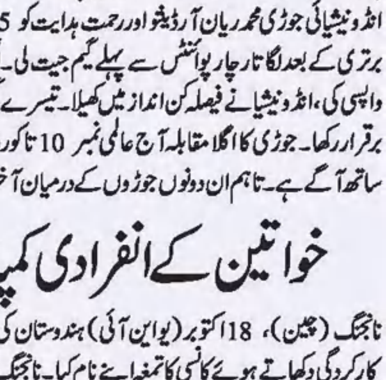

کولکتہ، 18 اکتوبر (یو این آئی) سورو گنگولی کے دفتر سے جاری ایک میڈیا بیان کے مطابق سابق ہندوستانی کپتان سورو گنگولی کی تصویر، تشبیہ یا ان کے ساتھ منسلک کسی بھی مواد کو پیشگی تحریری اجازت کے بغیر استعمال کرنا سختی سے ممنوع ہے۔ بی سی سی آئی کے صدر کے دفتر سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ " اس طرح کا غیر مجاز استعمال ان کی (گنگولی) کی شخصیت اور تشہیر کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ " یہ میڈیا بیان کل اس وقت جاری کیا گیا جب ایک اسپورٹس میگزین نے اپنے ستمبر کے شمارے کے صفحہ اول پر بنگال کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر سورو گنگولی سمیت کئی سرکردہ کھلاڑیوں کی تصاویر شائع کیں۔ سورو گنگولی کے دفتر کی جانب سے میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں ایس جی کی ہیڈ آف آپریشنز، تانیا بھٹاچاریہ نے کہا کہ " یہ ہمارے نوٹس میں آیا ہے کہ 21 ستمبر 2025 کو شائع ہونے والے آپ کے میگزین میں سورو گنگولی کی تصویر ہے، براہ کرم ہمیں مطلع کریں کہ گنگولی کی تصویر کا استعمال یا تصویر سے متعلق کسی بھی مواد کے بغیر اجازت لکھا گیا ہے۔ اس طرح کا غیر مجاز استعمال اس کی شخصیت اور تشہیر کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ "

بارش کے باعث نیوزی لینڈ - انگلینڈ پہلا ٹی 20 میچ منسوخ

کرائسٹ چرچ، 18 اکتوبر (یو این آئی) - کرائسٹ چرچ کے ہیگلے اوول میدان میں نیوزی لینڈ اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹی 20 میچ بارش کے باعث منسوخ کردیا گیا۔
انگلینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورز میں 153 رنز بنائے۔ سیم کرن 35 گیندوں پر 49 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ کپتان جوس بٹلر نے 25 گیندوں پر 29 رنز بنائے جبکہ مائیکل بریسویل اور مچل سینٹنر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

میدویدیف اور ڈک ورتھ الماتی اوپن کے سیمی فائنل میں ہوں آمنے سامنے

بیجنگ، 18 اکتوبر (یو این آئی) الماتی اوپن کے سیمی فائنل میں روسی ٹینس لیجنڈ ڈینیل میدویدیف اور آسٹریلیائی کوالیفائر جیمز ڈک ورتھ آمنے سامنے ہوں گے۔ جیمز ڈک ورتھ نے جمعہ کو الماتی اوپن میں اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھتے ہوئے تیسری سیڈ فلاویو کوبولی کو 3-6، 2-6 سے ہرا کر تقریباً تین سال بعد پہلی بار کسی اے ٹی پی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ آسٹریلیائی کھلاڑی نے پہلے سیٹ میں دو بار اور دوسرے سیٹ کے آغاز میں دوبارہ سروس بریک کی لیکن کوبولی کو قدم جمانے کا موقع نہیں دیا۔ انہوں نے 10 ایسز لگائے، اپنے فرسٹ سرو پوائنٹس کے 84 فیصد جیتے اور ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کیا۔ ایک دیگر میچ میں میدویدیف نے ہنگری کے فیبین ماروزسن کو 5-7، 2-6 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ عالمی نمبر چار کو ابتدائی طور پر سخت مقابلے کا سامنا کرنا پڑا، انہوں نے بیس لائن سے اپنی خصوصیت کی مستقل مزاجی کے ساتھ میچ پر قابو پانے سے پہلے 5-4 پر تین سیٹ پوائنٹس بچائے۔ میچ آگے بڑھنے کے ساتھ ہی میدویدیف کی سروس مضبوط ہوتی گئی اور انہوں نے 90 منٹ سے بھی کم وقت میں فتح حاصل کرلی۔
دوسرے سیمی فائنل میں فرانس کے کورینٹن موٹیٹ کا مقابلہ امریکہ کے ایلکس مشیلسن سے ہوگا۔ موٹیٹ نے جان-لینارڈ اسٹرف کو 5-7 ,4-6 سے شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ اس دوران مشیلسن نے جاپان کے شنتارو موچیزوکی کو 3-6، 6-3، 2-6 سے شکست دے کر اس ہفتے کے شروع میں لگاتار پانچ میچوں کی شکست کا سلسلہ توڑ دیا اور اپنے کیریئر کے دوسرے ٹور لیول سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔

خواتین ون ڈے ورلڈ کپ میں ٹی وی امپائرنگ تنازعات کی زد میں

نئی دہلی، 18 اکتوبر (یو این آئی) خواتین ورلڈ کپ 2025 میں امپائرنگ کے معیار پر سوال اٹھنے لگے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے پہلے ڈھائی ہفتوں میں کئی متنازع فیصلوں نے سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ بحث ڈی آر ایس کے استعمال کو لے کر رہی ہے، جو خواتین کرکٹ میں محدود پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے امپائروں کے تجربے اور ڈی آر ایس پروٹوکول کی سمجھ بوجھ پر سوالات کھڑے ہوگئے ہیں۔ سب سے زیادہ بحث انگلینڈ اور بنگلہ دیش کے میچ میں دیکھنے کو ملی، جب ہیدر نائٹ کو تین بار آؤٹ ہونے کے باوجود موقع ملا۔ ایک موقع پر شورنا اختر نے ان کا کیچ اس وقت پکڑا جب نائٹ صرف 13 رنز پر تھیں اور انگلینڈ 179 رنز کا تعاقب کر رہا تھا۔ نائٹ خود پویلین کی جانب بڑھ چکی تھیں، لیکن ٹی وی امپائر گایتری وینوگوپالن نے اسے ناکافی ثبوت بتاتے ہوئے ناٹ آؤٹ قرار دیا۔ اس سے قبل ایک کٹ بی ہائنڈ آؤٹ کا فیصلہ بھی تبدیل کیا گیا تھا، جب تیسرے امپائر نے کہا کہ گیند بلّے سے نہیں بلکہ پیڈ سے لگ کر کیپر تک گئی تھی۔ کمنٹیٹر ناصر حسین نے بتایا کہ میچ کے بعد نائٹ نے کہا، " مجھے لگا میں آؤٹ ہوچکی ہوں اور پویلین واپس جا رہی تھی۔ شاید میں ایک ہی میچ میں اتنی بار کبھی آؤٹ نہیں ہوئی۔ " بعد ازاں نائٹ نے 79 رنز کی ناقابلِ تسخیر اننگز کھیل کر انگلینڈ کو جیت دلائی، جو بنگلہ دیش کے لیے مایوس کن رہا۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ میں ایک اور تنازع اُس وقت کھڑا ہوا جب پاکستانی اوپنر منیبہ علی کو غیر معمولی حالات میں رن آؤٹ دیا گیا۔ پہلے ٹی وی امپائر نے انہیں ناٹ آؤٹ قرار دیا، لیکن بعد میں فیصلہ بدل کر آؤٹ قرار دیا گیا۔ یہ گڑبڑ اس وجہ سے ہوئی کہ امپائر نے ابتدا میں تمام زاویوں سے فوٹیج نہیں دیکھی تھی۔ بعد میں اضافی زاویوں سے ویڈیو دیکھنے کے بعد انہیں رن آؤٹ کی واضح جھلک ملی، جس پر فیصلہ تبدیل کیا گیا۔ اس سے میدان میں الجھن کی فضا پیدا ہوگئی اور منیبہ علی کے ساتھ کپتان فاطمہ ثنا نے چوتھے امپائر سے وضاحت طلب کی۔ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے میچ میں بھی ایک متنازع فیصلہ دیکھنے کو ملا، جب ہندوستان نے سنے لوس کے خلاف ایل بی ڈبلیو کا ریویو لیا۔ تیسرے امپائر کینڈس لا بورڈ نے الٹرا ایج پر ہلکی سی حرکت کو بلّے سے لگا ہوا مان لیا، حالانکہ سائیڈ اینگل ری پلے میں صاف دکھ رہا تھا کہ گیند اور بلّے کے درمیان فاصلہ ہے۔ نتیجتاً لوس کو ناٹ آؤٹ قرار دیا گیا۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کے میچ میں اسنیہ رانا کے ذریعے ایلیسا ہیلی کا لیا گیا کیچ بھی بحث کا موضوع بنا۔ تیسرے امپائر جیکولین ولیمز نے پہلے کہا کہ گیند زمین کو چھو رہی ہے، لیکن بعد میں فیصلہ بدل کر کیچ کو درست قرار دے دیا۔ ناصر حسین نے کہا، اگر آپ ان ری پلے کو بار بار دیکھیں، تو آپ دیکھیں گے کہ گیند انگلیوں کے نیچے جاتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن تیسرے امپائر نے محدود زاویوں سے فوٹیج دیکھی اور اپنے تجربے کی بنیاد پر فیصلہ کیا کہ انگلیاں گیند کے نیچے تھیں۔ ایسے فیصلوں میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے، کیونکہ بار بار ری پلے دیکھنے سے الجھن پیدا ہوسکتی ہے۔ اس ورلڈ کپ میں اب تک 10 امپائرز نے ٹی وی امپائر کا کردار ادا کیا ہے، لیکن ان میں صرف تین سو ریڈفرن (42)، ایلوس شیریڈن (25) اور کم کاٹن (24) کے پاس 20 سے زیادہ میچوں میں ڈی آر ایس کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ ہے۔ وہیں کینڈس لا بورڈ، این جنّنی اور سارا ڈمبانیناوا نے اس سے قبل کسی ون ڈے میچ میں ڈی آر ایس کے ساتھ امپائرنگ نہیں کی تھی۔ مجموعی طور پر 10 میں سے پانچ امپائروں نے پانچ سے کم میچوں میں ڈی آر ایس کا استعمال کیا ہے، جس سے تجربے کی کمی واضح ہو رہی ہے۔ اسی کے ساتھ، اس ورلڈ کپ میں آن فیلڈ فیصلوں کو پلٹنے کی شرح بھی بڑھی ہے، اب تک 36 اننگز میں 25 فیصلے بدلے گئے ہیں، یعنی فی اننگز اوسط 0.67، جبکہ 2023 کے مردوں کے ورلڈ کپ میں یہ شرح 0.46 تھی۔ آئی سی سی نے امپائروں کے تجربے یا ڈی آر ایس سے متعلق غلطیوں پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کردیا ہے۔ یہ بھی واضح نہیں کیا گیا کہ کسی ٹیم نے ان فیصلوں پر باضابطہ شکایت درج کرائی ہے یا نہیں۔ ذرائع کے مطابق، آئی سی سی کے امپائر مینیجر شان ایزی ٹورنامنٹ کے دوران متعدد مقامات پر موجود رہے ہیں اور صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں۔

سرحدی حملے کے بعد افغانستان نے پاکستان کی سہ فریقی سیریز سے خود کو الگ کیا

کابل، 18 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان نے سرحد پار سے ہونے والے ایک حملے میں تین مقامی کرکٹرز کی ہلاکت کے بعد اگلے ماہ پاکستان میں منعقد ہونے والی سہ فریقی کرکٹ سیریز میں حصلہ نہ لینے کا اعلان کردیا ہے۔ افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم " ایکس " پر ایک بیان میں کہا کہ اس حملے میں کئی جانیں ضائع ہوئیں، جن میں تین مقامی کرکٹرز بھی شامل تھے۔ یہ کھلاڑی پکتیکا صوبے کے دارالحکومت شارنہ میں ایک دوستانہ میچ کھیلنے کے بعد اپنے گھروں کو واپس جا رہے تھے۔ بیان میں کہا گیا، " اے سی بی اس واقعے کو افغانستان کی کھیل برادری، اس کے ایتھلیٹس اور کرکٹ کے لیے ایک بڑا نقصان سمجھتا ہے۔ " بورڈ نے مزید کہا کہ متاثرین کے احترام میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ افغانستان ٹیم آئندہ سہ فریقی سیریز سے اپنا نام واپس لے رہی ہے۔ پاکستان، افغانستان اور سری لنکا کے درمیان ہونے والی یہ بین الاقوامی ٹی 20- سیریز گزشتہ ماہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے طے کی تھی، جس کے میچ راولپنڈی اور لاہور میں 17 سے 29 نومبر کے دوران کھیلے جانے تھے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 19th October, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۱۹/ اکتوبر ۲۰۲۵ء

قطر کا تجربہ کار فٹبالر حسن آل حدوس نے نیک خواہشات ظاہر کی

فلسطین اور اسرائیل دونوں انٹرنیشنل رینکنگ میں 99ویں سیڈ میں

دوحہ،18/اکتوبر: قطر کی طرف سے سب سے زیادہ انٹرنیشنل میچ کھیلنے والے حسن آل حدوس نے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ان کا ملک قطر چونکہ 2026ورلڈکپ فٹبال کے فائنل راؤنڈ میں حصہ لینے کے امتحان میں پاس ہوچکا ہے اور قطر کے ورلڈکپ میں حصہ لینے کی یقین دہانی ہوچکی ہے، لہذا وہ اس ورلڈکپ 2026 کے بعد فنڈ کی فراہمی کے لئے ایک تحریک چلائے گا اور اس تحریک کی کامیابی کے بعد غزہ میں ایک اسکول اور ایک اسپورٹس ہال کی تعمیر کرے گا اور غزہ کے بچوں کے اندر فٹبال کی تحریک پیدا کرے گا۔ واضح رہے کہ فلسطین کی فٹبال میں انٹرنیشنل رینکنگ 99 ہے جو 18 ستمبر 2025 کا ریکارڈ ہے اگرچہ فروری 2018 میں اس کی عالمی رینکنگ 73 تھی اور حیرت انگیز طور پر اپریل۔ اگست 1999 میں فلسطین کی انٹرنیشنل رینکنگ 99ویں تھی۔ 2018 میں فلسطین نے لگاتار 12 انٹرنیشنل میچ جیتے تھے جس کی بنیاد پر اس کی انٹرنیشنل رینکنگ 73 ہوئی تھی۔ 140 کروڑ کی آبادی والا ملک انڈیا اس وقت 133 رینکنگ ہے۔ واضح طور پر اس وقت اسرائیل کی بھی انٹرنیشنل رینکنگ 99 ہے۔ قطر کے حسن آل حدوس نے کہا کہ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ٹیم 2026 ورلڈکپ کے لئے کوالیفائی کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔ آل حدوس جس نے 2024 میں اپنے انٹرنیشنل کیریئر کو خیر باد کہہ رہا تھا۔ اس وقت وہ 34 کا ہے اور قطر فٹبال فیڈریشن کی درخواست پر اس نے اپنی ریٹائرمنٹ واپس لے لی۔ اس نے کہا کہ اس خوشی کے موقع پر میں اپنے فلسطینی بھائی بہنوں کی مصیبتوں کو اور ان کی تکالیف کو فراموش نہیں کرسکتا اور ساری دنیا نے یہ دیکھ لیا ہے کہ ظالم اسرائیل نے کس طرح سے ان کی نسل کشی کی ہے اس نے کہا کہ ورلڈکپ میں کھیلنے کا جو معاوضہ مجھے ملے گا وہ رقم میں غزہ میں ایک اسکول اور اسپورٹس ہال کی تعمیر کے لئے عطیہ کردوں گا۔

کوہلی ون ڈے میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز بننے سے صرف 54رنز دور

پرتھ، 18اکتوبر (یواین آئی)-ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بلے باز وراٹ کوہلی ایک روزہ بین الاقوامی (ون ڈے) کرکٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بننے سے صرف 54 رنز دور ہیں۔ فی الحال کوہلی کے نام 14181 رنز درج ہیں اور وہ سری لنکا کے کمار سنگاکارا (14234) سے پیچھے ہیں۔ وراٹ آسٹریلیا کے خلاف جاری ون ڈے سیریز میں یہ اعزاز حاصل کرسکتے ہیں۔ ہندوستانی کرکٹ کے دو موجودہ عظیم بلے بازوں، روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی واپسی پر دنیا بھر کی نظریں جمی ہیں۔ دونوں تقریباً سات ماہ کے طویل وقفے کے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں لوٹ رہے ہیں۔ چونکہ یہ دونوں اب صرف ون ڈے فارمیٹ میں ہی ٹیم انڈیا کے لیے کھیلتے ہیں، اس لیے شائقین کو انہیں میدان میں دیکھنے کے لیے طویل انتظار کرنا پڑا ہے۔ سیریز سے قبل قیادت میں تبدیلی نے یہ اشارہ دیا ہے کہ ہندوستانی ٹیم اب مستقبل کی طرف دیکھ رہی ہے۔ اگرچہ دونوں سینئر کھلاڑیوں کے مستقبل پر قیاس آرائیاں جاری ہیں، لیکن ٹیم مینجمنٹ اس دورے پر ان کی کارکردگی پر گہری نظر رکھے گا۔ دونوں ہی اس بات کی کوشش میں ہوں گے کہ سیریز میں بہترین کارکردگی پیش کریں۔ روہت شرما 500 بین الاقوامی میچ کھیلنے والے دنیا کے 11ویں اور ہندوستان کے پانچویں کرکٹر بننے جا رہے ہیں۔ ان کے کھاتے میں اب تک 499 بین الاقوامی میچ درج ہیں۔

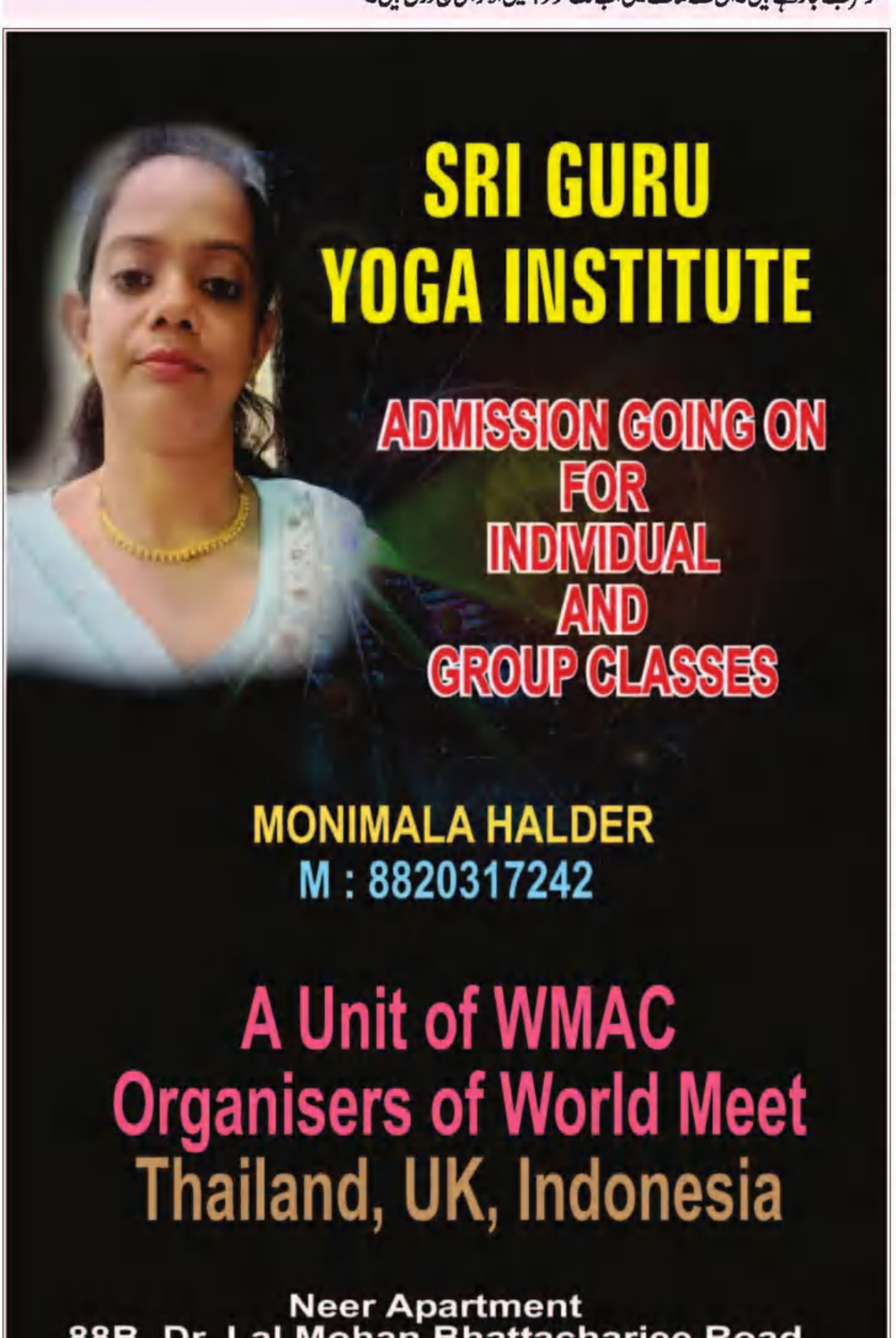

پاکستانی فضائی حملے میں تین افغان کرکٹروں کی موت

افغانستان کا سہ رخی ٹی-20 سیریز سے دستبرداری کا اعلان

کابل: 18/اکتوبر: پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی کشیدگی ایک بار پھر خطرناک موڑ پر پہنچ گئی ہے۔ جمعہ کی رات پکتیکا صوبے کے ارگون ضلع میں پاکستانی فضائی حملے کے نتیجے میں تین افغان کرکٹروں سمیت آٹھ شہری جاں بحق ہو گئے، جب کہ سات دیگر زخمی ہوئے۔ اس المناک واقعے کے بعد افغانستان کرکٹ بورڈ (اے سی بی) نے پاکستان اور سری لنکا کے ساتھ ہونے والی آئندہ سہ رخی ٹی 20 سیریز سے دستبرداری کا اعلان کر دیا ہے۔

افغان کرکٹ بورڈ کے مطابق جاں بحق ہونے والے کھلاڑیوں میں کبیر، صبغت اللہ اور ہارون شامل ہیں، جو پکتیکا کی راجدھانی شرنہ میں ایک دوستانہ کرکٹ میچ کھیلنے کے بعد اپنے آبائی علاقے ارگون واپس لوٹے تھے۔ مقامی ذرائع کے مطابق وہ ایک عوامی اجتماع میں شریک تھے جب پاکستانی طیاروں نے بمباری کی۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے اپنے سرکاری بیان میں کہا، "ہم پکتیکا صوبے کے بہادر کرکٹروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ واقعہ افغانستان کے کھیلوں کے حلقے اور پورے کرکٹ خاندان کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے۔" بیان میں مزید کہا گیا، "اس المناک حملے میں تین کھلاڑیوں سمیت پانچ دیگر شہری شہید ہوئے اور سات زخمی ہوئے۔ اللہ سبحان وتعالی شہیدوں کو جنت میں بلند مقام عطا کرے، زخمیوں کو شفایابی دے اور ان کے اہل خانہ کو صبر واستقامت عطا فرمائے۔" ذرائع کے مطابق پاکستان نے ڈورنڈ لائن کے قریب پکتیکا کے مختلف علاقوں میں فضائی کارروائی کی، جسے طالبان حکومت نے جنگ بندی کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بدھ کو 48 گھنٹے کے سیز فائر پر اتفاق ہوا تھا، مگر چند ہی گھنٹوں بعد یہ حملہ کیا گیا۔ افغان حکومت کے ترجمان نے الزام لگایا کہ پاکستان نے دوستی اور ہمسائیگی کے اصولوں کو پامال کیا ہے، جبکہ افغان عوام نے سوشل میڈیا پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ پکتیکا کے مقامی باشندوں نے جاں بحق کرکٹروں کو قوم کے فخر قرار دیتے ہوئے ان کے لیے اجتماعی دعائیں کیں۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے گزشتہ ماہ سہ رخی ٹی 20 سیریز کا اعلان کیا تھا، جس میں افغانستان اور سری لنکا کو شرکت کرنا تھی۔ یہ مقابلے 17 سے 29 نومبر تک راولپنڈی اور لاہور میں ہونے تھے۔ تاہم، افغان بورڈ نے تازہ حالات کے پیش نظر اس سیریز میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ 2025 میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان دوسرا سہ رخی ٹورنامنٹ ہوتا، پہلا یو اے ای میں ایشیا کپ سے چند دن قبل مکمل ہوا تھا۔ افغان کرکٹ بورڈ نے اپنے بیان کے اختتام پر کہا کہ وہ اپنے کھلاڑیوں اور عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور عالمی اداروں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس حملے کی آزادانہ تحقیقات کرائیں۔ افغانستان میں کھیلوں کے حلقے اسے نہ صرف انسانی سانحہ بلکہ قومی غیرت کا مسئلہ قرار دے رہے ہیں، جبکہ پاکستان کی جانب سے اب تک اس واقعے پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔

روہت اور کوہلی کا 'ٹیسٹ' ہوگا، نوجوان کھلاڑیوں کا امتحان

پرتھ، 18اکتوبر (یو این آئی) کل صبح، دو لیجنڈری کرکٹ ٹیمیں ہندوستان اور آسٹریلیا پہلے ون ڈے میچ میں اچھال، تیز ہوا اور خوبصورت پرتھ اسٹیڈیم میں آمنے سامنے ہوں گی۔ یہاں ایک بار پھر سنسنی خیز آغاز ہونے والا ہے۔ یہ محض ایک اور میچ نہیں ہے؛ یہ ایک بیان بازی کا سلسلہ ہے، ارادوں کی لڑائی ہے اور موافقت کا امتحان ہے۔ اس سال کے شروع میں چیمپئنز ٹرافی جیتنے کے بعد، ہندوستان سات ماہ کے وقفے کے بعد 50 اوور کی کرکٹ میں واپسی کر رہا ہے اور یہ یقینی طور پر ایک شاندار منظر ہوگا - شبھمن گل کے طور پر ایک نیا کپتان، ایک نئے باب کا آغاز اور روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی مانوس جوڑی آسٹریلیا کی سرزمین پر پھر سے میدان میں اترے گی۔ شائقین کے لیے، یہ خوابوں کی جوڑی ہے - نوجوان قیادت اور تجربہ کار صلاحیت کا امتزاج ہے۔ گل، پرسکون لیکن تیز کپتان، اس دلچسپ پچ پر اپنی ٹیم کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کے لیے کوشاں ہوں گے۔ بڑا سوال یہ ہے کہ ہندوستان کتنی جلدی اپنے پرانے زنگ کو ہٹا کر سفید گیند کی فارم میں واپس آ سکتا ہے؟

دوسری جانب مچل مارش کی آسٹریلیائی ٹیم تذبذب کا شکار ہے۔ جی ہاں، اسے اپنے گھر پر جنوبی افریقہ سے 1-2 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا، لیکن آپ جانتے ہیں کہ آسٹریلیائی ٹیم کیسی ہوتی ہے - زخمی کینگرو اکثر زوردار کک مارتے ہیں اور یہاں پرتھ میں، وہ ہوم پچ کا بھرپور فائدہ اٹھائیں گے، جہاں اچھال، کیری اور کچھ رفتار ہے جو مہمان بلے بازوں کے لیے چیزیں مشکل بنا دے گی۔ ٹریوس ہیڈ پر نظر رکھیں - وہ جارحانہ بلے باز جس نے ہندوستان کو پریشان کرنے کی عادت بنا لی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے خلاف صرف 15 ون ڈے میچوں میں تین سنچریاں اور چار نصف سنچریاں - اب یہ تو بہت بڑا نقصان ہے! جوش انگلیس اور مچل مارش کو اس ٹاپ آرڈر میں شامل کر دیجئے اور اچانک آپ کے پاس طاقت، پلیس منٹ اور بھرپور زوردار گیند بازی آ جاتی ہے۔ اور پھر مچل اسٹارک اور جوش ہیزل ووڈ اصلی مسالہ ہیں۔ پرتھ کی اضافی رفتار کے ساتھ، وہ نئی گیند سے آگ برسائیں گے۔ آپ اسے تقریباً سن ہی سکتے ہیں۔ اب ہندوستان کا حملہ بھی توانائی سے بھرپور ہے۔ محمد سراج ریڈ بال کرکٹ میں بہترین فارم میں ہیں اور ان کی سیم اور سوئنگ نکالنے کی صلاحیت ابتدائی طور پر اہم ثابت ہوگی۔ ان کے ساتھ بائیں ہاتھ کے بالر ارشدیپ سنگھ بھی ہوں گے جو اپنے زاویوں اور یارکرز کو ملانا پسند کرتے ہیں اور کلدیپ یادو کو نظر انداز نہ کریں - دوپہر کی گرمی میں گیند پر ان کی گرفت مضبوط ہوتے ہی ان کی کلائی کی اسپن گیم چینجر ثابت ہو سکتی ہے۔

ہندوستانی خاتون ٹیم کے لیے کرو یا مرو کا مقابلہ

اندور، 18اکتوبر (یواین آئی) اپنی ٹوپی سنبھال لیجئے، کیونکہ ہولکر اسٹیڈیم میں ماحول دلچسپ ہوتا جا رہا ہے۔ جیسے جیسے آئی سی سی خاتون ورلڈ کپ 2025 اپنے عروج پر پہنچ رہا ہے، ہرمن پریت کور کی ہندوستانی خاتون ٹیم 19اکتوبر کو نیٹ شیور برنٹ کی انگلینڈ خاتون ٹیم کے خلاف ایک اہم مقابلے کی تیاری میں مصروف ہے۔

ہندوستان کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے - لگاتار دو شکستوں نے اس کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی امیدوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ لیکن اگر اس ٹیم کو کسی چیز سے فائدہ ہوتا ہے، تو وہ دباؤ ہے اور ہولکر اسٹیڈیم کے ہر کونے سے گھریلو شائقین کی گرج کے ساتھ، ایک زبردست واپسی کی امید ہے۔

آسٹریلیا کے خلاف 3 وکٹ سے ملی اس معمولی شکست کے بعد، ہندوستان کی گیند بازی اور مڈل آرڈر کی مضبوطی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ٹاپ آرڈر نے اپنا کام کر دیا تھا اسمرتی مندھانا اور نوجوان پرتیکا راول نے 155 رنوں کی شاندار شراکت داری کی، لیکن باقی بلے باز اہم وقت پر لڑکھڑا گئے۔ اس بار، کپتان ہرمنپریت سے نہ صرف مضبوطی، بلکہ کھیل کے تئیں بیداری کی بھی امید رہے گی۔

ہندوستان کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں انہوں نے انگلینڈ کو سخت مقابلہ دیا ہے۔ پچھلے پانچ مقابلوں میں سے چار میں جیت کوئی اتفاق نہیں ہے۔ یہ ٹیم جانتی ہے کہ انگریزوں کو کیسے شکست دینی ہے، خاص طور پر گھریلو حالات میں جہاں گیند پکڑتی ہے، گھومتی ہے اور بلے بازوں کو پریشان کرتی ہے۔

اسمرتی مندھانا نے پچھلے میچ میں 66 گیندوں پر 80 رن بنا کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا اور پرتیکا نے ان کا بخوبی ساتھ دیا۔ اگر وہ پھر سے بہتر مظاہرہ کرتی ہیں، تو انگلینڈ کا نیا بالنگ اٹیک شروعات

میں ہی مشکل میں پڑ سکتا ہے۔ ان کے پیچھے، مڈل آرڈر ہرلین دیول، جمیمہ روڈرگس اور خود ہرمنپریت کو رچا گھوش کے ڈیتھ اووروں میں طوفان لانے سے پہلے صبر کا دامن تھامے رکھنا ہوگا۔

چلئے اسپن کی بات کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ اندور ہے اور اس پچ کو تھوڑا ٹرن پسند ہے۔ دیپتی شرما اور اسنیہ رانا یہاں گیند بازی کا لطف اٹھائیں گی۔ جیسے جیسے دن آگے بڑھے گا، پچ دھیمی اور گرفت والی ہوتی جائے گی اور یہ بعد میں بلے بازی کرنے والوں کے لیے بری خبر ہے۔

امن جوت کور اور کرانتی گوڑ نے حال ہی میں رن لٹائے ہیں، لیکن اگر وے جلدی اپنی لائن پکڑ لیتی ہیں، تو اسپنروں کے لیے درمیان کے اووروں میں انگلینڈ کی مشکلیں بڑھانے کا راستہ ہموار ہو جائے گا۔

صوفی ایکلیسٹون اور چارلوٹ ڈین کی قیادت میں ان کی گیند بازی کمال کی ہے۔ لیکن ان کا سامنا ہندوستان کی بہترین گیند بازوں سے ہوگا اور ایسی پچ پر یہ کبھی آسان نہیں ہوتا جو چلاتی ہو "بڑا اسکور کرو یا اسپن آؤٹ ہو جاؤ۔"

اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے ہولکر میں پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیموں کا دبدبہ رہا ہے۔ بعد میں پچ دھیمی ہو جاتی ہے اور دودھیا روشنی میں 270 سے زیادہ کے ہدف کا تعاقب کرنا ایک برا خواب ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر ٹاس ان کے حق میں ہوتا ہے دونوں کپتانوں سے پہلے بلے بازی کی امید کی جا سکتی ہے۔

اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ درمیان کے اووروں میں ہندوستان کے اسپنر کس طرح کا مظاہرہ کرتے ہیں اور کیا انگلینڈ اس دباؤ سے بچ پاتا ہے۔ اگر مندھانا اور راول پھر سے جارح ہو جاتی ہیں اور اسپنر کی لے حاصل کر لیتی ہیں، تو ہندوستان پھر سے دوڑ میں شامل ہو جائے گا۔

انگلینڈ کے پاس بھلے ہی فارم ہو، لیکن ہندوستان کے پاس فخر، جنون اور اندور کے لوگ ہیں اور یہی وہ امتزاج ہے جو ایک ضروری جیت کو یادگار جیت میں بدل سکتا ہے۔

ہندوستان خاتون ٹیم ممکنہ پلیئنگ الیون:
ہرمن پریت کور (کپتان)، پرتیک راول، اسمرتی مندھانا، ہرلین دیول، جمیمہ روڈرگس، دیپتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، امن جوت کور، اسنیہ رانا، کرانتی گوڑ، شری چرنی۔

انگلینڈ خاتون ٹیم ممکنہ پلیئنگ الیون:
نیٹ شیور برنٹ (کپتان)، ٹیمی بیومونٹ، ایمی جونس (وکٹ کیپر)، ہیتھر نائٹ، صوفیہ ڈنکلے، ایما لیمب، ایلس کیپسی، چارلوٹ ڈین، سارا گلین، صوفی ایکلیسٹون، لنسے اسمتھ۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا-12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ - 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتا- 105 سے شائع - ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804